(ب) حضرت ابوداود رحمہ اللہ کی حدیث اس کے زیادہ مشابہ ہے۔ واللہ اعلم

یہ حضرت ابوعیسیٰ رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف (منہ کر کے) دو رکعت ادا کی اور فرمایا: یہ ہے قبلہ۔

(۴۳۰) باب الدَّلِیلِ عَلَی أَنَّ الْمُرْتَدَّ یَقْضِی مَا تَرَکَ مِنَ الصَّلاَۃِ

حالتِ ارتداد میں چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء واجب ہے

(۳۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ نَسِیَ صَلاَۃً فَلْیُصَلِّهَا إِذَا ذَکَرَهَا، لاَ کَفَّارَۃَ لَهَا إِلاَّ ذَلِکَ)). قَالَ قَتَادَةُ ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِذِکْرِی﴾ [طٰہٰ: ١٤]
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هُدْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ عَنْ هَمَّامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٥٩٧۔ ومسلم ٦٨٤]

(۳۷۹۶) (ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی اسے یاد آئے پڑھ لے اس کا کفارہ یہی ہے۔

(ب) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِذِکْرِی﴾ [طٰہٰ: ١٤] ''میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔''

جماع أَبْوَابِ سُجُودِ السَّهْوِ وَسُجُودِ الشُّكْرِ

شکر اور سہو کے سجدوں کے ابواب

(۴۳۱) باب لاَ تَبْطُلُ صَلاَۃُ الْمَرْءِ بِالسَّهْوِ فِیهَا

نماز میں سہو سے آدمی کی نماز باطل نہیں ہوتی

(۳۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَأَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۰۱]

(۳۷۹۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو ایک بشر ہوں میں بھی تمہاری طرح بھول جاتا ہوں، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ غور وفکر کرے جو درستگی کے زیادہ قریب ہو اس پر نماز مکمل کر لے اور (آخر میں) دو سجدے کر لے۔

(۳۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّى جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لاَ يَدْرِى كَمْ صَلَّى ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۲۳۲]

(۳۷۹۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اس کو (نماز کے متعلق) شک میں مبتلا کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ لہٰذا جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت واقع ہو تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

(۳۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا نُودِىَ بِالصَّلاَةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لاَ يَسْمَعَ النِّدَاءَ ، فَإِذَا قُضِىَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ ، فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ ، فَإِذَا قُضِىَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى يَقُولَ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ ، فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۲۲۲]

(۳۷۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان کہی جائے تو شیطان بھاگ جاتا

ہے اور اس کے لیے گوز کی آواز ہوتی ہے اتنی دور بھاگتا ہے کہ اس کو آواز سنائی نہ دے۔ پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے اور جب اقامت ہوتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت ختم ہو جاتی ہے تو پھر پلٹ آتا ہے اور نمازی کے دل میں خیالات ڈالتا ہے حتی کہ کہتا ہے: فلاں چیز یاد کرو، جو باتیں اس کو یاد نہیں ہوتی وہ یاد دلاتا ہے۔ اس وقت آدمی کو یہ پتا نہیں چلتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تین یا چار۔ (جب یہ صورت پیش آئے) تو نمازی بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

(۴۳۲) باب مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا

نماز کی رکعتوں میں شک ہو جانے کا بیان کہ تین ہوئیں یا چار؟

(۳۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ ، فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَإِنْ كَانَ هِيَ خَمْسًا كَانَتَا شَفْعًا ، وَإِنْ صَلَّى تَمَامَ الأَرْبَعِ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ مُوسَى بْنِ دَاوُدَ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۳/ ۷۲/ ۱۱۲۱۲]

(۳۸۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔ اگر وہ پانچ رکعتیں ہوں گی ہوں تو دو سجدے اس کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس نے پوری چار پڑھی لی تھیں تو یہ (دو سجدے) شیطان کے لیے باعث ذلت ہوں گے۔

(۳۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا؟ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ السَّلَامِ ، فَإِنْ كَانَتِ الرَّكْعَةُ الَّتِي صَلَّى خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ)). إِلَّا أَنَّ هِشَامًا بَلَغَ بِهِ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ.

هَكَذَا رَوَاهُ بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ وَهْبٍ فَجَعَلَ الْوَصْلَ لِدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحيح لغيره۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۸۰۱) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز کے بارے میں شک ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تین یا چار تو وہ ایک رکعت پڑھے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔ اگر پڑھی جانے والی رکعت پانچویں ہوگی تو وہ ان دو سجدوں سے جفت بن جائے گی اور اگر پڑھی جانے والی رکعت چوتھی ہوگی تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت و رسوائی ہوں گے۔

(۳۸۰۲) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ، وَرِوَايَةُ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ كَأَنَّهَا أَصَحُّ، وَقَدْ وَصَلَ الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ وتقدم برقم ۳۸۰۰]

(۳۸۰۲) ایک دوسری سند سے یہی حدیث حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۳۸۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيُتِمَّ وَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذَلِكَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ خَمْسًا شَفَعَتْ صَلَاتَهُ، وَإِنْ كَانَتْ أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْصُولاً.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۰۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو یہ پتہ نہ چلے کہ اس نے تین رکعتیں ادا کی ہیں یا چار تو اس کو چاہیے کہ وہ نماز مکمل کرے اور ایک رکعت مزید پڑھ لے۔ پھر اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کرلے۔ اگر اس کی پانچ رکعتیں ہوگئیں تو ان سجدوں کی وجہ سے اس کی نماز جفت ہوجائے گی اور اگر اس کی چار رکعتیں ہوگئیں تو وہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت و رسوائی ہوں گے۔

(۳۸۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ فَرَّقَهُمَا فِي مَوْضِعَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ صَلَاتَهُ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ مَا أَمَرَ بِهِ فِيهِ؟ قُلْتُ: وَمَا سَمِعْتَ أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شَيْئًا فِي ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فِيهِ شَيْئًا ، وَلَا سَأَلْتُ عَنْهُ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: فِيمَا أَنْتُمَا؟ فَأَخْبَرَهُ عُمَرُ فَقَالَ: سَأَلْتُ هَذَا الْفَتَى عَنْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ أَجِدْ عِنْدَهُ عِلْمًا. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: لَكِنْ عِنْدِي لَقَدْ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ عِنْدَنَا الْعَدْلُ الرِّضَا ، فَمَاذَا سَمِعْتَ؟ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَشَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً ، وَإِذَا شَكَّ فِي الِاثْنَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا اثْنَتَيْنِ ، وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ، حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ كَمَا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱۶۵۹]

(۳۸۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے کہا: اے ابن عباس! کیا آپ نے نبی ﷺ سے اس طرح کا کوئی مسئلہ سنا ہے اس شخص کے بارے میں جو اپنی نماز میں بھول جائے اسے پتا نہ چلے کہ اس نے نماز میں کوئی زیادتی کی ہے یا کمی کی ہے جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا تھا؟ میں نے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! میں نے آپ ﷺ سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا اور نہ ہی آپ ﷺ سے اس بارے میں میں نے پوچھا ہے۔ اچانک حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا: تم کس مسئلہ میں پھنسے ہوئے ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے وہ بات رکھ دی کہ میں نے اس نوجوان سے فلاں فلاں مسئلہ کے بارے میں پوچھا لیکن مجھے اس کے پاس سے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن میرے پاس اس بارے میں علم ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سنا ہوا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ تو ہمارے نزدیک منصف اور پسندیدہ شخصیت ہیں تو آپ نے نبی ﷺ سے کیا سنا ہے؟ تو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اگر اس کو ایک اور دو رکعتوں میں شک ہو جائے تو ایک کو شمار کرے اور جب اسے دو یا تین میں شک ہو جائے تو ان کو دو سمجھے اور اگر تین اور چار (رکعتوں) میں شک پڑ جائے تو انہیں تین بنا دے، جب وہم زیادہ میں ہو۔ سلام سے پہلے دو سجدے کرلے پھر سلام پھیر دے۔

(۳۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو عُبَيْدَةَ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَتَذَاكَرْنَا الرَّجُلَ يَسْهُو فِي صَلاَتِهِ ، فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى؟ قَالَ فَقُلْتُ: مَا سَمِعْتُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا. قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمْ؟ قُلْنَا: الرَّجُلُ يَسْهُو فِي صَلاَتِهِ فَلاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا سَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَدْرِ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَجْعَلِ السَّهْوَ فِي الزِّيَادَةِ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)). قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَلَقِيتُ حُسَيْنَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَذَاكَرْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي: هَلْ أَسْنَدَهُ لَكَ؟ قُلْتُ: لاَ. قَالَ: لَكِنْ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ.

وَرَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ فَصَارَ وَصْلُ الْحَدِيثِ لِحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - إِلاَّ أَنَّ لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ مَكْحُولٍ. [صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۸۰۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مذاکرہ کر رہے تھے کہ اگر کوئی نماز میں بھول جائے اور اسے یہ بھی یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی (رکعت) نماز پڑھی ہے؟ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں نے تو اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ نہیں سنا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ تو انہوں نے کہا: کس مسئلہ میں (پریشان) ہو؟ ہم نے کہا: اگر آدمی اپنی نماز میں بھول جائے اور اسے یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی جب نماز میں بھول جائے اور اسے پتا نہ چلے کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، تین پڑھی ہیں یا چار پڑھی ہیں تو وہ زیادہ کو شمار کرے اور سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

(۳۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ فَذَكَرَهُ نَحْوَ رِوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم]

(۳۸۰۶) ایک دوسری سند سے یہ حدیث حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۳۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أُذَاكِرُ عُمَرَ شَيْئًا مِنَ الصَّلاَةِ ، فَأَتَى عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمَا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: أَشْهَدُ شَهَادَةَ اللَّهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِى شَكٍّ مِنَ النُّقْصَانِ فِى صَلاَتِهِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَكُونَ فِى شَكٍّ مِنَ الزِّيَادَةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّىِّ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحْرِ بْنِ كَثِيرٍ السَّقَّاءِ عَنِ الزُّهْرِىِّ ، وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ.

[صحيح لغيره۔ وقد تقدم في الذى قبله]

(۳۸۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس نماز کے کسی مسئلہ کے بارے میں بحث کر رہے تھے کہ اس دوران حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ بیان کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں! ضرور سنائیے۔ انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں کسی کمی کا شک ہو جائے تو وہ نماز کو اس ترتیب پر پڑھے کہ شک زیادہ میں ہو جائے۔

(۳۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ فِى الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لأَبِى الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِى غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدْرِ اثْنَتَيْنِ صَلَّى أَوْ ثَلاَثًا ، فَلْيُلْقِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ)).

جَعْفَرٌ هَذَا هُوَ ابْنُ عَوْنٍ ، وَكَذَا كَانَ فِى الأَصْلِ سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى عَرُوبَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ وقد تقدم الكلام عليه فى رقم ۳۸۰٤]

(۳۸۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی نماز کے متعلق شک پڑ جائے تو اسے معلوم نہ ہو کہ دو پڑھی ہیں یا تین تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے۔

(۳۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِى أُوَيْسٍ حَدَّثَنِى أَخِى عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِى وَغَيْرُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَةً يُحْسِنُ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ)).
رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ. وَقَدْ وَقَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمُوَطَّإِ. [منكر۔ اخرجه ابن خزيمة ۱۰۲۶]

(۳۸۰۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد ہی نہ رہے کہ کتنی رکعتیں ہوئی ہیں تین یا چار؟ تو وہ ایک رکعت ادا کرے، اس کے رکوع اور سجود کو اچھی طرح کرے پھر (آخر میں) دو سجدے کرے۔

(۳۸۱۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَوَخَّ الَّذِي يَظُنُّ أَنَّهُ نَسِيَ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيُصَلِّهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۲۱۵]

(۳۸۱۰) حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو جو وہ اپنی نماز سے جو بھول گیا اس پر سوچ بچار کر کے اپنی نماز کو مکمل کرے اور پھر آخر میں بیٹھے بیٹھے ہی (سلام سے پہلے) دو سجدے کر لے۔

(۳۸۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ النِّسْيَانِ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: لِيَتَوَخَّ أَحَدُكُمُ الَّذِي يَظُنُّ أَنَّهُ نَسِيَ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيُصَلِّهِ. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۲۱۷]

(۳۸۱۱) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز میں نسیان کے بارے میں پوچھا جاتا تو فرماتے: اپنی نماز میں سے جس پر اسے یقین ہو اسی پر بنا کرتے ہوئے نماز پڑھ لے۔

(۳۸۱۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَكَعْبَ الأَحْبَارِ عَنِ الَّذِي يَشُكُّ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَكِلَاهُمَا قَالَ: فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ إِذَا صَلَّى. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۲۱۶]

(۳۸۱۲) عطاء بن یسار رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اور کعب احبار سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جس کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے اور اسے پتہ ہی نہ چلے کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں، تین یا چار تو ان دونوں نے فرمایا کہ وہ کھڑا ہو کر ایک رکعت مزید پڑھے اور سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

(۴۳۳) بَابُ سُجُودِ السَّهْوِ فِي النَّقْصِ مِنَ الصَّلَاةِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ

نماز میں کمی کی صورت میں سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کرنا چاہیے

(۳۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۲۹]

(۳۸۱۳) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بعض نمازوں کی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ ﷺ بیٹھے بغیر کھڑے ہوگئے اور نمازی بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوگئے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ہم سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے، آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ انْتَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ - أَيْ أَنْ يُسَلِّمَ - فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۱۴) حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دن کی نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں بعد نہیں بیٹھے۔ جب آپ ﷺ نماز کے اختتام کے قریب پہنچے تو ہم آپ ﷺ کے سلام پھیرنے کا انتظار کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي

سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمْ ، فَنَسِيَ فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ. قَالَ أَبِي: وَهُوَ رَأْيِي.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ فَعَلَهُ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: وَكَذَلِكَ سَجَدَهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ وَقَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ. وَهُوَ قَوْلُ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۷۷۳]

(۳۸۱۵) (ا) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام محمد بن یوسف رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی تو بھول گئے۔ آپ نے قعدہ کرنا تھا مگر نہیں کیا۔ جب وہ نماز کے آخری قعدے میں تھے تو سلام سے پہلے دو سجدے کیے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی طرح حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے۔

(ج) امام ابوداود بجستانی رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بھی جب دو رکعتیں پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے تھے تو انہوں نے بھی اسی طرح سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے تھے اور یہ امام زہری رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(۴۳۴) باب سُجُودِ السَّهْوِ فِي الزِّيَادَةِ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

نماز میں زیادتی کی صورت میں سجدہ سہو سلام کے بعد کرنے کا بیان

(۳۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْعَصْرِ ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ)). فَقَالَ: قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ وَهُوَ جَالِسٌ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ قَوْلَهُ : كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ . وَقَالَ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۸۲]

(۳۸۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا، ذوالیدین کھڑے ہوگئے اور عرض کیا: نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کچھ نہ کچھ ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ذوالیدین سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے باقی نماز مکمل کی، پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔ یہ حضرت قتیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ذکر نہیں کیا اور فرمایا: پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔

(۳۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ ، فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ الصَّلاَةُ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ ، فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ ، فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الثَّقَفِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٥٧٤]

(۳۸۱۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عصر کی نماز کی صرف تین رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد گھر تشریف لے گئے۔ حضرت خرباق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ ذوالیدین پکار رہا تھا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے؟ رسول اللہ ﷺ غصے میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکل آئے اور لوگوں سے پوچھا، انہوں نے آپ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے جو رکعت رہ گئی تھی وہ ادا کی۔ پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کرکے دوبارہ سلام پھیرا۔

(۳۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَلاَ أَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، فَلَمَّا انْفَتَلَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ، وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي ، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ

ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ابْنَي أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُثْبِتْ لَفْظَ التَّسْلِيمِ ، وَقَدْ أَثْبَتَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الأَئِمَّةِ عَنْ هَؤُلاَءِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۴۰۱]

(۳۸۱۸) علقمہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے نماز میں کوئی اضافہ کیا یا کمی کی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ٹانگوں کو موڑا اور قبلہ رخ ہو گئے اور دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا۔ اس کے بعد جب ہماری طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم آ جاتا تو میں آپ کو ضرور بتا دیتا، لیکن میں تمہاری طرح بشر ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ میں جب بھول جاؤں تو مجھے یاد کروا دیا کرو اور جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو یقینی بات سوچ لے، پھر اسی پر نماز کو پورا کرے، پھر سلام پھیرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۳۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى صَلاَةً فَزَادَ أَوْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ :فَإِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.
وَحَفِظَهُ أَيْضًا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ.
وَرَوَاهُ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ وَفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ ، فَلَمْ يَذْكُرُوا لَفْظَ التَّسْلِيمِ وَكَلِمَةَ التَّحَرِّي.
وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْهُمُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الأَعْمَشُ ، فَلَمْ يَذْكُرُوا هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَلاَ كَلِمَةَ التَّحَرِّي.
وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرْهُمَا، وَهُوَ غَيْرُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ الْفَقِيهِ وَحَفِظَ مَا لَمْ يَحْفَظْهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ فِي غَيْرِ رِوَايَةِ الْحَكَمِ عَنْهُ مِنَ الزِّيَادَةِ أَوِ النُّقْصَانِ فَقَالَ: صَلَّى خَمْسًا.
وَرَوَاهُ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَوَافَقَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ فِي: أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّفْظَتَيْنِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.
وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بِخِلاَفِ ذَلِكَ فِي السَّلاَمِ إِلاَّ أَنَّ فِي صِحَّتِهِ نَظَرًا. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۸۱۹) ایک دوسری سند سے شعبہ اس حدیث کو نقل کرتے ہیں، وہ بھی اسی کی طرح ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے

نماز پڑھی اور اس میں کوئی کمی یا زیادتی کی۔ جب سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے یہ الفاظ نہیں نقل کیے کہ آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَشَكَكْتَ فِي ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَأَكْثَرُ ظَنِّكَ عَلَى أَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ، ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ، ثُمَّ تَشَهَّدْتَ أَيْضًا ثُمَّ تُسَلِّمُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ خُصَيْفٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ، وَوَافَقَ عَبْدَ الْوَاحِدِ أَيْضًا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ وَإِسْرَائِيلُ. وَاخْتَلَفُوا فِي الْكَلَامِ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُسْنِدُوهُ. [ضعیف۔ الراجح فی الحدیث لہ موقوف]

(۳۸۲۰) ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے شک پڑ جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار اور تیرا غالب گمان چار کا ہو تو تشہد کے لیے بیٹھ جا، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر، پھر اسی طرح تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے۔

(۴۳۵) باب مَنْ قَالَ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ عَلَى الإِطْلَاقِ

سہو کے سجدے سلام پھیرنے کے بعد کرنے کا بیان

(۳۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ)).

هَذَا إِسْنَادٌ لَا بَأْسَ بِهِ إِلَّا أَنَّ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَصَحُّ إِسْنَادًا مِنْهُ، وَمَعَهُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى مَا نَذْكُرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ بسند آخر اخرجه ابوداود ۱۰۳۳]

(۳۸۲۱) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

(۳۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْنِي الْكَلَاعِيَّ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي الْعَنْسِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ)). [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۱۰۳۹]

(۳۸۲۲) ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر سہو کے بدلے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے ہیں۔

(۳۸۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعِ بْنِ مَخْلَدٍ أَنَّ ابْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَنْ أَبِيهِ غَيْرُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ

وَقَالَ زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ الْعَنْسِيَّ: وَهَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ

وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعِمْرَانَ وَغَيْرِهِمَا فِي اجْتِمَاعِ عَدَدٍ مِنَ السَّهْوِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ اقْتِصَارِهِ عَلَى سَجْدَتَيْنِ يُخَالِفُ هَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۲۳) حضرت ابوہریرہ اور حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی ﷺ کے کئی سہو کے جمع ہونے میں ہے اور آپ کا صرف دو سجدوں پر اکتفا کرنا اس حدیث کی مخالفت کرتا ہے۔

(۳۸۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْنَا: سُبْحَانَ اللَّهِ. قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ. وَمَضَى فَلَمَّا أَتَمَّ صَلاَتَهُ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ كَمَا صَنَعْتُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ يَرْفَعُهُ

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَمَعَهُ رِوَايَةُ مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِهِمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَهُمَا قَبْلَ السَّلاَمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ۱۷۷٦۷]

(۳۸۲۳) (ا) حضرت زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سیدھے کھڑے ہوگئے۔ ہم نے سبحان اللہ کہا تو انہوں نے بھی سبحان اللہ کہا اور ایسے ہی نماز پڑھتے رہے جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کی تو سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کیے۔ پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: اس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سے زیادہ صحیح ہے اور اس کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت بھی۔ ان کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے تھے۔ واللہ اعلم

(۴۳۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ السُّجُودَ بَعْدَهُ صَارَ مَنْسُوخًا

سجدۂ سہو کے سلام کے بعد کرنے کا بیان اور آپ ﷺ کے بعد سجدۂ سہو کے منسوخ ہونے کا قول

(۳۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا؟ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ، فَإِنْ كَانَتِ الرَّكْعَةُ الَّتِي صَلَّى خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ)).

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْصُولاً. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ مَوْصُولاً. [صحيح لغيره۔ قد تقدم برقم ۳۸۰۱]

(۳۸۲۵) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز کے بارے شک ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعتیں یا چار تو وہ ایک رکعت پڑھے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔ اگر پڑھی جانے والی رکعت پانچویں ہوگی تو وہ ان دونوں سجدوں سے جفت بن جائے گی اور اگر پڑھی جانے والی رکعت چوتھی ہوگی تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت و رسوائی ہوں گے۔

(۳۸۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ يَعْنِي ابْنَ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَتَأَوَّلَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مَا أَخْبَرَنَا هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَإِنْ كَانَتْ وِتْرًا شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَتْ شَفْعًا فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ)). [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۰۰]

(۳۸۲۶) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعتیں یا چار تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے، پھر سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو یہ دو سجدے اس کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس کی نماز جفت ہوئی تو وہ دو سجدے شیطان کی ذلت کا سبب بنیں گے۔

(۳۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، وَفِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَشَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً، وَإِذَا شَكَّ فِي الاِثْنَتَيْنِ وَالثَّلاَثِ فَلْيَجْعَلْهَا اثْنَتَيْنِ، وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلاَثِ وَالأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلاَثًا، حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ)). [صحيح لغيره۔ وقد تقدم برقم ۳۸۰۴]

(۳۸۲۷) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اگر اس کو ایک اور دو میں شک ہے تو ایک شمار کرے اور اگر دو اور تین میں شک ہو تو انہیں دو شمار کرے اور اگر اسے تین اور چار میں شک ہے تو انہیں تین ہی سمجھے تا کہ گمان زیادہ میں ہو۔ پھر سلام سے پہلے دو سجدے کرے اور سلام پھیر دے۔

(۳۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَزَادَا فِيهِ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۷۹۸]

(۳۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس نماز میں آتا ہے اور اسے نماز میں شک میں مبتلا کر دیتا ہے، حتیٰ کہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ لہٰذا تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت پیش آ جائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

(۳۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ: وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ. [صحيح شاذ۔ قال ابن رجب في الفتح ۷/ ۲۲۵]

(۳۸۲۹) دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے دو

سجدے کرلے۔

(۳۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ)). [شاذ۔ قال ابن رجب فی الفتح ۷/ ۲۲۵]

(۳۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے نماز میں کمی کی ہے یا زیادتی تو وہ آخر میں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے پھر سلام پھیر دے۔

(۳۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمْ.

وَلاِبْنِ إِسْحَاقَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [شاذ۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۸۳۱) ایک دوسری سند سے یہ حدیث منقول ہے اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر وہ سلام سے پہلے دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

(۳۸۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. جو کہ شاذ ہے۔ [تقدم فی الذی قبلہ.....]

(۳۸۳۲) ایک تیسری سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

(۳۸۳۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ الأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ خَرَجَ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسْجِدِ لَهُ حُصَاصٌ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ رَجَعَ، فَإِذَا أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ فِي صَلاَتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ، لاَ يَدْرِي أَزَادَ فِي صَلاَتِهِ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ)).

وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَالأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى فَذَكَرَهَا. [شاذ۔ قال ابن رجب فی الفتح ۷/ ۲۲۵]

(۳۸۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب موذن اذان کہتا ہے تو شیطان مسجد سے بھاگ جاتا ہے، اس کے لیے ہوا کی آواز ہوتی ہے۔ پھر جب موذن چپ ہو جاتا ہے تو پھر آ جاتا ہے، پھر جب موذن اقامت کہتا ہے تو پھر مسجد سے گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ دوران نماز مسلمان آدمی کے پاس آ کر اس کے اور اس کے دل میں حائل ہوتا ہے اور آدمی کو پتا نہیں چلتا کہ کیا نماز میں کوئی زیادتی کر بیٹھا ہے یا کوئی کمی کر گیا ہے۔ جب تم میں سے کسی کے ساتھ یہ صورت پیش آئے تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے دو سجدے کرے۔

(٣٨٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يُسَلِّمْ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ ، وَكُلُّ ذَلِكَ مُوَافِقٌ لِلرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ قال الدار قطني في العلل ١٧٦١]

(۳۸۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی نماز میں بھول جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے نماز میں کوئی کمی کی ہے یا زیادتی تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر سلام پھیر لے۔

اسی طرح کی روایت حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(٣٨٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا اعْتَدَلَ قَائِمًا لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى قَضَى صَلاَتَهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

[صحيح۔ اصل الحديث متفق عليه وقد تقدم برقم ٣٨١٣۔ ٣٨١٤]

(۳۸۳۵) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر یا عصر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں کے بعد (بغیر تشہد پڑھے) سیدھے کھڑے ہو گئے اور دوبارہ نہیں لوٹے۔ حتیٰ کہ نماز مکمل کر لی۔ پھر سلام سے پہلے دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔

(٣٨٣٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوالْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارِ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ ، فَمَضَى فِي صَلاَتِهِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَلَّمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ ، فَهُوَ حَدِيثٌ ثَابِتٌ لاَ يَشُكُّ حَدِيثِيٌّ فِي ثُبُوتِهِ.

وَالأَعْرَجُ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مِنْ ثِقَاةِ الْمَدَنِيِّينَ ، وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْقِشْبِ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ ، وَأُمُّهُ بُحَيْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: ابْنُ بُحَيْنَةَ مَعْرُوفٌ بِصُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ رَوَى هَذَا غَيْرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ ابْنِ بُحَيْنَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ، وَرُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ

وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ السَّلاَمِ وَبَعْدَهُ وَآخِرُ الأَمْرَيْنِ قَبْلَ السَّلاَمِ

وَذَكَرَهُ أَيْضًا فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ إِلاَّ أَنَّ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ مُنْقَطِعٌ لَمْ يُسْنِدْهُ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ. (ج) وَمُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ صَلاَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَسَهْوَهُ ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَكَانَ ذَلِكَ قَبْلَ بَدْرٍ ثُمَّ اسْتَحْكَمَتِ الأُمُورُ بَعْدُ.

وَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْمَعْنَى إِلاَّ أَنَّ الَّذِي حَدَّثَ الزُّهْرِيَّ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ لَهُ سُجُودَ السَّهْوِ ، وَكَانَ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ أَوْ ذِي الشِّمَالَيْنِ عَلَى مَا نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَقَدْ أَثْبَتَ غَيْرُهُ سَجْدَتَيْهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ سِيرِينَ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ ، وَمَشْهُورٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَتْوَاهُ بِسُجُودِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلاَمِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۱۳]

(۳۸۳۶) (ا) حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے بغیر ہی کھڑے ہو گئے اور اپنی نماز جاری رکھی۔ جب آپ نے اپنی نماز مکمل کی تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور سلام پھیرا۔

(ب) زہری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام سے پہلے بھی سجدہ سہو کیا ہے اور بعد میں بھی اور دونوں میں جو آخری عمل ہے وہ سلام سے قبل کا ہے۔

(ج) ایک دوسری روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوران نماز بھولنے والا واقعہ بدر سے پہلے کا ہے اور احکام میں پختگی اور مضبوطی وضاحت کے بعد آتی ہو۔

(د) اور جو قول ہمیں زہری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے اس معنی میں پہنچا ہے اگر اسی طرح ہو تو ٹھیک ہے ورنہ یہ ہوسکتا ہے کہ زہری نے جو قصہ بیان کیا ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سہو کے سجدوں کا ذکر نہیں ہے اور وہ سمجھتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالیدین یا ذوالشمالین رضی اللہ عنہ والے دن سہو کے دو سجدے نہیں ہیں۔ اس بارے میں ہم ذکر کریں گے۔ ان شاء اللہ

اور اس کے علاوہ بھی سہو کے دو سجدے ابوسلمہ بن سیرین اور ابوسفیان رحمہما اللہ سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ذی الیدین رضی اللہ عنہ والے دن کے ثابت ہیں اور زہری رحمۃ اللہ علیہ سے ان کا جو فتویٰ مشہور ہے وہ سلام کے پہلے سہو کے سجدے کرنے کے متعلق ہے۔

(۳۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ: عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَخِيهِ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ: السَّجْدَتَانِ قَبْلَ السَّلاَمِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن عبدالبر فی الاستذکار ۱/ ۵۲۴]

(۳۸۳۷) حضرت محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ اپنے بھائی حضرت عمرو بن مہاجر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے ہیں۔

(۴۳۷) باب مَنْ سَهَا فَصَلَّى خَمْسًا

بھول کر پانچ رکعتیں پڑھنے کا حکم

(۳۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى

الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: ((مَا ذَاكَ؟)). فَقَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَقَالَ مَرَّةً بَعْدَ مَا فَرَغَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقَالَ: سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ، وَهَذَا لأَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ إِلاَّ بَعْدَ التَّسْلِيمِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۲۲۶]

(۳۸۳۸) (ل) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیسے یا وہ کون سا اضافہ؟ عرض کیا گیا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے یا فرمایا: فارغ ہونے کے بعد۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ حدیث اپنی صحیح میں حضرت ابو ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے اور یہ اس لیے کہ انہوں نے سلام کے بعد ہی ذکر کیا ہے۔

(۳۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۳۹) ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو کسی نے کہا: کیا نماز میں کوئی اضافہ ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیسے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ نے پانچ رکعتیں ادا کی ہیں۔ چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے۔

(۳۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيِّ الأَعْوَرِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ: يَا أَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا. قَالَ: كَلاَّ مَا فَعَلْتُ. قَالُوا: بَلَى. قَالَ: وَكُنْتُ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَأَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ: بَلَى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَقَالَ: وَأَنْتَ أَيْضًا يَا أَعْوَرُ تَقُولُ؟ قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ. فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَمْسًا، فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لاَ. قَالُوا: فَقَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَانْفَتَلَ

ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ، أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عُثْمَانَ إِلاَّ أَنَّهُ جَعَلَ قَوْلَهُ : فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ . فِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَقَدْ رَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَمَا كَتَبْتُهُ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٠١]

(۳۸۴۰) (ل) حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھائیں، جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا: اے ابوشبل! آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں میں نے تو ایسے نہیں کیا، لوگوں نے کہا: کیوں نہیں بلکہ آپ نے اسی طرح کیا ہے۔ حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں لوگوں کے ایک طرف تھا اور میں اس وقت بچہ تھا، میں نے کہا: جناب! آپ نے واقعی پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ وہ بولے: اوئے کالے! تو بھی ایسے ہی کہہ رہا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے دوبارہ قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پانچ رکعتیں نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو لوگوں کو تشویش ہوئی، کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس پھرے اور دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں بھول جائے تو دو سجدے کر لیا کرے۔

(ب) یہ جریر کی حدیث کے الفاظ ہیں۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اس کو روایت کیا ہے مگر وہاں الفاظ قدرے مختلف ہیں، وہاں یہ ہے کہ ''جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کر لیا کرے۔'' اس کو حضرت ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

(۳۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا. قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ ، وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ)). ثُمَّ أَقْبَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۴۱) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن کی کوئی نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے پھرے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری طرح انسان ہوں۔ جس طرح تم یاد رکھتے ہو میں بھی یاد رکھتا ہوں اور جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔

پھر واپس مڑے اور سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ وَالْكَلاَمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَذَلِكَ أَنَّهُ إِنَّمَا ذَكَرَ السَّهْوَ بَعْدَ الْكَلاَمِ فَسَأَلَ، فَلَمَّا اسْتَيْقَنَ أَنَّهُ قَدْ سَهَا سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ وقد تم قبله وبرقم ۳۸۳۸]

(۳۸۴۲) (ا) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سلام اور کلام کے بعد سہو کے دو سجدے کیے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سہو کا سجدہ باتیں کرنے کے بعد یاد آیا تھا۔ جب آپ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ واقعی بھولے ہیں تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: یہ بات حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ کی حدیث میں واضح ہے جو وہ حضرت ابراہیم بن یزید نخعی رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں۔ پھر حضرت ابراہیم بن سوید نخعی رحمہ اللہ کی روایت حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت اسود رحمہ اللہ کی روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۳۸۴۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَزَادَ أَوْ نَقَصَ - قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَالْوَهَمُ مِنِّي - فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)). ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مِنْجَابِ بْنِ الْحَارِثِ.

وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي حَدِيثِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُجُودَهُ كَانَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ - ﷺ - سَجَدَ أَوَّلاً، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ وَقَالَ مَا قَالَ.

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ مِثْلُ ذَلِكَ، وَهُوَ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا مِنْ

رِوَايَةِ مَنْ تَرَكَ التَّرْتِيبَ فِي حِكَايَتِهِ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۸۴۳)(ل) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں کمی یا زیادتی کی۔ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ کہتے ہیں: یہ وہم (کمی یا بیشی کے بارے میں) میری طرف سے ہے۔ آپ ﷺ کو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی چیز زیادہ ہوگئی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی انسان ہوں تمہاری طرح بھول جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں بھول جائے تو اس کو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لینے چاہئیں، پھر رسول اللہ واپس مڑے اور دو سجدے کیے۔

(۴۳۸) باب مَنْ سَهَا فَقَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا عَادَ فَجَلَسَ وَسَجَدَ لِلسَّهْوِ

اگر کوئی شخص بھول کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑا ہو جائے اور پھر اسے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور بعد میں سجدۂ سہو کر لے

(۳۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلٍ الأَحْمَسِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ الإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَإِنِ اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلاَ يَجْلِسْ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ)).

(۳۸۴۴)(ب) اسود رحمۃ اللہ کی روایت جو عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ کے سجدے آپ ﷺ کے اس قول کے بعد تھے۔ ''انما انا بشر......''

(ج) ابراہیم رحمۃ اللہ سے منقول منصور رحمۃ اللہ کی روایت گزر چکی ہے جو اس پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے پہلے سجدہ کیا، پھر سلام پھیرا پھر سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا:

(د) اس باب میں ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ سے بواسطہ علقمہ رضی اللہ عنہ اسی طرح کی روایت گزر چکی ہے اور وہ صحیح ہونے کے زیادہ قابل ہے، اس روایت سے جس میں راوی نے بیان کرنے میں ترتیب کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا۔

(۳۸۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ، فَجَلَسَ فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

وَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَنْتَصِبْ قَائِمًا.

وَرُوِّينَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ تَحَرَّكَ لِلْقِيَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ فَسَبَّحُوا بِهِ ، فَجَلَسَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ. [ضعيف۔ مداره على جابر الجعفى]

(۳۸۴۵) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام دو رکعتوں کے بعد (بغیر تشہد پڑھے بھول کر) کھڑا ہو جائے تو اگر اسے سیدھا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور (دونوں صورتوں میں) سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۴۳۹) باب مَنْ سَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ حَتَّى اسْتَتَمَّ قَائِمًا لَمْ يَجْلِسْ وَسَجَدَ لِلسَّهْوِ

جو شخص بھول کر سیدھا کھڑا ہو جائے تو دوبارہ نہ بیٹھے بلکہ آخر میں سہو کے سجدے کر لے

(۳۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۳۸۴۶) (ل) عامر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر سیدھے کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا تو وہ بیٹھ گئے، پھر جب نماز سے فارغ ہونے لگے تو انہوں نے سہو کے دو سجدے کیے اور ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدے کیے۔

(ب) ہمارے نزدیک یہ ہے کہ وہ سیدھے کھڑے نہیں ہوئے ہوں گے۔ ہمیں یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ سے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عصر کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہونے لگے تھے تو لوگ سبحان اللہ کہنے لگ گئے تو وہ بیٹھ گئے، پھر (آخر میں) انہوں نے بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِمَا ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۱۳]

(۳۸۴۷) حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسی نماز کی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے بغیر کھڑے ہوگئے (تشہد نہیں پڑھا) نمازی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی کھڑے ہوگئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کرلی تو ہم سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِي صَلاَتِهِ فَمَضَى فِي صَلاَتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الصَّلاَةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۸۴۸) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھول کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑے ہوگئے تو اپنی نماز جاری رکھی، جب اپنی نماز کے اختتام کے قریب تھے تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَامِرٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحُوا بِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَصْنَعُ ذَلِكَ. وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مِثْلَهُ، وَحَدِيثُ ابْنِ بُحَيْنَةَ فِي السُّجُودِ قَبْلَ السَّلاَمِ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ وقد تقدم برقم ۳۸۲۴]

(۳۸۴۹) (الف) حضرت عامر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد بیٹھے بغیر سیدھے کھڑے ہوگئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا، وہ نہ بیٹھے۔ پھر جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کیے، پھر فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(ب) سلام سے پہلے سجدہ کرنے کے بارے میں سیدنا ابن بحینہ رحمہ اللہ کی حدیث اس سے زیادہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم

(۳۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحَ بِهِ النَّاسُ فَمَضَى فِي صَلاَتِهِ، ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ: صَنَعْتُ كَمَا

رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - صَنَعَ .وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِيهِ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حِينَ انْصَرَفَ. [منکر۔ مرفوع والموقوف وهو الصحيح]

(۳۸۵۰) (ل) حضرت قیس بن ابو حازم رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو وہ دو رکعتوں کے بعد فوراً سیدھے کھڑے ہو گئے۔ لوگ سبحان اللہ کہنے لگے، لیکن انہوں نے اپنی نماز جاری رکھی، پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: میں نے اسی طرح کیا ہے، جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) یہ روایت حضرت یحییٰ بن یحییٰ رحمۃ اللہ نے حضرت ابو معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا، انہوں نے نماز سے سلام پھیرتے وقت سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَ بِمَعْنَاهُ. (ت) وَرَوَاهُ بَيَانٌ عَنْ قَيْسٍ فَوَقَفَهُ عَلَى سَعْدٍ. [منکر۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۵۱) ایک اور سند سے اس کے ہم معنی روایت مروی ہے۔

(۳۸۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيَّ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ ، فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ. فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ. فَلَمْ يَجْلِسْ وَمَضَى عَلَى قِيَامِهِ ، فَلَمَّا كَانَ فِى آخِرِ صَلاَتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: إِنِّى سَمِعْتُكُمْ آنِفًا تَقُولُونَ: سُبْحَانَ اللَّهِ لِكَيْمَا أَجْلِسَ ، لَكِنِ السُّنَّةُ الَّذِى صَنَعْتُ.
وَرُوِّينَا ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۳۸۵۲) حضرت عبد الرحمن بن شماسہ رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی انہیں بیٹھنا تھا لیکن وہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو وہ نہ بیٹھے اور کھڑے رہے۔ جب وہ نماز کے آخر میں تھے تو انہوں نے بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے۔ جب سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے تمہیں ابھی ابھی سبحان اللہ کہتے سنا ہے تاکہ میں بیٹھ جاؤں لیکن سنت طریقہ وہی ہے جو میں نے کیا۔

اس بارے میں صحابہ کی ایک کثیر تعداد سے روایت کیا گیا ہے اور جو ہم نے ذکر کر دیا، یہی کافی ہے۔ وباللہ التوفیق

(۴۴۰) باب مَنْ سَهَا فَجَلَسَ فِى الأُولَى

بھول کر پہلی رکعت میں بیٹھ جانے کا حکم

(۳۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ

الْمُطَوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ سَهْوَ فِي وَثْبَةِ الصَّلاَةِ إِلاَّ قِيَامٌ عَنْ جُلُوسٍ، أَوْ جُلُوسٌ عَنْ قِيَامٍ)).
لَفْظُ حَدِيثِ الدَّارِمِيِّ وَفِي حَدِيثِ الآمُلِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَهَذَا حَدِيثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ. (ج) وَهُوَ مَجْهُولٌ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطني في سننه ۱/ ۳۷۸/ ۲]

(۳۸۵۳) سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: معمولی سا اوپر اٹھنے پر سجدہ سہو نہیں پڑتا بلکہ بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہونے سے یا کھڑے ہونے کے بجائے بیٹھ جانے سے سہو کا سجدہ لازم آتا ہے۔

(۳۸۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: السَّهْوُ إِذَا قَامَ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ ، أَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ أَوْ سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِهِ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا وَيُسَلِّمُ.

[ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۳٤۹۱]

(۳۸۵٤) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سہو تب ہوتا ہے جب جہاں بیٹھنا چاہیے وہاں کھڑا ہو جائے اور جہاں کھڑا ہونا تھا وہاں بیٹھ جائے یا دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے، لہٰذا وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتے وقت بیٹھے بیٹھے ہی دو سجدے کرے ان میں تشہد پڑھے اور سلام پھیر لے۔

(۳۸۵۵) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَنَسٌ فَقَامَ فِيمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقْعُدَ وَقَعَدَ فِيمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقُومَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، وَحَدَّثَ عَنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

[حسن۔ اخرجه ابن الجعد في مسنده ۱۳۷۲]

(۳۸۵۵) ثابت رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو جہاں انہیں بیٹھنا چاہیے تھا وہاں وہ کھڑے ہو گئے اور جہاں کھڑے ہونا تھا وہاں بیٹھ گئے تو انہوں نے سجدے کیے اور انہوں نے اپنے ساتھیوں سے بیان کیا کہ وہ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۴۴۱) باب مَنْ سَهَا فَتَرَكَ رُكْنًا عَادَ إِلَى مَا تَرَكَ حَتَّى يَأْتِيَ بِالصَّلاَةِ عَلَى التَّرْتِيبِ

جو بھول کر کوئی رکن چھوڑ دے تو اس رکن کو لوٹائے اور نماز کو اپنی ترتیب پر لے آئے

فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ مُرَتَّبَةً ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ : ((صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي)).

رسول اللہ ﷺ نے بھی ترتیب کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ایسے نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا۔

(٣٨٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ: مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٦٣١]

(٣٨٥٦) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے اور پھر تم میں سے جو بڑا ہو وہ نماز پڑھائے۔

(٣٨٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى ، فَجَعَلْنَا نَرْمُقُ صَلاَتَهُ لاَ نَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). وَذَكَرَ ذَلِكَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلاَثًا ، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا أَدْرِي مَا عِبْتَ عَلَيَّ مِنْ صَلاَتِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّهَا لاَ تَتِمُّ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُمَجِّدُهُ ، وَيَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا أَذِنَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ ، وَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ فَيَسْتَوِي ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، وَيَسْتَوِي قَائِمًا حَتَّى يَأْخُذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخَذَهُ ، ثُمَّ يُقِيمُ صُلْبَهُ ،

ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ، وَيَسْتَوِي ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ ، وَيَسْتَوِي قَاعِدًا عَلَى مِقْعَدَتِهِ ، وَيُقِيمُ صُلْبَهُ)). فَوَصَفَ الصَّلاَةَ هَكَذَا حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ قَالَ : ((لاَ تَتِمُّ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ)). [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲٦۳۵]

(۳۸۵۷) رفاعہ بن رافع سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اس نے نماز پڑھی۔ جب نماز مکمل کی تو رسول اللہ ﷺ اور دیگر لوگوں کو سلام کیا: آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جا دوبارہ نماز پڑھ تونے نماز نہیں پڑھی۔ وہ چلا گیا اور جا کر نماز پڑھی تو ہم اس کی نماز کی طرف دھیان کرنے لگے ہمیں اس کی نماز میں کوئی عیب سمجھ نہ آیا۔ جب وہ نماز پڑھ چکا تو پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا اور لوگوں کو سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جا دوبارہ نماز پڑھ تونے نماز نہیں پڑھی۔ انہوں نے یہ بات دوبار یا تین بار ذکر کی تو اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے نہیں معلوم کہ آپ میری نماز سے کون سا عیب بتارہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اچھی طرح وضو نہ کرے جس طرح اللہ نے اسے حکم دیا ہے، اپنے چہرے کو دھوئے، دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے، سر کا مسح کرے اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔ پھر (نماز کے لیے کھڑے ہوتے وقت) تکبیر کہے، اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے اور قرآن پڑھے جتنا اللہ نے اسے حکم دیا۔ پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھے یہاں تک کہ اس کے تمام جوڑ اپنی اپنی جگہ برابر ہو جائیں پھر کہے "سمع اللہ لمن حمدہ" اور سیدھا کھڑا ہو جائے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اصل جگہ پر آ جائے۔ پھر اپنی کمر کو بالکل سیدھا کر لے اس کے بعد تکبیر کہہ کر سجدہ کرلے تو اپنی جبین کو زمین پر ٹکا لے حتیٰ کہ اس کے جوڑ برابر ہو جائیں پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھائے اور اپنے مقعد پر برابر ہو کر بیٹھ جائے اور اپنی کمر سیدھی رکھے۔

تو انہوں نے نماز کو اس طرح بیان کیا حتیٰ کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے پھر فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک ہرگز مکمل نہ ہوگی جب تک کہ اس طرح نہ کرے۔

(۴۴۲) باب مَنْ شَكَّ فِي فِعْلِ مَا أُمِرَ بِهِ

نماز کے کسی رکن میں شک پڑ جانے کا بیان

(۳۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى شَكٍّ مِنْ صَلاَتِهِ فِي النُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَكُونَ عَلَى

الشَّكُّ مِنَ الزِّيَادَةِ)).

وَقَدْ مَضَى مَعْنَاهُ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعيف۔ البزار]

(۳۸۵۸)(ل) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں کمی کوتاہی کے بارے میں شک ہو جائے تو وہ اس طرح نماز پڑھے کہ شک پر زیادتی ہو۔

(ب) اس کے ہم معنی ابوسعید خدری، ابن عمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہم کی حدیث گزر چکی ہے۔

(۴۴۳) باب مَنْ كَثُرَ عَلَيْهِ السَّهْوُ فِي صَلاَتِهِ فَسَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِيَانِ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

جس کو نماز میں کئی مرتبہ سہو ہوا ہو تو سہو کے صرف دو سجدے کافی ہیں

(۳۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ - وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ الظُّهْرَ - فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، وَقَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ غَضْبَانُ - وَلَمْ يَذْكُرْ حَجَّاجٌ وَهُوَ غَضْبَانُ - فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا: أَقَصُرَتِ الصَّلاَةُ أَقَصُرَتِ الصَّلاَةُ؟ وَفِي النَّاسِ رَجُلٌ كَانَ يَدْعُوهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذِي الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ؟ فَقَالَ : ((لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ)). فَقَالَ: بَلَى نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ :صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ . فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ. وَاللَّفْظُ لِسُلَيْمَانَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَأَكْثَرُ ظَنِّي الْعَصْرَ وَقَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٧١٤۔ ٧١٥۔ ٤٨٢]

(۳۸۵۹)(ل) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دوپہر کی دو نمازوں میں سے کوئی نماز (ظہر یا عصر) پڑھائی۔ میرا غالب گمان ہے کہ انہوں نے ظہر کا نام لیا ہے۔ آپ ﷺ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا اور مسجد کے سامنے غصے کی حالت میں ایک لکڑی کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ حجاج نے غصہ کی حالت کا ذکر نہیں کیا۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس لکڑی پر رکھا ہوا تھا۔ لوگوں میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ وہ دونوں بھی آپ کے سامنے بات کرنے سے گھبرا رہے تھے۔ لوگ جلدی جلدی نکلے تو کہنے لگے: کیا نماز کم ہو گئی؟ کیا نماز کم ہو گئی؟ لوگوں میں ایک آدمی تھا جسے رسول اللہ ﷺ ذوالیدین کہا کرتے تھے،

ذوالیدین نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھولا اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے تو اس نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! بلکہ آپ بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر سجدہ کیا اور تکبیر کہی پھر معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے کچھ لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

(ب) بخاری کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی اور فرمایا: پھر آپ نے سلام پھیرا پھر تکبیر کہی۔

(۳۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((سَجْدَتَا السَّهْوِ تَجْزِيَانِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِينِيِّ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ لِكُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ. وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ حَكِيمِ بْنِ نَافِعٍ الرَّقِّيِّ.

(ج) وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُوَثِّقُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه ابو یعلی: ۴۵۹۲۔ ۴۶۸۴]

(۳۸۶۰) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سہو کے دو سجدے ہر کمی اور زیادتی سے کفایت کر جاتے ہیں۔

(ب) ابن عبدان کی حدیث میں ہے: ہر کمی اور زیادتی کے لیے سہو کے دو سجدے ہیں۔

(۴۴۴) باب مَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ تَكْبِيرَاتِ الاِنْتِقَالاَتِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

تکبیر چھوٹنے پر سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں

(۳۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

وَهَذَا عِنْدَنَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- سَهَا عَنْهُ فَلَمْ يَسْجُدْ لَهُ. [ضعیف۔ اخرجه الطیالسی ۱۲۷۸]

(۳۸۶۱) ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ ﷺ تکبیر کو مکمل نہیں کرتے تھے۔

(ب) ہمارے نزدیک اس کو اس پر محمول کیا جائے گا کہ آپ ﷺ تکبیر کہنا بھول گئے۔ اس لیے آپ نے سجدہ نہ کیا۔

(۴۴۵) باب مَنْ سَهَا عَنِ الْقِرَاءَةِ

نماز میں قراءت بھول جانے کا بیان

(۳۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: مَا قَرَأْتَ. قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ؟ قَالُوا: حَسَنًا. قَالَ: فَلاَ بَأْسَ إِذًا.
وَهَذَا عَلَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ مَحْمُولٌ عَلَى الْقِرَاءَةِ الْوَاجِبَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ سَجَدَ لِلسَّهْوِ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ ، فَإِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى قِرَاءَةِ السُّورَةِ ، أَوْ عَلَى الإِسْرَارِ بِالْقِرَاءَةِ فِيمَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَجْهَرَ بِهَا. ثُمَّ قَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ أَعَادَهَا وَذَلِكَ يَرِدُ فِي بَابِ أَقَلِّ مَا يُجْزِءُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[ضعيف۔ اخرجه الشافعي في الام ۷/ ۲۳۸]

(۳۸۶۲) (ا) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی تو اس میں قراءت نہ کی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو کسی نے کہا: آپ نے قراءت نہیں کی تو انہوں نے فرمایا: رکوع و سجود کیسے تھے؟ اس نے کہا: بہت اچھے۔ انہوں نے فرمایا: تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(ب) یہ امام شافعی رحمہ اللہ کے قدیم قول پر ہے اور اس کو قراءت واجبہ پر محمول کیا جائے گا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہاں راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے سہو کے لیے سجدہ کیا اور نماز نہیں لوٹائی اور یہ انہوں نے مہاجرین و انصار کی موجودگی میں کیا ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ (سورۃ فاتحہ کے علاوہ) زائد سورت پر محمول ہے یا جن نمازوں میں جہری قراءت کرنی چاہیے ان میں سری قراءت پر محمول ہے۔

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز دوبارہ پڑھی۔ اس موضوع پر احادیث ''باب اقل ما یجزی'' میں آئیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

(۴۴۶) باب مَنْ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيمَا حَقُّهُ الإِسْرَارُ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سری نمازوں میں جہری قراءت کرنے سے سجدۂ سہو لازم نہ ہونے کا بیان

(۳۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا ، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۷۵۹۔ ۷۷۶]

(۳۸۶۳) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے اور بعض اوقات ہمیں ایک آیت سنا دیتے۔ آپ پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری چھوٹی کرتے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کرتے تھے۔

(۳۸٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ مَعَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا ، وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ فِي الثَّالِثَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، وَبِهَذِهِ الآيَةِ ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸]. [صحيح۔ وقد تقدم قبله]

(۳۸٦٤) (ل) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ دو سورتیں پڑھتے تھے اور بعض اوقات ہمیں ایک آدھ آیت سنا دیا کرتے تھے۔ آپ پہلی رکعت لمبی کرتے تھے۔

(ب) ابوعبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ کی روایت ہم بیان کر چکے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مغرب کی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور یہ آیت پڑھتے سنا: ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸] ''اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت عطا کر دی ہے اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا کر۔ بے شک تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔''

(۳۸٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا عِنْدَنَا لاَ يُوجِبُ سَهْوًا. [صحيح۔ اخرجه الشافعى فى الام ۷/ ۱۸۸]

(۳۸۶۵) (ل) عبداللہ بن زیاد فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ظہر اور عصر میں قراءت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ بھول کر واجب نہیں کرتی۔

(۳۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ - شَكَّ دَاوُدُ - فَسَبَّحَ النَّاسُ فَمَضَى ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِنَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً ، وَمَا حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ خِلَافُ السُّنَّةِ ، وَلَكِنِّي قَرَأْتُ نَاسِيًا ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْطَعَ الْقِرَاءَةَ. (ت) وَيُذْكَرُ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ جَهَرَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَلَمْ يَسْجُدْ. وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ نَحْوٌ مِنْ ذَلِكَ ، وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۳۸۶۶) (ل) سعید بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ظہر یا عصر کی نماز میں جہری قراءت کی۔ لوگ سبحان اللہ کہنے لگے مگر انہوں نے اپنی قراءت جاری رکھی۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: ہر نماز کی قراءت ہوتی ہے اور مجھے ایسا کرنے پر سنت کی مخالفت نے نہیں ابھارا بلکہ میں نے بھول کر قراءت شروع کر دی تھی، لیکن میں نے قراءت کو منقطع کرنا اچھا نہ سمجھا۔

(ب) قتادہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بیان کیا جاتا ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کی اور سہو سجدے نہیں کیے۔

اسی کی مثل خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے اور اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۴۴۷) باب مَنِ الْتَفَتَ فِي صَلَاتِهِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

نماز میں جھانکنے پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا

(۳۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي ذَهَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ ، وَمَجِيءِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - وَتَصْفِيقِ النَّاسِ قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم -: ((مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيحَ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)).

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۸٤]

(۳۸۶۷) (ل) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے بنو عمرو بن عوف کی طرف جانے میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھانے اور رسول اللہ ﷺ کے آ جانے اور لوگوں کے تالیاں بجانے کے بارے میں جو روایت منقول ہے اس میں ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر نہیں جھانکتے تھے، جب لوگوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے التفات کیا۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس قدر تالیاں کیوں بجائیں؟ اگر کسی کو نماز میں کوئی مسئلہ پیش آ جائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیوں کہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گی۔ تالیاں بجانا تو صرف خواتین کے لیے۔

(ب) گزشتہ اوراق میں جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہمیں کھڑے دیکھا۔

(۳۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ قَالَ حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: ثُوِّبَ بِالصَّلاَةِ يَعْنِي صَلاَةَ الصُّبْحِ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَهُوَ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ أَرْسَلَ فَارِسًا إِلَى الشِّعْبِ مِنَ اللَّيْلِ يَحْرُسُ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداود ۹۱۶]

(۳۸۶۸) سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز صبح کی تکبیر ہو چکی تھی اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور گھاٹی کی طرف بھی دیکھ رہے تھے۔ ابوداود رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت نگہبانی کے لیے گھاٹی کی طرف ایک سوار بھیجا تھا (جسے آپ دیکھ رہے تھے)۔

(۴۴۸) باب مَنْ فَكَّرَ فِي صَلاَتِهِ أَوْ حَدَّثَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

نماز میں خیال آنے یا دل میں بات کرنے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا

(۳۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((تُجُوِّزَ لأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا ، أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۲۵۲۸]

(۳۸۶۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے اس بارے میں کوئی پوچھ گچھ نہ ہوگی جو اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوں یا جو وہ اپنے دل میں باتیں کرے جب تک کہ اس بات کا تکلم نہ کر لے یا اس پر عمل نہ کرے۔

(۳۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعَصْرَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا ، فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَجُّبِهِمْ لِسُرْعَتِهِ قَالَ: ((ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ تِبْرًا عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يُمْسِيَ أَوْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ رَوْحٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَحْسُبُ جِزْيَةَ الْبَحْرَيْنِ وَأَنَا قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱۵۷۱۸۔ ۱۸۹۳۳]

(۳۸۷۰)(ا) عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی، جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو جلدی سے اٹھے اور اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے۔ پھر باہر نکلے اور لوگوں کے چہروں پر آپ ﷺ کے اتنی تیزی سے نکل کر جانے پر تعجب اور حیرانگی کے آثار دیکھ کر فرمایا: مجھے نماز میں یاد آیا تھا کہ ہمارے پاس (سونے یا چاندی کی) ایک ڈلی تھی۔ میں پسند نہیں کرتا کہ وہ ایک دن یا رات ہمارے پاس رہے۔ اب میں جا کر اس کو (راہ خدا میں) تقسیم کرنے کا حکم دے آیا ہوں۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دوران نماز بحرین کے جزیے کا حساب کتاب کر لیا کرتا تھا۔

(۴۴۹) باب مَنْ نَظَرَ فِي صَلَاتِهِ إِلَى مَا يُلْهِيهِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

دوران نماز کسی ایسی چیز کی طرف دیکھنے سے جو نماز سے غافل کرتی ہو سجدۂ سہو لازم نہیں آتا

(۳۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ ، فَقَالَ: ((شَغَلَتْنِي هَذِهِ الْأَعْلَامُ ، اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ ، وَائْتُونِي بِالْأَنْبِجَانِيِّ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. (ت) وَقَالَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي فِي صَلَاتِي.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۷۳]

(۳۸۷۱)(ا) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ کناروں والے منقش جبے میں نماز پڑھی، پھر فرمایا: اس جبے کے نشانوں نے مجھے غافل کیے رکھا، اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے موٹی چادر لا دو۔

(ب) امام زہری رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھے میری نماز سے غافل کیے رکھا ہے۔

(۳۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ

بِخُسْرُوْجِرْدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَهْدَى أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَمِيصَةً شَامِيَّةً لَهَا عَلَمٌ ، فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلاَةَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :رُدُّوا هَذِهِ الْخَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ ، فَإِنِّي نَظَرْتُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلاَةِ ، فَكَادَ يَفْتِنُنِي .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَلَمْ نَعْلَمْهُ سَجَدَ لِلسَّهْوِ ، وَنَظَرَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى حَائِطٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ نَعْلَمْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَسْجُدَ لِلسَّهْوِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۸۷۲)(ا) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: ابوجہم بن حذیفہ ؓ نے رسول اللہ ﷺ کو شامی چادر تحفے میں دی، جس میں کچھ نشان تھے، آپ ﷺ نے اس میں نماز ادا فرمائی۔ جب نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: یہ چادر ابوجہم کو واپس کردو، میں نے نماز میں اس کے نشانات کی طرف دیکھا قریب تھا کہ یہ مجھے فتنے میں ڈال دیتی۔

(ب) امام شافعی ؒ بیان کرتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ آپ ﷺ نے سجدۂ سہو کیا یا نہیں اور ابوطلحہ ؓ نے (نماز میں) دیوار کی طرف دیکھا، پھر انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو ہم نہیں جانتے کہ آپ ﷺ نے ان کو سجدۂ سہو کا حکم دیا یا نہیں۔

(۳۸۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ الأَنْصَارِيَّ كَانَ يُصَلِّي فِي حَائِطٍ لَهُ فَطَارَ دُبْسِيٌّ ، فَطَفِقَ يَتَرَدَّدُ يَلْتَمِسُ مَخْرَجًا فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ ، فَجَعَلَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ سَاعَةً ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى صَلاَتِهِ ، فَإِذَا هُوَ لاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَقَالَ: لَقَدْ أَصَابَتْنِي فِي مَالِي هَذَا فِتْنَةٌ ، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ لَهُ الَّذِي أَصَابَهُ فِي حَائِطِهِ مِنَ الْفِتْنَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ صَدَقَةٌ فَضَعْهُ حَيْثُ شِئْتَ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك في الموطا ۲۲۲]

(۳۸۷۳) عبداللہ بن ابی بکر ؓ بیان کرتے ہیں کہ ابوطلحہ انصاری ؓ اپنے باغ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک کبوتر اڑتا ہوا آیا (باغ گھنا ہونے کی وجہ سے) وہ بار بار آ جا رہا تھا اور نکلنے کا راستہ تلاش کر رہا تھا۔ انہیں اس بات نے تعجب میں ڈالا۔ کچھ وقت کے لیے ان کی نظر پرندے کے پیچھے لگ گئی، پھر جب واپس نماز کی طرف ان کا دھیان آیا تو انہیں یاد ہی نہ رہا کہ کتنی نماز پڑھی ہے؟ تو کہنے لگے: مجھے میرے اس مال (باغ) نے فتنے میں ڈالا ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے وہ واقعہ جو باغ میں ان کے ساتھ پیش آیا تھا، جس نے انہیں فتنے میں مبتلا کیا تھا ذکر کیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں اس کو صدقہ کرتا ہوں آپ اس میں جو چاہیں تصرف کریں۔

(۴۵۰) باب مَنْ نَسِیَ الْقُنُوتَ سَجَدَ لِلسَّهْوِ قِيَاسًا عَلَى مَا رُوِّينَا فِيمَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ

قعدہ اولیٰ میں نہ بیٹھنے والے کے کھڑے ہونے پر قیاس کرتے ہوئے قنوت کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب ہے

(۳۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَسَنِ فِيمَنْ نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

[ضعیف۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ۴۲/ ۱۷]

(۳۸۷۴) حسن بصری رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں منقول ہے جو صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بھول جائے کہ اس پر سہو کے دو سجدے ہیں۔

(۳۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِيمَنْ نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

[صحیح۔ اخرجه الدار قطنی ۲// ۱۴/ ۱۸]

(۳۸۷۵) جو صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بھول جائے اس کے بارے سعید بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر سہو کے سجدے ضروری ہیں۔

(۳۸۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: مَنْ نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي الْوِتْرِ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعیف]

(۳۸۷۶) حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو وتر میں قنوت پڑھنا بھول جائے وہ سہو کے دو سجدے کرے۔ سفیان کہتے ہیں: ہم بھی اس پر عمل کرتے ہیں۔

(۴۵۱) باب مَنْ لَمْ يَرَ السُّجُودَ فِي تَرْكِ الْقُنُوتِ

قنوت ترک کرنے پر سجدۂ سہو واجب نہ ہونے کا بیان

(۳۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/ ۴۷۲/ ۱۵۹۷۴]

(۳۸۷۷) ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو آپ نے قنوت نہیں پڑھی۔

(۳۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْهُمْ فَعَلَهُ قَطُّ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۷۸) ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے نبی ﷺ، ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے نہیں دیکھا کہ ان میں سے کسی نے کبھی قنوت پڑھی ہو۔

(۳۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالاَ: صَلَّيْنَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي بَابِ الْقُنُوتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ بَعْدَهُ أَنَّهُمْ قَنَتُوا فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ. وَمَشْهُورٌ عَنْ عُمَرَ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَلَئِنْ تَرَكُوهُ فِي بَعْضِ الأَحَايِينِ سَهْوًا أَوْ عَمْدًا دَلَّ ذَلِكَ عَلَى كَوْنِهِ غَيْرَ وَاجِبٍ ، وَحِينَ لَمْ يُنْقَلْ عَنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، لِذَلِكَ دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لاَ سُجُودَ فِي السَّهْوِ عَنْهُ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۹۴۸]

(۳۸۷۹) (ل) اسود اور عمرو بن میمون رحمہما اللہ فرماتے ہیں: ہم نے حضور اکرم ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی آپ نے قنوت نہیں پڑھی۔

(ب) قنوت کے باب میں ہم رسول اللہ ﷺ سے اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے یہ روایت نقل کر چکے ہیں کہ انہوں نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔ صحیح سند کے ساتھ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے، اگر ان لوگوں نے بعض حالات میں سہواً یا عمداً قنوت چھوڑ بھی دی تو یہ اس کے عدمِ وجوب پر دلالت کرتا ہے اور ان میں سے کسی ایک سے بھی منقول نہیں ہے کہ انہوں نے سہو کے سجدے کیے ہوں، لہٰذا یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قنوت کے بھول جانے سے سجدۂ سہو لازم نہیں آتا۔ واللہ اعلم

(۳۵۲) باب مَنْ سَهَا عَنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حَتَّى انْصَرَفَ

سجدۂ سہو بھول جانے کا بیان

(۳۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ: أَزِيدَ فِي الصَّلاَةِ؟ قَالَ : لاَ. قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَلَمْ يَذْكُرْ شَاذَانُ الظُّهْرَ وَقَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ وَقَالَ: فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ كَمَا مَضَى.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۰۱۔ ۴۰۴۔ ۱۲۲۶۔ ۷۲۴۹]

(۳۸۸۰) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھیں، جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو کسی نے کہا: کیا نماز میں کوئی اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، صحابہ نے عرض کیا: آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھی ہیں، آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ظہر کا ذکر نہیں ہے، اس میں ہے کہ جب وہ نماز سے پھرے تو سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيطٍ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي فَسَهَوْتُ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الضَّحَّاكَ يَعْنِي ابْنَ مُزَاحِمٍ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي فَسَهَوْتُ. فَقَالَ: اسْجُدِ الآنَ. [ضعيف]

(۳۸۸۱) سلمہ بن نبیط رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے گھر میں نماز پڑھی تو دوران نماز مجھ سے سہو ہوگیا، پھر میں ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا تو میں نے انہیں کہا کہ میں نے اپنے گھر میں نماز پڑھی تو میں بھول گیا تھا، انہوں نے کہا: اب سجدۂ سہو کرلو۔

(۳۸۸۲) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ التَّرَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا سَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۳۸۸۲) حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی مسجد میں بھول جائے اور سجدۂ سہو نہ کرے حتیٰ کہ مسجد سے نکل جائے تو

اس پر کچھ بھی نہیں۔

(۴۵۳) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ نَافِلَةٌ

سجدۂ سہو کے نفلی عبادت ہونے کا بیان

(۳۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ ، فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ كَانَتْ صَلاَتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَالسَّجْدَتَانِ ، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ تَمَامًا لِصَلاَتِهِ ، وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ مُرْغِمَتَيِ الشَّيْطَانِ)). [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۰۰]

(۳۸۸۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص کو اپنی نماز کے متعلق شک پڑ جائے تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے اور جب نماز مکمل ہو جائے تو دو سجدے کر لے۔ اگر اس کی نماز پہلے ہی مکمل تھی تو یہ رکعت اور دو سجدے نفل ہو جائیں گے اور اگر نماز نہیں پڑھی تو یہ رکعت اس کی نماز کو مکمل کر دے گی اور یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت ورسوائی ہوں گے۔

(۴۵۴) بَابُ مَنْ سَهَا خَلْفَ الإِمَامِ دُونَهُ لَمْ يَسْجُدْ لِلسَّهْوِ

مقتدی کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب نہیں

قَدْ مَضَى حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ وَكَلاَمُهُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- جَاهِلاً بِتَحْرِيمِهِ ، ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسُجُودِ السَّهْوِ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے اور نبی ﷺ کے پیچھے دورانِ نماز گفتگو کے حرام ہونے کا علم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا کلام کرنا گزر چکا ہے کہ پھر نبی ﷺ نے انہیں سجدۂ سہو کا حکم نہیں دیا۔

(ب) اس بارے میں ابن عباس سے بھی منقول ہے اور وہی شعبی نخعی اور زہری رحمہم اللہ کا قول ہے۔

(۳۸۸۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ

قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ فِي الإِمَامِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ الإِمَامَ يَكْفِي مَنْ وَرَاءَهُ ، فَإِنْ سَهَا الإِمَامُ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ وَعَلَى مَنْ وَرَاءَهُ أَنْ يَسْجُدُوا مَعَهُ ، وَإِنْ سَهَا أَحَدٌ مِمَّنْ خَلْفَهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْجُدَ وَالإِمَامُ يَكْفِيهِ)).

وَرَوَى خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ.

وَأَبُو الْحُسَيْنِ هَذَا مَجْهُولٌ وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۳۸۸۴) سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے ابوعبدالرحمن! اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو امامت کروایا کرتا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا تھا؟ تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اپنے پیچھے والوں کو کفایت کر جاتا ہے۔ اگر امام بھول جائے تو امام پر سہو کے سجدے ضروری ہیں اور اس کے مقتدی بھی اس کے ساتھ سجدہ کریں گے اور اگر مقتدیوں میں سے کوئی بھول جائے تو اس پر سجدۂ سہو نہیں ہے اور امام اس کو کافی ہو جائے گا۔

(۳۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: سُتْرَةُ الإِمَامِ سُتْرَةٌ لِمَنْ خَلْفَهُ قَلُّوا أَوْ كَثُرُوا ، وَهُوَ يَحْمِلُ أَوْهَامَهُمْ. [حسن]

(۳۸۸۵) ابن ابی اویس اور عیسیٰ بن میناء دونوں بیان کرتے ہیں کہ ہمیں عبدالرحمن بن ابی الزناد رحمہ اللہ نے اپنے والد کے واسطے سے بیان کیا اور وہ اہل مدینہ کے فقہا سے روایت کرتے ہیں کہ امام کا سترہ ہی اس کے مقتدیوں کا سترہ ہے، چاہے وہ کم ہوں یا زیادہ اور وہ ان کا بوجھ اٹھائے گا۔

(۴۵۵) باب الإِمَامِ يَسْهُو فَيَسْجُدُ وَيَسْجُدُ مَنْ خَلْفَهُ

امام بھول جائے تو وہ اور اس کے مقتدی مل کر سجدہ کریں

لِقَوْلِهِ -ﷺ- :إِنَّمَا الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ.

آپ ﷺ کا ارشاد ہے: امام اقتدا کے لیے بنایا جاتا ہے اس سے اختلاف نہ کرو۔

(۳۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ حَدَّثَهُ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ السَّلَامِ ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ وقد تقدم كثيرا، وانظر مثلاً، رقم ۳۸۱۳]

(۳۸۸۶) ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو دو سجدے کیے اور ہر سجدے میں تکبیر کہتے اور یہ سجدے سلام سے پہلے بیٹھے بیٹھے کیے اور تشہد میں بیٹھنا بھولنے کی وجہ سے آپ ﷺ کے ساتھ باقی لوگوں نے بھی سجدے کیے۔

(۴۵۶) باب الْمَسْبُوقِ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ يُتِمُّ بَاقِيَ صَلاَتِهِ وَلاَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ إِذَا لَمْ يَسْهُ هُوَ وَلاَ الإِمَامُ

مسبوق صرف اپنی نماز مکمل کرے، امام کے یا اپنے بھولنے کی صورت میں سجدۂ سہو کرے

لِقَوْلِهِ -ﷺ- :((مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جو نماز پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کرلو۔

(۳۸۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ وَابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: انْتَهَيْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً ، فَذَهَبَ يَسْتَأْخِرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ ، فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا بِهِ.

[صحيح۔ اخرجه النسائي ۸۲۔ ۱۰۹]

(۳۸۸۷) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ پہنچے تو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک رکعت لوگوں کو پڑھا چکے تھے، آپ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی جگہ کھڑے رہنے کا اشارہ کیا۔ ہم نے جو نماز (باجماعت) پالی وہ پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی وہ بعد میں مکمل کی۔

(۳۸۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّاسَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي بِهِمُ الصُّبْحَ ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- أَرَادَ

أَنْ يَتَأَخَّرَ ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَمْضِيَ - قَالَ - فَصَلَّيْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ -ﷺ- خَلْفَهُ رَكْعَةً ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقَ بِهَا وَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا شَيْئًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُونَ: مَنْ أَدْرَكَ الْفَرْدَ مِنَ الصَّلاَةِ عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۸۸۸) (ا) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو نماز سے تاخیر ہوگئی۔ پھر انہوں نے مکمل قصہ ذکر کیا۔ فرماتے ہیں: ہم (میں اور نبی ﷺ) لوگوں کے پاس پہنچے اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھا رہے تھے، جب انہوں نے نبی کو دیکھا تو پیچھے ہٹنا چاہا، آپ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ اپنی نماز جاری رکھو۔ پھر میں نے اور نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک رکعت پڑھی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر وہ رکعت پڑھی جو رہ گئی تھی اور اس پر مزید اضافہ (سجدہ سہو وغیرہ) نہیں کیا۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوسعید خدری، ابن عمر اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پائے اس پر سجدہ سہو ضروری ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کی حدیث اتباع کے زیادہ لائق ہے۔

(۴۵۷) باب سُجُودِ السَّهْوِ فِي التَّطَوُّعِ
نفل نماز میں سجدہ سہو کرنے کا بیان

رُوِيَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت منقول ہے۔

(۳۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ ، حَتَّى لاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۲۳۲]

(۳۸۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے (نماز کے متعلق) شک میں مبتلا کر دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت پیش آ جائے تو وہ بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کرے۔

(۴۵۸) باب كَيْفَ يَسْجُدُ لِلسَّهْوِ إِذَا سَجَدَهُمَا قَبْلَ السَّلاَمِ

سلام سے پہلے سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ

(۳۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الأَسَدِيِّ حَلِيفِ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَامَ فِى صَلاَةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ ، فَلَمَّا أَتَمَّ صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِى كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِىَ مِنَ الْجُلُوسِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو لَمْ يَقُلِ الأَسَدِيَّ وَلاَ حَلِيفَ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۳۸۱۳۔ ۳۸۱٤۔ ۲۸۳۵]

(۳۸۹۰) عبداللہ ابن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ جو بنی عبدالمطلب کے حلیف تھے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں بیٹھنا تھا لیکن بھول کر کھڑے ہو گئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے دو سجدے کیے ہر سجدہ میں تکبیر کہتے اور باقی لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ دو سجدے کیے۔ یہ اس قعدہ کی جگہ تھے جو آپ بھول گئے تھے۔

(۳۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِى أَبِى قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِىَّ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَهَا عَنْ قُعُودٍ قَامَ عَنْهُ قَالَ فَانْتَظَرْنَا سَلاَمَهُ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَلَّمَ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۸۹۱) عبداللہ ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں قعدہ کرنا بھول گئے اور کھڑے ہو گئے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرنے کا انتظار کرنے لگے، آپ نے سجدہ کیا،، پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا، پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے سے سر اٹھایا، پھر سلام پھیرا۔

(۴۵۹) باب كَيْفَ يَسْجُدُ لِلسَّهْوِ إِذَا سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلاَمِ؟

سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کا طریقہ

(۳۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ ، الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ - وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ: الظُّهْرَ - فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، وَقَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ غَضْبَانُ ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ ، وَفِي النَّاسِ رَجُلٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُوهُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتِ الصَّلاَةُ؟ فَقَالَ: ((لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ)). قَالَ: بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ ، أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهَا الْعَصْرُ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۸۲۔ ۱۲۲۹]

(۳۸۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زوالِ آفتاب کے بعد والی نمازوں میں سے کوئی نماز (ظہر یا عصر) پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں: میرا غالب گمان ہے کہ انہوں نے عصر کا کہا۔ آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا، پھر آپ ﷺ سجدہ گاہ کے سامنے لگی ہوئی لکڑی کے پاس گئے اور اس پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہوگئے۔ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر غصہ کے آثار نمایاں تھے، پھر جلدی جانے والے لوگ یہ کہتے ہوئے کہ نماز کم ہوگئی؟ نماز کم ہوگئی؟ چلے گئے۔ وہاں موجود لوگوں میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے لیکن وہ بھی آپ ﷺ کے سامنے بات کرنے سے گھبرا رہے تھے، لوگوں میں ایک آدمی تھا جسے رسول اللہ ﷺ ذوالیدین کہہ کر پکارتے تھے اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے۔ اس نے کہا: جب آپ بھول گئے ہیں۔ آپ نے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے باقی دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیر کر تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے کچھ لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔

(ب) ایک روایت میں "واكثر ظنى انها لعصر" کے الفاظ ہیں۔

(۴۶۰) بَابُ مَنْ قَالَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ

سجدۂ سہو سے پہلے دو مرتبہ تکبیر کہنے کا بیان

(۳۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ وَابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ ذِي الْيَدَيْنِ: أَنَّهُ كَبَّرَ وَسَجَدَ.

قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ: كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ وَسَائِرُ الرُّوَاةِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ثُمَّ سَائِرُ الرُّوَاةِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ لَمْ يَحْفَظُوا التَّكْبِيرَةَ الأُولَى وَحَفِظَهَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ. [شاذ۔ اخرجه ابو داود ۱۰۰۸]

(۳۸۹۳) ذوالیدین کے قصہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔ ہشام بن حسان کا بیان ہے کہ آپ نے دو مرتبہ تکبیر کہی پھر سجدہ کیا۔

(ب) اس حدیث کو ہشام سے روایت کرنے میں حماد بن زید اکیلے ہیں اور سارے راوی ابن سیرین سے روایت کرتے۔ پھر سارے راوی ہشام بن حسان سے روایت کرتے ہیں لیکن انہوں نے پہلی تکبیر کو ذکر نہیں کیا، اکیلے حماد بن زید نے ذکر کیا ہے۔

(۴۶۱) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ عَنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدۂ سہو کے لیے سلام پھیرنا ضروری ہے

(۳۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ، إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ - وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهَا الْعَصْرُ - ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى جِذْعٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُغْضَبٌ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ: قُصِرَتِ الصَّلاَةُ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟. فَقَالُوا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ، فَسَجَدَ كَسُجُودِهِ الأَوَّلِ أَوْ أَطْوَلَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ. قَالَ

مُحَمَّدٌ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: وَسَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۹۲]

(۳۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زوالِ آفتاب کے بعد والی نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی یا تو ظہر کی نماز تھی یا عصر کی، لیکن میرا غالب گمان یہ ہے کہ وہ عصر کی تھی۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھائی، پھر سلام پھیرنے کے بعد مسجد میں لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوگئے، آپ ﷺ سخت غصے میں تھے۔ جلدی جانے والے لوگ یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ نماز کم ہوگئی، نماز کم ہوگئی۔ لوگوں میں وہاں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، وہ دونوں بھی بات کرنے سے گھبرا رہے تھے۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ نامی ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین رضی اللہ عنہ کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سچ کہہ رہا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھایا، پھر تکبیر کہہ کر اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے لمبا سجدہ کیا، پھر تکبیر کہتے ہوئے سر اٹھایا۔

(ب) محمد بیان کرتے ہیں کہ مجھے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بتایا گیا کہ انہوں نے کہا اور سلام پھیرا۔

(۳۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ، فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ خَالِدٍ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسی ۸۸۷]

(۳۸۹۵) (ا) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر کھڑے ہو کر حجرے میں تشریف لے گئے۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے؟ تو آپ ﷺ غصہ کی حالت میں نکلے اور جو رکعت رہ گئی تھی وہ پڑھائی، پھر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یہ حدیث اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ سے نقل کی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے جو رکعت رہ گئی تھی پڑھائی، اس کے بعد سلام پھیرا اور دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔

(۴۶۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَتَشَهَّدُ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ يُسَلِّمُ

تشہد کے بعد سجدۂ سہو کرے پھر سلام پھیرے

(۳۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى الْوَزِيرِ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ أَبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- تَشَهَّدَ فِى سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، ثُمَّ سَلَّمَ. [شاذ۔ اخرجه ابو داود ۱۰۳۹]

(۳۸۹۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی تو آپ ﷺ بھول گئے، پھر آپ ﷺ نے سہو کے دو سجدے کیے پھر تشہد پڑھی اور سلام پھیرا۔

(۳۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ ، فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ تَشَهَّدَ بَعْدُ ، ثُمَّ سَلَّمَ. تَفَرَّدَ بِهِ أَشْعَثُ الْحُمْرَانِىُّ.

وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَوُهَيْبٌ وَابْنُ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِىُّ وَهُشَيْمٌ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ أَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْهُ ،

وَرَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ فَذَكَرَ السَّلاَمَ دُونَ التَّشَهُّدِ.

وَفِى رِوَايَةِ هُشَيْمٍ ذِكْرُ التَّشَهُّدِ قَبْلَ السَّجْدَتَيْنِ ، وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى خَطَإِ أَشْعَثَ فِيمَا رَوَاهُ.

[شاذ۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۸۹۷) (ا) یہ حدیث دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی تو بھول گئے، پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے، اس کے بعد تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا۔

(ب) محمد بیان کرتے ہیں کہ مجھے عمران رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بتایا گیا کہ انہوں نے سلام کا ذکر کیا ہے۔ تشہد کا ذکر نہیں کیا اور ہشیم کی روایت میں سجدوں سے پہلے تشہد کا ذکر ہے۔

(۳۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ. قَالَ: أَكَذَلِكَ؟ . قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ ، وَسَجَدَ

سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ بِهَذَا اللَّفْظِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [شاذ]

(۳۸۹۸) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز تین رکعت پڑھی ایک آدمی جسے خرباق رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا، انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے تو تین رکعتیں پڑھی ہیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا واقعی ایسا ہی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر ایک رکعت پڑھائی، پھر سجدہ کیا پھر تشہد پڑھی، سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کیے اس کے بعد سلام پھیرا۔

(۳۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: فِيهِمَا تَشَهُّدٌ؟ يَعْنِي فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ مُخْتَصَرًا.

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَسَلَّمَ أَنَسٌ وَالْحَسَنُ وَلَمْ يَتَشَهَّدَا. وَقَالَ قَتَادَةُ: لاَ يَتَشَهَّدُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ فِي ذَلِكَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ وَإِنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلاَمِ لَمْ يَتَشَهَّدْ لَهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۳۸۹۹)(ا) سلمہ بن علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے پوچھا: کیا سہو کے سجدوں میں تشہد ہے؟ انہوں نے کہا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں تو میں نے نہیں سنا لیکن تشہد پڑھنا میرے نزدیک محبوب ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انس رضی اللہ عنہ اور حسن رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا اور تشہد نہیں پڑھی۔

(ج) قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تشہد نہ پڑھے۔

(د) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ انہوں نے سلام کے بعد بھی سجدے کیے لیکن ان کے لیے تشہد نہیں پڑھی۔ وباللہ التوفیق

(۳۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - تَشَهَّدَ بَعْدَ أَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

وَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ. وَلاَ يُفْرَحُ بِمَا يَتَفَرَّدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ٨١٢٤]

(۳۹۰۰) مغیرہ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سہو کے سجدوں سے سر اٹھانے کے بعد تشہد پڑھی ہے۔

(۳۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ الْهَرَوِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَشَكَكْتَ فِي ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ ، وَأَكْثَرُ ظَنِّكَ عَلَى أَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ ، ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ ، ثُمَّ تَشَهَّدْتَ أَيْضًا ثُمَّ سَلَّمْتَ)). وَهَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَمُخْتَلَفٌ فِي رَفْعِهِ وَمَتْنِهِ. [ضعيف]

(۳۹۰۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے تین، چار (رکعتوں) میں شک پڑ جائے اور تیرا غالب گمان چار کا ہو تو تشہد پڑھ، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کی حالت میں ہی دو سجدے کرے، پھر اسی طرح تشہد پڑھ اس کے بعد سلام پھیر۔

(۴۶۳) باب الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں کلام کرنے کا بیان

(۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ يَعْنِي الرَّقَاشِيَّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مِنَ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا. قَالَ: ((كَفَى بِالصَّلَاةِ شُغْلاً)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۱۹۹۔ ۱۲۱۶۔ ۳۸۷۵]

(۳۹۰۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو سلام کہتے، آپ ﷺ نماز میں ہوتے تو ہمیں سلام کا جواب دے دیتے تھے۔ جب ہم ہجرت حبشہ سے واپس آئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ ﷺ نے جواب نہ دیا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ سلام کا جواب دیا کرتے تھے اب نہیں دے رہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

(۳۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ ، فَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُهُ لأُسَلِّمَ عَلَيْهِ ، فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ ، فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى صَلاَتَهُ أَتَيْتُهُ فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ اللَّهُ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ)).

وَقَدْ مَضَى فِي ذَلِكَ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ.

وَذَلِكَ كُلُّهُ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى الْعَمْدِ. [حسن۔ اخرجه الحميدى ٩٤]

(۳۹۰۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نماز میں ہوتے تو بھی ہم انہیں سلام کیا کرتے تھے، حبشہ سے واپس ہونے سے پہلے اور آپ ﷺ ہمیں سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں آپ ﷺ کے پاس سلام کرنے آیا۔ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کہا، لیکن آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ میں بیٹھ گیا، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اب اللہ تعالیٰ کا نیا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(ب) اس بارے میں جابر بن عبداللہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما کی حدیث گزر چکی ہے۔ ہمارے نزدیک ان سب کو قصداً کلام (کی ممانعت) پر محمول کیا جائے گا۔

(۴۶۴) باب الْكَلاَمِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى وَجْهِ السَّهْوِ

نماز میں بھول کر کلام کر لینے کا بیان

(۳۹۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ)). فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَقُلِ ابْنِ أَبِي تَمِيمَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٨٢]

(۳۹۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ذوالیدین سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور دوسری دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر سلام پھیرا، پھر تکبیر کہہ کر اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا اس سے نسبتاً لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ بھی ویسے ہی کیا پھر سر اٹھایا۔

(۳۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهَا إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ ، ثُمَّ خَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ: قُصِرَتِ الصَّلاَةُ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ. وَفِي النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ؟ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ؟ فَقَالَ: ((لَمْ أَنْسَ ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ)). قَالَ: بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَأَوْمَئُوا أَيْ نَعَمْ ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مَقَامِهِ ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ. قَالَ فَقِيلَ لِمُحَمَّدٍ: سَلَّمَ فِي السَّهْوِ؟ فَقَالَ: لَمْ أَحْفَظْهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَلَكِنْ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَمْ يَذْكُرْ فَأَوْمَئُوا إِلاَّ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَلَمْ يَبْلُغْنَا إِلاَّ مِنْ جِهَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَهُمْ ثِقَاتٌ أَئِمَّةٌ. [صحيح۔ وقد تقدم غير مرة]

(۳۹۰۵) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زوال کے بعد کی نمازوں میں سے کوئی نماز ظہر یا عصر پڑھائی، لیکن ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا اور آپ ﷺ کھڑے ہوگئے اور اپنے ہاتھ لکڑی کے اوپر رکھ

دیے۔ غصہ آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں تھا۔ جلدی نکلنے والے لوگ یہ کہتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے کہ نماز کم ہوگئی، نماز کم ہوگئی۔ لوگوں میں ابوبکر و عمر ؓ بھی تھے لیکن وہ دونوں بھی بات کرنے سے گھبرا گئے۔ ایک شخص کھڑا ہوا جسے رسول اللہ ﷺ ذوالیدین ؓ کے نام سے پکارا کرتے تھے، اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ بھول گئے ہیں یا کہ نماز کم ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھول گیا ہوں اور نہ نماز کم ہوئی ہے۔ اس نے کہا: نہیں آپ بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا ذوالیدین ؓ ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے اشارہ کیا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ واپس تشریف لائے باقی دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر کر تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے کچھ لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر ویسا ہی سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

(ب) راوی بیان کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین سے کسی نے پوچھا: کیا سجدۂ سہو کے بعد آپ ﷺ نے سلام پھیرا؟ انہوں نے کہا: ابوہریرہ ؓ سے تو مجھے یاد نہیں لیکن مجھے بتایا گیا کہ عمران بن حصین ؓ نے کہا کہ آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۳۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بْنِ الْحَمَّامِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ: ((أَحَقٌّ مَا يَقُولُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سَعْدٌ: وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ وَقَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ بِشْرٍ قِصَّةُ عُرْوَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ.

[صحيح۔ تقدم قبل قليل]

(۳۹۰۶) ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین ؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے پوچھا: کیا ذوالیدین ؓ سچ کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے دوسری دو رکعتیں پڑھائیں پھر سہو کے دو سجدے کیے۔

شعبہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ سعد ؓ نے فرمایا: میں نے عروہ بن زبیر ؓ کو دیکھا کہ انہوں نے مغرب کی نماز دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور باتیں کی۔ اس کے بعد باقی نماز پڑھی اور فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے بھی کیا تھا۔

(۳۹۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - صَلاَةَ الظُّهْرِ ، فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ تُقْصَرْ وَلَمْ أَنْسَ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((حَقًّا مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ. قَالَ وَحَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَجْدَتَيْنِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَابِقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ إِلاَّ أَنَّهُ سَاقَ بَعْضَ الْحَدِيثِ دُونَ جَمِيعِهِ قَالَ: وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ لَمْ يَحْفَظْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَإِنَّمَا حَفِظَهُمَا عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ وَقَدْ حَفِظَهُمَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ وَلَمْ يَحْفَظْهُمَا الزُّهْرِيُّ لاَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَلاَ عَنْ جَمَاعَةٍ حَدَّثُوهُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. صحيح تقدم في الذي قبله

(۳۹۰۷) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، آپ نے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو بنو سلیم قبیلے کا ایک شخص کھڑا ہو کر بولا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی اور نہ میں بھولا ہوں؟ تو وہ بولا: اے اللہ کے رسول! آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ذوالیدین درست کہہ رہا ہے؟ صحابہ نے بتایا: جی ہاں تو آپ نے بقیہ دو رکعتیں پڑھائیں۔

(ب) راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ضمضم نے حدیث بیان کی کہ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ پھر آپ نے دو سجدے کیے۔

(۳۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ وَلَمْ أَنْسَ)). فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: ((أَصَدَقَ ذُو الشِّمَالَيْنِ؟)). فَقَالُوا: نَعَمْ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَتَمَّ مَا بَقِيَ مِنَ

الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَسْجُدِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُسْجَدَانِ إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ حِينَ لَقَّاهُ النَّاسُ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ.

وَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ هَكَذَا ، وَهُوَ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِيمَا نُرَى حَدِيثُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ مُرْسَلٌ ، وَحَدِيثُهُ عَنِ الْبَاقِينَ مَوْصُولٌ.

وَأَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْهُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ.

وَأَسْنَدَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْهُ عَنْ جَمَاعَتِهِمْ دُونَ رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ.

وَأَسْنَدَهُ مَعْمَرٌ عَنْهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ. [ضعيف]

(۳۹۰۸) ایک دوسری سند سے یہ حدیث منقول ہے اس میں ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ذوالشمالین بن عبد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھولے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں۔ ذوالشمالین رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کچھ نہ کچھ ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف مڑے اور پوچھا: کیا ذوالشمالین صحیح کہہ رہا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور باقی نماز مکمل کی اور دو سجدے نہیں کیے جو اس وقت کیے جاتے ہیں جب نماز میں شک پڑ جائے۔

(۳۹۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ، فَسَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخُفِّفَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ . قَالُوا: صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ. قَالَ: فَأَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا تَفَرَّغَ.

وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُمْ ذَكَرُوا لَهُ سَجْدَتَيْهِ وَقَدْ سَجَدَهُمَا حَتَّى أُخْبِرَ بِهِ عَنْ نَفْسِهِ.

وَاخْتُلِفَ عَلَى ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ.

وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَهُمَا.

(۳۹۰۹)(ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا

تو ذوالشمالین بن عبد عمرو جو بنی زہرہ کا حلیف تھا نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں تخفیف کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ ؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! سچ کہہ رہا ہے۔ آپ ﷺ نے انہیں دو رکعتیں مکمل کروائیں جو رہ گئی تھیں۔

(ب) زہری ؓ بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کیے۔

(ج) یہ حدیث اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ انہوں نے دو سجدوں کا ذکر نہیں کیا حالاں کہ انہوں نے وہ دو سجدے کیے ہیں اور ان سے انہی کے بارے میں خبر دی گئی ہے۔

(د) محمد بن سیرین ابی ہریرہ ؓ سے اور سعد بن ابراہیم ابوسلمہ اور ابی ہریرہ ؓ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو سجدے کیے تھے۔

(۳۹۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ ؟. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ. فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَقَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلاَةِ ثُمَّ سَلَّمَ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ السَّلاَمِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۱۰) (ل) ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین ؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا۔ اس نے کہا: کچھ نہ کچھ ہوا ہے؟ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ صحابہ ؓ نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے باقی دو رکعتیں مکمل کیں اور سلام پھیرا پھر سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

(ب) ایک روایت میں ہے: "صلی لنا رسول اللہ ﷺ"

(۳۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فَسَهَا ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: ((مَا قُصِرَتِ الصَّلاَةُ وَمَا نَسِيتُ)). قَالَ: فَإِنَّكَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ. فَقَالَ: ((أَكَمَا قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ. وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ. [منکر۔ قال ابن ابی حاتم فی العلل ۲٦٧]

(۳۹۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو بھول گئے اور دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ایک شخص جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی اور نہ ہی میں بھولا ہوں۔ اس نے کہا: آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ایسے ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں! ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آپ نے آگے بڑھ کر دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۹۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ دَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ ، وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: ((أَصَدَقَ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهِمَا ، ثُمَّ سَلَّمَ.

وَقَالَ ابْنُ عُلَيَّةَ: ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٥٧٤]

(۳۹۱۲) (ا) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر (اپنے گھر) چلے گئے۔ ایک شخص ان کی طرف کھڑا ہوا جسے خرباق کہا جاتا ہے وہ لمبے ہاتھوں والا تھا، بولا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ غصہ کی حالت میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے اور پوچھا: کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور وہ رکعت ادا کی (جو رہ گئی تھی) پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(ب) ابن علیہ کے الفاظ ہیں: "ثم دخل بمنزله" باقی اس کے ہم معنی روایت ہے۔

(۳۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى يَوْمًا ، فَانْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: نَسِيتَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً . فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً. فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا: وَتَعْرِفُ الرَّجُلَ؟ قُلْتُ: لاَ إِلاَّ أَنْ أَرَاهُ. فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ: هُوَ هَذَا. فَقَالُوا: هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٦/٤٠١/٢٧٧٩٦]

(۳۹۱۳) معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی۔ ابھی ایک رکعت باقی تھی کہ آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا اور چلے گئے۔ ایک شخص نے آپ ﷺ کو پالیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ایک رکعت بھول گئے ہیں آپ ﷺ واپس پلٹے مسجد میں داخل ہوئے، بلال کو نماز کھڑی کرنے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو وہ رکعت پڑھائی۔ میں نے اس بارے میں لوگوں کو بتایا تو انہوں نے کہا: کیا تم اس شخص کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں ہاں اگر اس کو دیکھ لوں تو پہچان لوں گا ایک دفعہ وہ شخص میرے پاس سے گزرا تو میں نے کہا: وہ رہا آدمی! انہوں نے کہا: یہ تو طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ ، فَسَهَا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَهَوْتَ ، فَسَلَّمْتَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ أَتَمَّ تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، فَسَأَلْتُ النَّاسَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّكَ سَهَوْتَ. فَقِيلَ لِي: تَعْرِفُهُ؟ قُلْتُ: لاَ إِلاَّ أَنْ أَرَاهُ ، فَمَرَّ بِي رَجُلٌ فَقُلْتُ: هُوَ هَذَا. قَالُوا: هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۱۴) معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، آپ بھول گئے اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر اٹھ کر چلے گئے تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا ہے تو آپ نے بلال کو نماز کھڑی کرنے کا حکم دیا، پھر وہ رکعت مکمل کی۔ میں نے لوگوں سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے رسول ﷺ کو کہا تھا کہ آپ بھول گئے ہیں تو مجھے کہا گیا کیا: تم اسے جانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں مگر اس کو دیکھ لوں تو پہچان سکتا ہوں۔ ایک روز میرے پاس سے وہ شخص گزرا تو میں نے کہا: یہ رہا وہ آدمی! انہوں نے کہا: یہ تو طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى الْمَغْرِبَ

بِالنَّاسِ ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْحَجَرِ الأَسْوَدِ لِيَسْتَلِمَهُ ، فَنَظَرَ فَرَأَى الْقَوْمَ جُلُوسًا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى صَلَّى لَنَا الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ فِي فَوْرَتِي إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: إِيهًا لِلَّهِ أَبُوكَ كَيْفَ صَنَعَ؟ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبة ٤٥٠٤]

(۳۹۱۵) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مغرب کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر وہ حجر اسود کا استلام کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے پیچھے دیکھا تو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ عطا بن ابی رباح کہتے ہیں: وہ واپس آئے اور وہ باقی رکعت ہمیں پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کیے۔ ابن زبیر بیان کرتے ہیں: میں فوراً ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: بس بس! اللہ کی قسم! تیرے باپ نے کیا کیا؟ میں نے وہ بات دہرائی تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے اپنے نبی کی سنت سے زیادتی نہیں کی۔

(۳۹۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَزَادَ: فَسَبَّحْنَا فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: مَا أَتْمَمْنَا الصَّلاَةَ؟ فَقُلْنَا بِرُءُ وسِنَا سُبْحَانَ اللَّهِ أَيْ لاَ. وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ قَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۹۱۶) دوسری سند سے اسی جیسی حدیث عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے۔ اس میں انہوں نے یہ اضافہ کیا کہ ہم سبحان اللہ کہنے لگے تو انہوں نے ہماری طرف توجہ کی اور فرمایا: کیا ہم نے نماز مکمل نہیں کی؟ ہم نے اپنے سروں کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے سبحان اللہ کہا یعنی مکمل نہیں کی اور انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول صرف اتنا ہی ذکر کیا: ''مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ ﷺ''

(۳۹۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ الإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: صَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ الْمَغْرِبَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ نَهَضَ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَقَالَ: مَا لَهُمْ؟ ثُمَّ جَاءَ فَرَكَعَ رَكْعَةً ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. قَالَ: فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِفِعْلِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ: وَابْنُ الزُّبَيْرِ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۹۱۷) عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر جلدی سے اٹھ کر جانے لگے تو لوگوں نے سبحان اللہ کہا، وہ بولے: انہیں کیا ہو گیا ہے؟ پھر آئے اور ایک رکعت پڑھی، پھر دو سجدے۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے فعل کے بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے نبی کی سنت سے تجاوز نہیں کیا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مراد عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ أُمِّيَاهْ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلاَ شَتَمَنِي وَلاَ ضَرَبَنِي. قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الصَّلاَةَ لاَ يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِ النَّاسِ هَذَا ، إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ . أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٥/٤٤٧/٢٤١٦٣]

(۳۹۱۸) معاویہ بن حکم اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک نمازی نے چھینک ماری۔ میں نے "یرحمك الله" کہہ دیا۔ لوگ میری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کیے جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں (تو میں ناراض ہوا) لیکن خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے والدین قربان ہوں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر مشفق و مہربان معلم نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مجھے مارا نہ ڈانٹا اور نہ ہی برا بھلا کہا بلکہ آپ نے صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے، اس میں لوگوں سے باتیں کرنا جائز نہیں، اس میں تو تسبیح، تکبیر اور تلاوتِ قرآن ہوتی ہے یا اس سے ملتی جلتی بات فرمائی۔

(۴۶۵) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ لاَ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي تَحْرِيمِ الْكَلاَمِ نَاسِخًا لِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ فِي كَلاَمِ النَّاسِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ و دیگر کی بھول جانے والی حدیث کے لیے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث جو دورانِ نماز کلام کرنے کے بارے میں ہے کو ناسخ قرار دینا درست نہیں

وَذَلِكَ لِتَقَدُّمِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَتَأَخُّرِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَغَيْرِهِ.

قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِيمَا رُوِّينَا عَنْهُ فِي تَحْرِيمِ الْكَلاَمِ: فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ. وَرُجُوعُهُ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ كَانَ قَبْلَ هِجْرَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَشَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- بَدْرًا ، فَقِصَّةُ التَّسْلِيمِ كَانَتْ قَبْلَ الْهِجْرَةِ.

یہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مقدم اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے متاخر ہونے کی وجہ سے ہے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے تحریم کلام کے بارے میں جو روایات بیان کی گئی ہیں، ان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ارضِ حبشہ سے واپس لوٹے اور یہ حبشہ سے واپس آنا مدینہ کی طرف ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے اس کے بعد ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تھی اور نبی ﷺ کے ساتھ بدر میں بھی حاضر ہوئے تھے، دورانِ نماز ان کا سلام کرنے کا واقعہ بھی ہجرت سے پہلے کا ہے۔

(۳۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْنُ ثَمَانُونَ رَجُلاً وَمَعَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي دُخُولِهِمْ عَلَى النَّجَاشِيِّ وَفِي آخِرِهِ قَالَ: فَجَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَبَادَرَ فَشَهِدَ بَدْرًا.

(۳۹۱۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نجاشی کی طرف بھیجا اور ہم ۸۰ مرد تھے ہمارے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے نجاشی کے دربار میں داخل ہونے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی اور اس کے آخر میں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ آنے میں سبقت لے گئے، وہ بدر میں بھی شریک ہوئے۔

(۳۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ وَمِمَّنْ يُذْكَرُ: أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ مِنْ مُهَاجِرَةِ أَرْضِ الْحَبَشَةِ الأُولَى ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَذَكَرَهُمْ وَذَكَرَ فِيهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

هَكَذَا ذَكَرَهُ سَائِرُ أَهْلِ الْمَغَازِي بِلاَ اخْتِلاَفٍ بَيْنَهُمْ فِيهِ.

وَأَمَّا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ.

وَرُوِّينَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الظُّهْرِ فَذَكَرَ قِصَّةَ ذِي الْيَدَيْنِ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح. أخرجه الحاكم ٦٧٥٦]

(۳۹۲۰)(ل) موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: اس کے بارے میں جو ذکر کیا جاتا ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہجرت حبشہ سے واپسی پر سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس مکہ آئے، پھر انہوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔ اسی طرح تمام اہل سیر نے بلا اختلاف ذکر کیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آفتاب ڈھلنے کے بعد والی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی
یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ اللہ کی سند ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا...... پھر انہوں نے ذوالیدین کا قصہ ذکر کیا۔ ایک روایت میں ہے "صلی بنا رسول الله......"

(۳۹۲۱) وَفِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ. فَذَكَرَهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ شَهِدَ هَذِهِ الْقِصَّةَ، وَقُدُومُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ.

[صحيح. وقد تقدم غير مرة]

(۳۹۲۱)(ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا......
(ب) ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس واقعہ کے وقت موجود تھا اور میں خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تھا۔

(۳۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ خَيْبَرَ بَعْدَ مَا فَتَحُوهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح. أخرجه البخاري ٢٨٢٧]

(۳۹۲۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس فتح خیبر کے بعد آیا......

(۳۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَطَّانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- بِخَيْبَرَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ يَؤُمُّ النَّاسَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: ثُمَّ إِنَّهُ تَبِعَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَهُوَ بِخَيْبَرَ. صحیح أخرجه ابن حبان ۷۱۵۶

۳۹۲۲)(ل) عراک بن مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں مدینہ آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
بر میں تھے اور بنو غفار کا ایک شخص لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا۔

ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت آئے جب آپ خیبر میں تھے۔

۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثَلاَثَ سِنِينَ. [صحيح. أخرجه البخاري ۳۵۹۱]

۳۹۲) قیس بن حازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں تین سال رسول اللہ کی
بت میں رہا۔

۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَهُوَ يَذْكُرُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ وَيُحْمَلُ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْعَمْدِ قَالَ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَمَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ فَظَاهِرُهُ الْعَمْدُ وَالنِّسْيَانُ وَالْجَهَالَةُ؟ قُلْنَا: صَدَقْتَ هَذَا ظَاهِرٌ وَلَكِنْ كَانَ إِتْيَانُ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ قَبْلَ بَدْرٍ ، ثُمَّ شَهِدَ بَدْرًا بَعْدَ هَذَا الْقَوْلِ ، فَلَمَّا وَجَدْنَا إِسْلاَمَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالنَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِخَيْبَرَ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِثَلاَثِ سِنِينَ وَقَدْ حَضَرَ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَوْلَ ذِي الْيَدَيْنِ ، وَوَجَدْنَا عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَضَرَ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَرَّةً أُخْرَى وَقَوْلَ الْخِرْبَاقِ ، وَكَانَ إِسْلاَمُ عِمْرَانَ بَعْدَ بَدْرٍ ، وَوَجَدْنَا مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ حَضَرَ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَوْلَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، وَكَانَ إِسْلاَمُ مُعَاوِيَةَ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِشَهْرَيْنِ ، وَوَجَدْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَوِّبُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي ذَلِكَ ، وَيَذْكُرُ أَنَّهَا سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ حِينَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَوَجَدْنَا ابْنَ عُمَرَ رَوَى ذَلِكَ ، وَكَانَ إِجَازَةُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ابْنَ عُمَرَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ بَدْرٍ ، فَعَلِمْنَا أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خُصَّ بِهِ الْعَمْدُ دُونَ النِّسْيَانِ ، وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الْحَدِيثُ فِي النِّسْيَانِ وَالْعَمْدِ يَوْمَئِذٍ لَكَانَتْ صَلَوَاتُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- هَذِهِ نَاسِخَةً لَهُ لأَنَّهَا بَعْدَهُ. [ضعيف]

۳۹۲۵) حمیدی اس مسئلہ کو ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو قصداً پر محمول کیا جائے گا۔ اگر کوئی کہے
کہ اس پر کیا دلیل ہے کہ اس کا ظاہر عمد، نسیان اور جہالت پر ہے؟ ہم جواباً عرض کریں گے کہ آپ سچ کہتے ہیں: یہ ظاہر ہے،
لیکن ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارضِ حبشہ سے واپسی کا واقعہ بدر سے پہلے کا ہے۔ اس قول کے مطابق وہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ شریک بھی ہوئے تھے، جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو اس وقت نبی ﷺ خیبر میں تھے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے تین سال پہلے اسلام لائے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی نماز اور ذی الیدین رضی اللہ عنہ کے قول کے وقت موجود تھے۔ ہم نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی نماز اور خرباق کے قول کے وقت دوسرے موقع پر موجود تھے اور عمران رضی اللہ عنہ بھی بدر کے بعد اسلام لائے تھے۔ معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہمیں یہ معلومات ملی ہیں کہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی نماز اور طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش آیا اور معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے صرف دو ماہ پہلے مسلمان ہوئے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کو ہم نے پایا، وہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی بات کو درست قرار دے رہے ہیں اور یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت تقریباً دس سال کے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی ہم اسی طرح پاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں بدر کے بعد خندق میں جانے اجازت دی تھی۔ ہمیں پتا چل گیا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو نسیان سے ہٹا کر قصداً پر محمول کیا جائے گا اور اگر یہ حدیث اس وقت نسیان اور عمد (دونوں) کے لیے ہوتی تو بھی رسول اللہ ﷺ کی بعد والی نمازیں اس قول کے لیے ناسخ ہوں گی؛ کیوں کہ یہ بعد والی ہیں۔

(۳۹۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَبَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحْرٍ الْخَشَّابُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ: كَانَ إِسْلاَمُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ فِي آخِرِ الأَمْرِ فَلَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ ، فَمَنْ تَكَلَّمَ فِي صَلاَتِهِ سَاهِيًا أَوْ جَاهِلاً مَضَتْ صَلاَتُهُ ، وَمَنْ تَكَلَّمَ مُتَعَمِّدًا اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ. وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى أَكْثَرِ مَا حَكَيْنَاهُ عَنْ غَيْرِهِ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الأَحَادِيثِ. وَفِيمَا رُوِّينَا عَنْ غَيْرِهِ تَأْكِيدٌ لِقَوْلِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ أَفَذُو الْيَدَيْنِ الَّذِي رَوَيْتُمْ عَنْهُ الْمَقْتُولُ بِبَدْرٍ؟ قُلْتُ: لاَ عِمْرَانُ يُسَمِّيهِ الْخِرْبَاقَ وَيَقُولُ قَصِيرُ الْيَدَيْنِ أَوْ مَدِيدُ الْيَدَيْنِ وَالْمَقْتُولُ بِبَدْرٍ ذُو الشِّمَالَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الَّذِي قُتِلَ بِبَدْرٍ هُوَ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ مِنْ خُزَاعَةَ هَكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ. [ضعيف]

(۳۹۲۶) اوزاعی بیان کرتے ہیں: معاویہ بن حکم آپ ﷺ کے آخری دور میں اسلام لائے تھے اور نبی ﷺ نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔ جو آدمی نماز میں بھول کر یا لاعلمی کی بنا پر کلام کرے تو بھی اس کی نماز ہو جائے گی اور جو جان بوجھ کر کلام کرے اسے نماز دوبارہ نئے سرے سے پڑھنا ہوگی۔ اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اکثر ان روایات کی طرف جو ہم نے بیان کی ہیں اس کے علاوہ مختلف احادیث کی کتابوں میں اشارہ کیا ہے اور اس بارے میں ہمیں جو روایات ان کے علاوہ سے منقول ہیں وہ آپ کے قول کی تائید کرتی ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہنے والا کہتا ہے: کیا ذوالیدین رضی اللہ عنہ وہ والا جس سے تم روایت کرتے ہو بدر میں شہید نہیں

ہو گیا تھا؟ میں کہتا ہوں: نہیں! عمران رضی اللہ عنہ نے اس کا نام خرباق لیا ہے اور بیان کرتے ہیں کہ چھوٹے ہاتھوں والا یا لمبے ہاتھوں والا لیکن بدر میں شہید ہونے والے ذوالشمالین رضی اللہ عنہ تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو بدر میں شہید ہوئے وہ ذوالشمالین بن عبد عمرو بن نصلہ رضی اللہ عنہ تھے جو خزاعہ قبیلہ میں بنو زہرہ کے حلیف تھے۔ اسی طرح عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بھی ذکر کیا ہے۔

(۳۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلَاثَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ [illegible] حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: وَمِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ بْنِ غُبْشَانَ مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ وَاسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ رَجُلَانِ عُمَيْرُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ خُزَاعَةَ مِنْ بَنِي غُبْشَانَ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي مَغَازِيهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ. قَالَ مُحَمَّدٌ: لَا عَقِبَ لَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَمَّا ذُو الْيَدَيْنِ الَّذِي أَخْبَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- بِسَهْوِهِ فَإِنَّهُ بَقِيَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَكَذَا ذَكَرَهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاحْتَجَّ بِمَا. [ضعيف]

(۳۹۲۷)(ل) عروہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو بدر میں شریک ہوئے تھے ان میں ذوالشمالین عبد عمرو بن نضلہ بن غبشان رضی اللہ عنہ قبیلہ بنو خزاعہ سے بھی تھے اور بدر کے روز جو مسلمان شہید ہوئے ان میں بنو زہرہ بن کلاب کے بھی دو مرد شہید ہوئے۔ ان میں سے ایک عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور دوسرے ذوالشمالین بن عبد عمرو بن نضلہ رضی اللہ عنہ تھے جو خزاعہ کے بنو غبشان میں سے تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رہے وہ ذوالیدین رضی اللہ عنہ جنہوں نے نبی ﷺ کو آپ کے بھولنے کے بارے میں بتایا تھا تو یہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد بھی زندہ رہے۔ ہمارے شیخ ابو عبداللہ الحافظ نے اسی طرح ذکر کیا اور دلیل بھی دی ہے۔

(۳۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي شُعَيْثُ بْنُ مُطَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ فَصَدَّقَهُ مُطَيْرٌ قَالَ شُعَيْثٌ: يَا أَبَتَاهُ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ لَقِيَكَ بِذِي خُشُبٍ فَأَخْبَرَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَحِقَهُ ذُو الْيَدَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَوْ نَسِيتَ؟ قَالَ: ((مَا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَلَا نَسِيتُ)). ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: ((مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَقَالَا: صَدَقَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَرَجَعَ وَثَارَ النَّاسُ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. [ضعيف]

(۳۹۲۸) شعیث اپنے والد مطیر سے کہتے ہیں: اے والد محترم! آپ نے مجھے بتایا تھا کہ ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ کو ذی حشب مقام پر ملے تھے اور انہوں نے آپ کو خبر دی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں زوال آفتاب کے بعد والی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی اور وہ عصر کی نماز تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی ان کے پیچھے چل پڑے۔ جلدی کرنے والے لوگ نکل گئے تو ذوالیدین' ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جا ملے۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی اور نہ ہی میں بھولا ہوں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ ان دونوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ سچ کہہ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس پلٹے اور لوگ پھیل چکے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھائیں پھر سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبِي وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَبُنْدَارٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْثُ بْنُ مُطَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَأَبُوهُ مُطَيْرٌ حَاضِرٌ حِينَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ قَالَ لَهُ: يَا أَبَةِ حَدَّثْتَنِي أَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ لَقِيَكَ بِذِي خُشُبٍ فَحَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ.

وَقَدْ قَالَ بَعْضُ الرُّوَاةِ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ وَشَيْخَا الصَّحِيحَيْنِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ لَمْ يُصَحِّحَا شَيْئًا مِنْ تِلْكَ الرِّوَايَاتِ لِمَا فِيهَا مِنْ هَذَا الْوَهَمِ الظَّاهِرِ ، وَكَانَ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: كُلُّ مَنْ قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ أَخْطَأَ ، فَإِنَّ ذَا الشِّمَالَيْنِ تَقَدَّمَ مَوْتُهُ وَلَمْ يُعْقِبْ وَلَيْسَ لَهُ رَاوٍ. [ضعيف۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۳۹۲۹) (ا) معدی بن سلیمان بیان کرتے ہیں کہ شعیث بن مطیر نے اپنے والد سے ہمیں یہ حدیث بیان کی کہ ان کا باپ مطیر اس وقت موجود تھا جب اس نے یہ حدیث مجھے بیان کی کہ اس نے اپنے والد سے کہا: اے ابوجان! آپ نے مجھے حدیث بیان کی تھی کہ ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی خشب مقام میں ملا تھا اور اس نے آپ کو حدیث بیان کی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں زوال آفتاب کی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی تھی، وہ عصر کی نماز تھی اور دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں انہیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا، پھر سہو کے سجدے کیے۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بعض راوی بیان کرتے ہیں کہ ذوالشمالین نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا

آپ بھول گئے ہیں؟ صحیحین کے شیخین بخاری و مسلم نے ان روایات کو صحیح نہیں کہا ہے۔ جن میں یہ وہم ظاہر ہے اور ہمارے شیخ ابو عبداللہ حافظ رحمہ اللہ کہا کرتے تھے: جو بھی اس طرح کہتا ہے وہ غلطی کرتا ہے۔

پس بے شک ذوالشمالین رضی اللہ عنہ کی وفات پہلے ہوئی اور وہ باقی نہیں رہے اور ان سے روایت کرنے والا کوئی نہیں۔

(۳۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا أُصَلِّي فَدَعَانِي - قَالَ - فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي حِينَ دَعَوْتُكَ؟ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ [الانفال: ۲۴] لأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ)). قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى كِدْنَا أَنْ نَبْلُغَ بَابَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: نَسِيَ فَذَكَّرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحة: ۲] السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري ۴۴۷۴]

(۳۹۳۰) ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں موجود تھے اور میں نماز پڑھ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا۔ میں نماز پڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کس چیز نے منع کیا کہ جب میں نے تجھے بلایا تو تم نہیں آئے؟ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا کہ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ [الانفال: ۲۴] اے ایمان والو! اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر لبیک کہو جب وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔ میں ضرور تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن میں سب سے عظیم سورت سکھاؤں گا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ چلتا رہا حتیٰ کہ ہم دروازے کے قریب پہنچنے والے تھے تو میں نے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہوں گے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد دلایا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے فلاں بات کہی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحة: ۲] تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔ پھر سورۃ فاتحہ مکمل پڑھی اور فرمایا: یہ وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دی گئی۔

(۳۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عَنْ وَقَالَ: دَعَوْتُكَ فَلَمْ تُجِبْنِي. قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي. قَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ جَوَابَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ سَأَلَهُمْ عَمَّا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ لَمْ يُبْطِلْ

صَلَاتَهُمْ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ أَنَّهُمْ أَوْمَئُوا. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۹۳۱)(ل) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔ مگر اس میں الفاظ اس طرح ہیں "قَالَ: دَعَوْتُكَ فَلَمْ تُجِبْنِي قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي" یعنی اس کے معنی میں روایت بیان کی۔

(ب) اس بات میں اس چیز کی دلیل ہے کہ صحابہ ﷡ کا رسول اللہ ﷺ کو جواب دینا جب آپ ﷺ نے ان سے ذوالیدین رضی اللہ عنہ کے بارے پوچھا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟ تو یہ جواب دینے سے ان کی نماز باطل نہ ہوگی اس لیے کہ حماد بن زید سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے اس قصہ میں فرمایا کہ صحابہ ﷡ نے اشارہ کیا تھا۔

(۴۶۶) باب سُجُودِ الشُّكْرِ

سجدۂ شکر کا بیان

(۳۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُوزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ أَبُو جَعْفَرٍ الْقَمَّاطُ الْكُوفِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ يَدْعُوهُمْ إِلَى الإِسْلاَمِ فَلَمْ يُجِيبُوهُ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُقْفِلَ خَالِدًا وَمَنْ كَانَ مَعَهُ إِلاَّ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَ خَالِدٍ أَحَبَّ أَنْ يُعَقِّبَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلْيُعَقِّبْ مَعَهُ.

قَالَ الْبَرَاءُ: فَكُنْتُ مِمَّنْ عَقَّبَ مَعَهُ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْقَوْمِ خَرَجُوا إِلَيْنَا فَصَلَّى بِنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَفَّنَا صَفًّا وَاحِدًا، ثُمَّ تَقَدَّمَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمَتْ هَمْدَانُ جَمِيعًا فَكَتَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِإِسْلاَمِهِمْ، فَلَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكِتَابَ خَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((السَّلاَمُ عَلَى هَمْدَانَ، السَّلاَمُ عَلَى هَمْدَانَ)).

أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ صَدْرَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ وَلَمْ يَسُقْهُ بِتَمَامِهِ، وَسُجُودُ الشُّكْرِ فِي تَمَامِ الْحَدِيثِ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ. [ضعيف]

(۳۹۳۲)(ل) سیدنا براء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اہل یمن کی طرف بھیجا کہ وہ انہیں اسلام کی دعوت دیں تو انہوں نے دعوت کو قبول نہ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ خالد رضی اللہ عنہ کو واپس

بھیج دیں اور ان کے ساتھ والوں کو بھی سوائے اس شخص کے جو خالد رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو اور وہ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ملنا پسند کرے تو اس کو ساتھ ملا لو۔ براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان لوگوں میں سے تھا جو علی رضی اللہ عنہ کے لشکر میں شامل ہو گئے، جب ہم لوگوں کے قریب پہنچنے لگے تو وہ ہماری طرف نکل آئے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی اور ہم نے ایک ہی صف بنائی۔ پھر سیدنا علی رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان سے آگے نکلے اور ان لوگوں کو رسول اللہ کا خط پڑھ کر سنایا۔ ہمدان تو سارے کے سارے اسلام لے آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ان کے اسلام لانے کی (خوشخبری) لکھ بھیجی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھا تو اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر فرمایا: ہمدان پر سلام ہو ہمدان پر سلام ہو۔

(ب) اس حدیث کا ابتدائی حصہ امام بخاری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔ پوری روایت مذکور نہیں ہے اور سجدہ شکر تمام حدیث میں اپنی شرائط پر صحیح ہے۔

(۳۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ مِنْ بَنِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى أَنْ قَالَ: حَتَّى كَمَلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ كَلاَمِنَا ، فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلاَةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً ، وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا ، فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي ، وَضَاقَتْ عَلَيَّ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ: يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ. قَالَ: فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ ، وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا ، وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ ، فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ إِلَيَّ مِنَ الْفَرَسِ ، فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبُشْرَاهُ ، وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ ، فَلَبِسْتُهُمَا وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٤١٨]

(۳۹۳۳) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہنے والا واقعہ سنا، وہ طویل حدیث بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا بائیکاٹ کروایا تھا، اس وقت سے اب تک پچاس دن پورے ہو گئے۔

پچاسویں رات کی صبح جب میں نے فجر کی نماز پڑھی اور میں اپنے کسی گھر کی چھت پر تھا اور ایسی حالت میں بیٹھا تھا جس کا اللہ نے ہمارے بارے میں ذکر کیا کہ اپنی جان بھی تنگ پڑ گئی اور زمین اپنی تمام تر وسعتوں کے باوجود تنگ ہوگئی تھی کہ میں نے ایک پکارنے والے کو سنا جس کی آواز سلع پہاڑ تک سنائی دے رہی تھی کہ اے کعب بن مالک! تجھے خوشخبری ہو۔ میں وہیں سجدہ ریز ہو گیا اور میں سمجھ گیا کہ میرے لیے خلاصی آچکی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد ہماری توبہ کی قبولیت کا اعلان کیا ہوگا۔ لوگ ہمیں خوشخبریاں دینے لگے اور میرے دو ساتھیوں کی طرف بھی گئے، میرے پاس ایک شخص خوشخبری لے کر پہنچا۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص کوشش کر کے پہاڑ پر پہنچا اور گھوڑے کی آواز سے بھی تیز آواز آرہی تھی۔ جب وہ شخص جس کی بشارت کی آواز میں سن چکا تھا میرے پاس آیا تو میں نے اپنے کپڑے جو پہنے ہوئے تھے دونوں اتار کر اس خوشخبری سنانے والے کو پہنا دیے۔ اللہ کی قسم! اس دن میں ان دو کپڑوں کے علاوہ کسی چیز کا مالک نہ تھا، پھر میں نے عارضی طور پر کسی سے دو کپڑے لیے، انہیں پہن کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مکمل حدیث ذکر کی۔

(۳۹۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالُوا كُلُّهُمْ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ سُرَّ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷۷٤]

(۳۹۳۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جب کوئی خوشخبری آتی یا آپ کو کوئی خوشی ملتی تو اللہ کے حضور سجدہ شکر بجالاتے۔

(۳۹۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهُوَ يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ - عَنْ أَشْعَثَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَكَّةَ نُرِيدُ الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا كَانَ قَرِيبًا مِنْ عَزْوَرَ نَزَلَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللَّهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلاً ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا، ذَكَرَهُ أَحْمَدُ ثَلاَثًا. قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لأُمَّتِي، فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي، فَخَرَرْتُ لِرَبِّي سَاجِدًا شُكْرًا، ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي، فَسَأَلْتُ رَبِّي لأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي، فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا، ثُمَّ قُمْتُ فَسَأَلْتُ رَبِّي لأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الآخَرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا

لِرَبِّي عَزَّوَجَلَّ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَشْعَثُ بْنُ إِسْحَاقَ أَسْقَطَهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حِينَ حَدَّثَنَا بِهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْهُ مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷۷۵]

(۳۹۳۵) عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ کو جا رہے تھے۔ جب آپ عزور مقام پر پہنچے تو سواری سے نیچے اترے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر بارگاہِ الٰہی میں کچھ دیر دعا و مناجات کی۔ پھر سجدے میں گر پڑے اور کافی دیر تک سجدے میں رہے، پھر کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ کچھ دیر کے لیے اٹھائے۔ اس کے بعد پھر سجدہ ریز ہو گئے۔ احمد نے اس کو تین بار ذکر کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے سوال کیا ہے اور اپنی امت کے لیے سفارش کی ہے تو اللہ نے ایک تہائی امت کے حق میں سفارش قبول کی، میں پھر اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو گیا، جب میں نے سر اٹھایا اور اللہ سے اپنی امت کے لیے شفاعت کی درخواست کی تو اللہ نے پھر ایک تہائی امت دے دی۔ میں پھر اپنے رب کے حضور سجدے میں گر گیا۔ پھر میں کھڑا ہوا اور اپنے رب سے اپنی امت کی خاطر سوال کیا تو اللہ نے مجھے ایک تہائی اور عطا فرما دیا میں اپنے رب کے حضور شکر کرتے ہوئے سجدے میں گر گیا۔

(۳۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِي وَرَاءَهُ ، وَلاَ يَشْعُرُ بِي حَتَّى دَخَلَ نَخْلاً ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَأَنَا وَرَاءَهُ ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَوَفَّاهُ ، فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جِئْتُهُ ، فَطَأْطَأْتُ رَأْسِي أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ :مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ؟ . فَقُلْتُ: لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُودَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ قَدْ تَوَفَّى نَفْسَكَ ، فَجِئْتُ أَنْظُرُ. فَقَالَ :إِنِّي لَمَّا رَأَيْتَنِي دَخَلْتُ النَّخْلَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ: أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ . [ضعيف]

(۳۹۳۶) عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر نکل رہے ہیں تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چلنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا پتہ نہ چلا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں کے باغ میں داخل ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر سجدہ کیا اور بہت لمبا سجدہ کیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا تھا۔ حتیٰ کہ میں نے سمجھا شاید اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قبض کر لی ہو۔ میں چلتا ہوا آپ کے پاس آ گیا۔ میں نے اپنے سر کو جھکایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: اے عبد الرحمن! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے جب سجدے کو لمبا کیا تو مجھے خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں اللہ نے آپ ﷺ کو فوت نہ کر دیا ہو تو میں دیکھنے آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے مجھے باغ میں داخل ہوتے دیکھا اس وقت میں جبریل علیہ السلام سے ملا، انہوں نے کہا: میں آپ ﷺ کو خوشخبری سناتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلامتی بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر درود پڑھتا ہے میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں۔

(۳۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنِّي لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِي وَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَسَجَدْتُ لِلَّهِ شُكْرًا)).

وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ عَنْ رِوَايَةِ الضُّعَفَاءِ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۷۳۵]

(۳۹۲۷) عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: میں جبریل علیہ السلام کو ملا، انہوں نے مجھے بشارت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ کا پروردگار فرماتا ہے: جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے، میں اس پر رحمت نازل کرتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلام بھیجتا ہوں تو میں نے اللہ کے حضور سجدۂ شکر بجالایا۔

(ب) اس مسئلہ میں جابر بن عبد اللہ، جریر بن عبد اللہ بن عمر، انس بن مالک اور ابو جحیفہ رضی اللہ عنہم نبی ﷺ سے روایات نقل کرتے ہیں، لیکن ہم نے جو ذکر کر دی ہیں وہ ضعیف روایات کو ذکر کرنے سے کافی ہیں۔

(۳۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلًا نُغَاشِيًّا يُقَالُ لَهُ زُنَيْمٌ قَصِيرٌ، فَخَرَّ النَّبِيُّ -ﷺ- سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ: ((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ)).

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَرِوَايَةُ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَلَكِنْ لَهُ شَاهِدٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف جدا۔ جابر الجعفي]

(۳۹۳۸) محمد بن علی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک چھوٹے قد والا آدمی دیکھا، جسے چھوٹا سا کان کٹا کہا جاتا تھا، رسول اللہ ﷺ اللہ کے حضور سجدہ میں گر گئے، پھر فرمایا: میں اللہ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

(۳۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

عَنْ عَرْفَجَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَبْصَرَ رَجُلاً بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ.

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ فَتْحٌ فَسَجَدَ ، وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ فَتْحٌ أَوْ أَبْصَرَ رَجُلاً بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ. يُقَالُ هَذَا عَرْفَجَةُ السُّلَمِيُّ، وَلاَ يَرَوْنَ لَهُ صُحْبَةً فَيَكُونُ مُرْسَلاً شَاهِدًا لِمَا تَقَدَّمَ.

وَقِيلَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً ثُمَّ عَنْهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف]

(۳۹۳۹) (ا) عرفج بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو اپاہج تھا (یا دائمی مریض تھا) تو آپ سجدے میں گر گئے۔

(ب) محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس جب فتح کی خوشخبری آتی تو سجدہ کرتے۔ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آتی تو وہ بھی سجدہ کرتے یا کسی اپاہج یا معذور کو دیکھتے تو سجدہ کرتے۔

(۳۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ رَجُلٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَتَاهُ فَتْحُ الْيَمَامَةِ سَجَدَ. [ضعیف]

(۳۹۴۰) ایک شخص سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس یمامہ کی فتح کی خوشخبری آئی تو انہوں نے سجدہ کیا۔

(۳۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو مُوسَى يَعْنِي مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ فَقَالَ اطْلُبُوهُ يَعْنِي الْمُخْدَجَ ، فَلَمْ يَجِدُوهُ فَجَعَلَ يَعْرَقُ جَبِينُهُ وَيَقُولُ: وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلاَ كُذِبْتُ. فَاسْتَخْرَجُوهُ مِنْ سَاقِيهِ فَسَجَدَ. [ضعیف]

(۳۹۴۱) مالک بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھی تھا انہوں نے فرمایا مخدج کو تلاش کرو۔ لوگوں نے اس کو کہیں نہ پایا تو پیشانی سے پسینہ بہنے لگا اور وہ کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! نہ میں نے جھوٹ بولا اور نہ میں جھٹلایا گیا تو انہوں نے اس کو آپ کی پنڈلیوں سے نکالا، آپ نے سجدہ شکر کیا۔

جماع أَبْوَابِ أَقَلِّ مَا يُجْزِى مِنْ عَمَلِ الصَّلَاةِ وَأَكْثَرُهُ

وہ کام جن کے بغیر نماز نامکمل ہے

وَقَدْ بَيَّنَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحَدِيثِ الَّذِي

رسول اللہ نے اس کی وضاحت ان احادیث میں کر دی ہے جو آ رہی ہیں۔

(۳۹۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا، فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَاضِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۷۵۷]

(۳۹۴۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک اور شخص بھی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی، پھر آ کر نبی ﷺ کو سلام کہا: آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اس طرح تین بار کہا۔ اس شخص نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ آپ مجھے بتلا دیں اور سکھا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے صحیح یاد ہو پڑھ، پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کر اس کے بعد سر اٹھا حتیٰ کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پھر انتہائی اطمینان

سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ اسی طرح اپنی پوری نماز میں کر۔

(۳۹٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَبْدَانُ الْجَوَالِيقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : ((وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ : ((وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ فِي الثَّالِثَةِ: فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ لَهُ : ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَثْبُتْ عَنْهُ مَا أَثْبَتَهُ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِهِ ثَانِيًا :ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا .

وَلَمْ يَحْفَظْهُ أَيْضًا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ عَنْ عَبْدَانَ

وَتِلْكَ زِيَادَةٌ مَحْفُوظَةٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَرَوَاهُ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَزَادَ فِي آخِرِهِ :فَإِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُكَ ، وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا انْتَقَصْتَهُ مِنْ صَلاَتِكَ . وَقَالَ فِيهِ :إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ . وَلَمْ يُثْبِتْ مَا أَثْبَتَهُ أَبُو أُسَامَةَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٦٢٥١، أخرجه مسلم ٣٩٧]

(۳۹۴۲) (ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں آیا، اس نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ نماز کے بعد اس نے آکر آپ کو سلام کہا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: لوٹ جا دوبارہ نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا، آپ ﷺ نے پھر وہی الفاظ فرمائے۔ جب تیسری بار آپ نے اسے واپس بھیجا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھلا دیجیے۔ آپ ﷺ نے اسے بتایا: جب نماز کے لیے کھڑا ہونے لگے تو پہلے اچھی طرح وضو کرلیا کر پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ اس کے بعد جو قرآن آسانی سے تجھے یاد ہو وہ پڑھ، پھر نہایت

اطمینان کے ساتھ رکوع کر، پھر رکوع سے سر اٹھا کر اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو جا، پھر انتہائی اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر برابر ہو کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر نہایت اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ کر، پھر اسی طرح اپنی پوری نماز میں کر۔

(ب) صحیح مسلم میں دوسری مرتبہ یہ الفاظ نہیں ہیں "ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا"

(ج) اس حدیث کو انس بن عیاض رضی اللہ عنہ نے عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے: جب تو اس طرح نماز ادا کرے گا تو تیری نماز مکمل ہوگی، اگر اس میں سے کچھ کمی کرے گا تو وہ تیری نماز میں کمی ہوگی اور اس میں یہ بھی ہے: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر لیا کر۔

(۳۹۴۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم بنحوه في الذي قبله]

(۳۹۴۴) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(۳۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لاَ نَشْعُرُ ، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ ، فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ : ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ . فَرَجَعَ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ : ((ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي. فَقَالَ لَهُ : ((إِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلاَةَ فَتَوَضَّأْ ، وَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلاَتِكَ . [صحيح۔ أخرجه الدارمي ۱۳۲۹]

(۳۹۴۵) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، اس نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ اس کی نماز کو غور سے دیکھتے رہے، ہمیں معلوم نہیں تھا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے رسول اللہ کو سلام کہا، آپ نے اسے فرمایا: جاؤ دوبارہ نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ واپس پلٹا پھر جا کر دوبارہ نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر سلام عرض کیا، آپ نے اسے کہا کہ جاؤ دوبارہ نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ دو مرتبہ یا تین مرتبہ اس طرح ہوا تو اس شخص نے عرض کیا: اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو عزتوں سے نوازا ہے اے اللہ کے رسول! میں کوشش کر چکا ہوں اب آپ مجھے سکھلا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کے ارادے سے آئے تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ پھر قراءت کر، اس کے بعد اطمینان سے رکوع کر پھر رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جا پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے اٹھ کر اطمینان سے برابر ہو

کر بیٹھ جا۔ اس کے بعد دوسرا سجدہ اطمینان کے ساتھ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا، پھر اسی طرح کر حتیٰ کہ تو نماز سے فارغ جائے۔

(٣٩٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ ، فَقَامَ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ يُصَلِّي، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مِنَ الزِّيَادَةِ :((ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ . وَقَالَ فِي السُّجُودِ الثَّانِي: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، فَإِذَا صَنَعْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلاَتَكَ، وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا تَنْتَقِصُ مِنْ صَلاَتِكَ)).

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْهُ.

وَقَصَّرَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ عَمِّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَنْ تَقَدَّمَ.

وَافَقَهُمْ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ.

وَقَصَّرَ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِنَسَبِ يَحْيَى وَبَعْضُهُمْ بِإِسْنَادِهِ.

فَالْقَوْلُ قَوْلُ مَنْ حَفِظَ وَالرِّوَايَةُ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا بِسِيَاقِهَا مُوَافِقَةٌ لِلْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ هَؤُلاَءِ يَزِيدُ فِي أَلْفَاظِهَا وَيَنْقُصُ.

وَلَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۴۶) علی بن یحییٰ زرقی رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، ان کے چچا بدری صحابی تھے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اچانک مسجد میں ایک شخص داخل ہوا۔ اس نے مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھی...... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر کھڑا ہو کر قبلے کی طرف منہ کر لے اور دوسرے سجدے کے بارے میں فرمایا: پھر انتہائی اطمینان کے ساتھ سجدہ کر۔ جب تو اس طرح کرے گا تیری نماز مکمل ہو جائے گی اور اگر اس سے کوئی

کمی کرے گا تو گویا تو اپنی نماز میں کوتاہی کر رہا ہے۔

(۲۶۸) باب تَعْيِينِ الْقِرَاءَةِ الْمُطْلَقَةِ فِيمَا رُوِّينَا بِالْفَاتِحَةِ

محض قراءت کے متعین ہونے کا بیان ان روایات کے مطابق جو فاتحہ سے متعلق گزر چکی ہیں

(۳۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا فَرَغَ الرَّجُلُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ، قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ مَا تَرَى ، فَعَلِّمْنِي كَيْفَ أُصَلِّي؟ فَقَالَ لَهُ : ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ كَبِّرْ ، فَإِذَا اسْتَوَيْتَ قَائِمًا قَرَأْتَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ قَرَأْتَ بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ رَكَعْتَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، وَتَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، ثُمَّ تَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ، ثُمَّ تَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

[صحيح۔ تقدم برقم ۳۹۴۲۔ ۳۹۴۳]

(۳۹۴۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے کہ آپ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب وہ آدمی نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر سلام کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ واپس پلٹا دوبارہ نماز پڑھی، پھر آکر نبی ﷺ کو سلام کہا۔ آپ ﷺ نے اسے اسی طرح فرمایا۔ اس شخص نے دو یا تین بار نماز پڑھی پھر بولا: اے اللہ کے رسول! میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا جس طرح کی آپ دیکھ رہے ہیں، لہٰذا آپ مجھے سکھا دیں کہ میں کیسے نماز پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر پھر تکبیر کہہ، جب تو سیدھا کھڑا ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھ۔ پھر جو قرآن تجھے یاد ہو وہ پڑھ، پھر انتہائی اطمینان کے ساتھ رکوع کر۔ اس کے بعد رکوع سے سر اٹھا کر بالکل سیدھا کھڑا ہو جا اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ، پھر نہایت اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا اطمینان سے بیٹھ جا پھر اسی طرح اپنی مکمل نماز میں کر۔

(۳۹۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ هَذَا وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَإِذَا أَتْمَمْتَ

صَلَاتَكَ عَلَى نَحْوِ هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ)).

أَحَالَ ابْنُ وَهْبٍ بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ عَلَى مَا مَضَى وَرَوَاهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ فَلَمْ يُثْبِتْ تَعْيِينَ الْقِرَاءَةِ.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ فَسَاقَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ قِرَاءَةَ أُمِّ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ تقدم برقم ٣٩٤٦]

(۳۹۴۸) یحییٰ بن خلاد رضی اللہ عنہ زرقی فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے اپنے بدری چچا سے روایت بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا: جب تو اس طرح کر کے اپنی نماز مکمل کرے تو تو نے نماز مکمل کر لی اور اس سے جو بھی تو کمی کرے گا تو تیری نماز میں کمی ہی ہوگی۔

(۳۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ :((إِذَا قُمْتَ فَتَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ ، وَإِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَامْدُدْ ظَهْرَكَ. وَقَالَ :إِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِسُجُودِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاقْعُدْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى)).

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۴۹) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ اس قصہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ پھر ام القرآن اور جو اللہ چاہے پڑھ۔ جب تو رکوع کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ اور اپنی کمر کو لمبا برابر کر دے اور جب تو سجدہ کرے تو اچھی طرح سجدہ کر اور جب سجدے سے سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ۔

(۳۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَصَاعِدًا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٧٥٦]

(۳۹۵۰) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھا۔

(۳۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجْهِهِ مِنْ بِئْرِهِمْ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ - ﷺ - قَالَ :((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [منكر۔ وقد تقدم تفصيل ذالك في رقم ۲۹۱۵]

(۳۹۵۱) ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ جن کے چہرے پر انہی کے کنویں کے پانی سے رسول اللہ ﷺ نے کلی کی تھی۔ عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی۔

(۳۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاضِي مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ جَمِيعًا وَكَانَا جَلِيسَيْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ: إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ يَعْنِي :((يَقُولُ اللَّهُ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ ، فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، يَقُولُ عَبْدِي ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. فَيَقُولُ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَيَقُولُ اللَّهُ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. يَقُولُ عَبْدِي ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي ، وَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي ، يَقُولُ عَبْدِي ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. يَقُولُ عَبْدِي ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ . إِلَى آخِرِ السُّورَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُمَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۹۵]

(۳۹۵۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن نہ پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے۔ ابو سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ سے کہا: میں بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرے بازو کو پکڑ کر فرمایا: اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کر کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کرا ہے اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جس کا اس نے سوال کیا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ

الدِّينِ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری عظمت کی بیان کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جس کا اس نے سوال کیا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ آخر سورت تک۔

(۲۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُنَادِيَ فِي الْمَدِينَةِ أَنَّهُ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۲/۴۲۸]

(۲۹۵۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں مدینہ میں اعلان کر دوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ الْمَدَنِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي ، فَصَرَخَ بِهِ فَقَالَ: تَعَالَ يَا أُبَيُّ . فَعَجِلَ أُبَيٌّ فِي صَلاَتِهِ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا أُبَيُّ أَنْ تُجِيبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ؟ أَلَيْسَ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ [الانفال: ۲٤] الآيَةَ)) قَالَ أُبَيٌّ: جُرْمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تَدْعُونِي إِلاَّ أَجَبْتُكَ ، وَإِنْ كُنْتُ مُصَلِّيًا. قَالَ: ((تُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةً لَمْ يَنْزِلْ فِي التَّوْرَاةِ وَلاَ فِي الإِنْجِيلِ وَلاَ فِي الزَّبُورِ وَلاَ فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا؟)). فَقَالَ أُبَيٌّ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((لاَ تَخْرُجْ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ حَتَّى تَعَلَّمَهَا)). وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَمْشِي يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ لِيَخْرُجَ قَالَ لَهُ أُبَيٌّ السُّورَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَوَقَفَ فَقَالَ: ((نَعَمْ ، كَيْفَ تَقْرَأُ فِي صَلاَتِكَ؟)) فَقَرَأَ أُبَيٌّ أُمَّ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَاةِ وَلاَ فِي الإِنْجِيلِ وَلاَ فِي الزَّبُورِ وَلاَ فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا ، وَإِنَّهَا لَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِمَعْنَاهُ فِي قِصَّةِ الْفَاتِحَةِ دُونَ قِصَّةِ الإِجَابَةِ

وَرَوَاهُ جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ

لِأُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ فَذَکَرَہُ مُرْسَلاً وَرَوَاہُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ أَبِی بَکْرٍ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ.

[حسن۔ الا قولہ ام القرآن ھی السبع المثانی والقرآن العظیم فصحیحہ۔اخرجہ الترمذی ۲۸۷۵]

(۳۹۵۴)(ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔آپ نے انہیں بلایا: اے ابی! ادھر آؤ تو ابی نے جلدی جلدی نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: اے ابی! تمہیں کیا چیز مانع تھی جب میں نے تمہیں بلایا تم آئے نہیں؟ کیا تم نے اللہ کا یہ قول نہیں سنا ﴿یَا أَیُّہَا الَّذِینَ آمَنُوا اسْتَجِیبُوا لِلَّہِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاکُمْ﴾ [الانفال: ۲۴] اے ایمان والو! اللہ کی بات مانو اور رسول اللہ ﷺ کی بات پر لبیک کہو جب بھی وہ بلائیں تو ابی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے غلطی کی ہے، آپ جب بھی مجھے بلائیں میں آپ کی پکار پر لبیک کہوں گا، اگرچہ میں نماز ہی کیوں نہ پڑھ رہا ہوں۔آپ نے فرمایا: کیا تو پسند کرتا ہے کہ میں تجھے ایک ایسی سورت سکھاؤں جو اللہ نے نہ انجیل میں نازل کی اور نہ تورات میں نہ زبور میں ہے اور نہ اس کی مثل بقیہ قرآن میں ہے؟ ابی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے! آپ نے فرمایا: اس سورت کو سیکھنے سے پہلے مسجد سے نہ نکلنا اور نبی ﷺ چلتے چلتے مسجد سے نکلنے لگے، جب نکلنے کے لیے دروازے تک پہنچے تو ابی نے کہا: سورت اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ رک گئے، پھر فرمایا: اچھا ہاں! تو اپنی نماز میں کیا قراءت کرتا ہے؟ ابی نے ام القرآن کی تلاوت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس جیسی سورت نہ تورات میں اتاری گئی نہ انجیل میں نازل ہوئی نہ زبور میں اور نہ ہی قرآن میں اس کی مثل کوئی سورت ہے اور یہ ہی سبع مثانی ہے جو اللہ نے مجھے عطا کی ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اس کے معنیٰ میں روایت منقول ہے، وہ سورت فاتحہ کے قصہ میں ہے، دورانِ نماز جواب دینے کا قصہ اس کے علاوہ ہے۔

(۴۶۹) باب الدَّلِیلِ عَلَی أَنَّہَا سَبْعُ آیَاتٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ساتھ ملا کر سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہونے کا بیان

(۳۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْحَافِظُ بِہَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((﴿الْحَمْدُ لِلَّہِ﴾ أُمُّ الْقُرْآنِ ، وَالسَّبْعُ الْمَثَانِی وَالْقُرْآنُ الْعَظِیمُ)).

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ وَرَوَاہُ نُوحُ بْنُ أَبِی بِلاَلٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ أَتَمَّ مِنْ ذَلِکَ.

[صحیح۔ أخرجہ البخاری ۴۴۲۷]

(۳۹۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمدللہ ہی ام القرآن، سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔

(۳۹۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلاَلٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سَبْعُ آيَاتٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: ثُمَّ لَقِيتُ نُوحًا فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِمَا مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۵٦) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی سورۃ فاتحہ سات آیتیں ہیں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو ساتھ ملا کر اور یہی سبع مثانی، ام القرآن اور سورۃ فاتحہ ہے۔

(۲۷۰) باب وُجُوبِ التَّشَهُّدِ الآخِرِ

آخری تشہد کے وجوب کا بیان

(۳۹۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ، وَكَانَ يَقُولُ: ((التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلاَمٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عِيسَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۴۰۳]

(۳۹۵۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن سکھاتے تھے اور فرماتے: ''التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ......'' تمام زبانی برکت والی بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۳۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۹۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے۔

(۳۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ وَغَيْرُهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ: أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِالنَّاسِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ٤٠٤]

(۳۹۵۹) حطان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی...... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ بیٹھے تو سب سے پہلے یہ کہے: ''التحیات...... تمام قولی' بدنی' مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور تمام نیک لوگوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي حَمَّادٌ وَمَنْصُورٌ وَالأَعْمَشُ وَأَبُو هَاشِمٍ وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. وَأَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ وَأَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا لاَ نَدْرِي مَا نَقُولُ ، نَقُولُ السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّينَ ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلاَمُ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)).

قَالَ أَبُو وَائِلٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((فَإِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِيٍّ مُرْسَلٍ وَعَبْدٍ صَالِحٍ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

[صحیح۔ أخرجه البخاری ٨٠٠/٥٨٧٦]

(۳۹۶۰)(ل) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب نماز پڑھا کرتے تو ہم نہیں جانتے تھے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں؟ ہم پڑھا کرتے تھے: السلام علی اللہ' السلام علی جبریل' السلام علی میکائیل' السلام علی النبیین تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام سکھاتے ہوئے فرمایا: بے شک اللہ ہی سلام ہے، جب تم نماز پڑھو تو یوں کہا کرو: ''التحیات للہ......'' تمام قولی' بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور تمام نیک لوگوں پر۔

(ب) ابو وائل رحمہ اللہ اپنی حدیث میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تو یہ کہے گا تو ہر مقرب فرشتے اور ہر مرسل کو سلام پہنچ جاتا ہے اور ہر نیک بندے کو بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۶۱) اس کے علاوہ دوسری سند سے اس کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۹۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْنَا التَّشَهُّدُ: السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ خَلْقِهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- التَّشَهُّدَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ عَنِ الْمَخْزُومِيِّ.[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۶۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم تشہد فرض ہونے سے پہلے کہا کرتے تھے: السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ خَلْقِهِ ...... اللہ پر اس کی مخلوق سے پہلے سلام ہو۔ جبریل ومیکائیل پر سلام ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھلائی۔

(۲۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ :يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَقُولُ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ. وَهُوَ بِشَوَاهِدِهِ الصَّحِيحَةِ يَقْوَى بَعْضَ الْقُوَّةِ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۶۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے: تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۹٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: التَّشَهُّدُ تَمَامُ الصَّلاَةِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لاَ تَجُوزُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ. [ضعيف]

(۳۹۶۴)(الف) عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تشہد نماز کو مکمل کرنے والی ہے۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہمیں نقل کیا گیا کہ انہوں نے فرمایا: تشہد کے بغیر نماز جائز نہیں ہے۔

(۴۷۱) باب وُجُوبِ الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے وجوب کا بیان

قَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَغَيْرِهِمْ.

اس سے متعلق ابو مسعود انصاری، کعب بن عجرہ، ابو سعید خدری اور فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہم وغیرہم سے منقول احادیث گزر چکی ہے۔

(۳۹٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلاَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلاَتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الأَنْصَارِيِّ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ: عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلاَمُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلاَتِنَا؟ قَالَ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ ، ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). قَالَ عَلِيٌّ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٠٥]

(۳۹۶۵) ابو مسعود انصاری عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں جب ہم نماز پڑھ رہے ہوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم نے سوچا کاش یہ آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہی نہ کرتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجو تو کہو "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ....." اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو کہ نبی اُمی ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی اور محمد نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بھی جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکتیں نازل کیں۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(۳۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).

كَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۴۰۲]

(۳۹۶۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اس کے بعد یہ پڑھے: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ......" اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درود بھیج اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں اور برکتیں نازل کیں اور رحم فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(۳۹۶۷) وَرَوَى عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقُولُ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ فَذَكَرَهُ.

وَعَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِرِوَايَاتِهِ. وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ.

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۵۶۹۲]

(۳۹۶۷) عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا اور وہ میرے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو وضو نہ کرے اور اس شخص کا وضو ہی نہیں ہوتا جو وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ

لے اور اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جس نے نبی ﷺ پر درود نہیں پڑھا۔

(۳۹۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: لَوْ صَلَّيْتُ صَلاَةً لاَ أُصَلِّي فِيهَا عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- لَرَأَيْتُ أَنَّ صَلاَتِي لاَ تَتِمُّ.

[ضعیف۔ تفرد بہ جابر الجعفی وھو ضعیف]

(۳۹۶۸) ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں کوئی ایسی نماز پڑھوں جس میں میں نے آل نبی ﷺ پر درود نہ پڑھا ہو تو میرا خیال ہوتا ہے کہ میری نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(۳۹۶۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُعَاوِيَةَ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ جَمِيعًا عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ: لَوْ صَلَّيْتُ صَلاَةً لاَ أُصَلِّي فِيهَا عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا رَأَيْتُ أَنَّهَا تَتِمُّ.

تَفَرَّدَ بِهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ. وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَفِيمَا مَضَى هَا هُنَا وَفِي بَابِ صِفَةِ الصَّلاَةِ كِفَايَةٌ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ فَلْيُعِدْ صَلاَتَهُ، أَوْ قَالَ لاَ تَجْزِي صَلاَتُهُ. وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۶۹) (ل) ابو مسعود بدری بیان فرماتے ہیں: اگر میں ایک نماز بھی ایسی پڑھوں جس میں نبی ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود نہ پڑھا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(ب) اس حدیث کو روایت کرنے میں جابر جعفی متفرد ہے اور وہ ضعیف راوی ہے۔ اس بارے میں جو احادیث یہاں اور باب صفۃ الصلوۃ میں گزر چکی ہیں وہ کافی ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

(ج) شعبی رحمہ اللہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی ہے کہ جو شخص تشہد میں نبی ﷺ پر درود نہ پڑھے اسے نماز لوٹا لینی چاہیے یا یہ فرمایا: اس کی نماز کفایت نہ کرے گی۔

(۴۷۲) باب وُجُوبِ التَّحَلُّلِ مِنَ الصَّلاَةِ بِالتَّسْلِيمِ

نماز سے سلام کے ساتھ حلال ہونے کے وجوب کا بیان

(۳۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)). [حسن لغیره]

(۳۹۷۰) محمد بن حنفیہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے (یعنی جب تکبیر تحریمہ کہی تو جتنے بھی کام نماز کے منافی تھے وہ حرام ہو گئے) اور ان کا حلال ہونا سلام ہے (یعنی جب سلام پھیرا تو سب افعال جائز ہو گئے)۔

(۳۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ أَخْبَرَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ هَكَذَا فِيمَا زَعَمَ ابْنُ صَاعِدٍ وَكَثِيرٌ مِنَ الْحُفَّاظِ ، وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَيْهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ حَسَّانَ فَحَسَّانُ هُوَ الَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ. [حسن۔ رواه ابن ابی شيبة فی المصنف ۲۳۰۷]

(۳۹۷۱) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کا حلال ہونا سلام ہے۔

(۳۹۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا)).

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ: طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ ، وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ يَدُورُ عَلَيْهِ.

[حسن لغیره۔ أخرجه الترمذی ۲۳۷]

(۳۹۷۲) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والی چیز سلام ہے۔

(۳۹۷۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِءَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا ، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا ، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ ، وَلَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا غَيْرُهَا)). قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِأَبِي حَنِيفَةَ: مَا يَعْنِي فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ؟ قَالَ: يَعْنِي التَّشَهُّدَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ. [صحيح لغیره۔ وله شاهد رواه الطبرانی فی مسند الشامیین ۲/۲۸۹]

(۳۹۷۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کا حلال ہونا سلام پھیرنا ہے اور ہر دو رکعتوں میں سلام ہے اور نماز مکمل نہیں ہوتی، جب تک کہ سورۃ فاتحہ اور اس کے علاوہ کچھ اور بھی پڑھا جائے۔

ابوعبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے ابوحنیفہ سے پوچھا کہ ''دو رکعتوں میں سلام ہے'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ تشہد مراد لیتے تھے۔

(۳۹۷٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا قَعَدَ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ قَبْلَ التَّشَهُّدِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ. [ضعيف]

(۳۹۷٤) عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز کے آخر میں قعدہ کرتے تو تشہد سے پہلے لوگوں کی طرف اپنا رخ انور کرتے اور یہ سلام کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(۴۷۳) باب الذِّكْرِ يَقُومُ مَقَامَ الْقِرَاءَةِ إِذَا لَمْ يُحْسِنْ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا

جب آدمی اچھی طرح قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو قراءت کے قائم مقام ذکر کر سکتا ہے

(۳۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَصَّ يَعْنِي حَدِيثَ الرَّجُلِ الَّذِي صَلَّى ، وَقَالَ فِيمَا عَلَّمَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللَّهُ ، ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ ، ثُمَّ كَبِّرْ ، فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَأْ بِهِ ، وَإِلاَّ فَاحْمَدِ اللَّهَ وَكَبِّرْهُ ، وَهَلِّلْهُ)).

وَقَالَ فِي آخِرِهِ :((وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْهُ شَيْئًا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلاَتِكَ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۸٦۱]

(۳۹۷۵) (الف) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...... انہوں نے اس شخص کی نماز کا قصہ بیان کیا۔ اس میں ہے کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو سکھایا یہ ہے کہ ''جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اس طرح وضو کر جس طرح اللہ نے تجھے حکم دیا ہے۔ پھر تشہد پڑھ، پھر کھڑا ہو جا اور تکبیر کہہ، اگر تجھے قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ لے ورنہ اللہ کی حمد اور اس کی بڑائی بیان کر اور لا الہ الا اللہ پڑھ۔

(ب) اس کے آخر میں ہے کہ اگر تو اس سے کچھ بھی کمی کرے تو وہ تیری نماز میں کمی ہوگی۔

(۳۹۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى التِّرْمِذِيُّ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الترمذى ٣٠٢]

(۳۹۷۶) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۳۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبُرْجَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي لاَ أُحْسِنُ الْقُرْآنَ ، فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُجْزِينِي مِنَ الْقُرْآنِ. قَالَ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ)). فَلَمَّا عَقَدَ عَلَيْهِنَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ لِرَبِّي ، فَمَاذَا أَقُولُ لِنَفْسِي؟ قَالَ: ((قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي)). قَالَ: فَقَبَضَ عَلَيْهِنَّ ثُمَّ وَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((قَدْ مَلأَ هَذَا يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ)). [حسن لغيره۔ أخرجه الطيالسى ٨٥١]

(۳۹۷۷) عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھلا دیں جو مجھے قرآن سے کفایت کر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ پڑھا کر۔ جب اس نے ان پر گرہ لگائی تو بولا: اے اللہ کے رسول! یہ تو میرے رب کے لیے ہے میں اپنے لیے کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي ''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطا کر اور مجھے عافیت دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس نے ان کلمات کو بھی یاد کر لیا، پھر چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا ہے۔

(۳۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنٍ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِينِي مِنَ الْقُرْآنِ. قَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ)). قَالَ: فَقَامَ أَوْ ذَهَبَ أَوْ نَحْوَ هَذَا فَقَالَ: هَذَا لِلَّهِ فَمَا لِي؟ قَالَ: ((قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي)).

قَالَ مِسْعَرٌ: وَرُبَّمَا اسْتَفْهَمْتُ بَعْضَهُ مِنْ أَبِي خَالِدٍ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ: يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [حسن لغيره۔ وانظر ما قبله]

(۳۹۷۸) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: میں قرآن سے کچھ بھی یاد

کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ مجھے ایسی کوئی چیز سکھلا دیں جو مجھے قرآن سے کفایت کر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ راوی فرماتے ہیں کہ وہ کھڑا ہوا اور چلا گیا یا اس طرح کا کوئی اور کام کیا اور کہا: یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ ''اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا کر اور مجھے رزق عطا کر۔''

(۳۹۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهَيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ الْوَاسِطِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أُحْسِنُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِينِي مِنْهُ. قَالَ: ((قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)). فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي؟ قَالَ: ((قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ، وَعَافِنِي وَاعْفُ عَنِّي)). فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَهُ مِنَ الْخَيْرِ)). [حسن لغیرہ۔ وانظر ما قبله]

(۳۹۷۹) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھادیں جو مجھے اس سے کفایت کر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. وہ چلا گیا پھر لوٹ کر آیا تو اس نے کہا: یہ تو میرے رب کے لیے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ، وَعَافِنِي وَاعْفُ عَنِّي...... اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت ورزق عطا فرما، مجھے عافیت عطا فرما اور مجھ سے درگزر فرما۔ جب وہ شخص چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا ہے۔

(۲۷۴) باب مَنْ قَالَ تَسْقُطُ الْقِرَاءَةُ عَمَّنْ نَسِيَ وَمَنْ قَالَ لَا تَسْقُطُ

جو قراءت کرنا بھول جائے اس سے قراءت ساقط ہو جاتی ہے اور قراءت کے ساقط نہ ہونے کا بیان

(۳۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: مَا قَرَأْتَ. قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ؟ قَالُوا: حَسَنًا. قَالَ:

فَلاَ بَأْسَ إِذًا.

وَإِلَى هَذَا كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَيَرْوِيهِ أَيْضًا عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ وَيُضَعِّفُ مَا رُوِىَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّ عُمَرَ أَعَادَ الصَّلاَةَ. بِأَنَّهُمَا مُرْسَلَتَانِ. قَالَ: وَأَبُو سَلَمَةَ يُحَدِّثُهُ بِالْمَدِينَةِ وَعِنْدَ آلِ عُمَرَ لاَ يُنْكِرُهُ أَحَدٌ.

[ضعیف۔ أخرجه مالك وعنه الشافعي في الام ۷/۲۰۱]

(۳۹۸۰)(ل) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے اس میں قراءت نہیں کی، جب وہ نماز سے پھرے تو کسی نے ان سے کہا: آپ نے تو قراءت نہیں کی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: رکوع اور سجود کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: بہت اچھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں۔

(ب) شعبی رحمہ اللہ اور نخعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز لوٹائی تھی۔

(۳۹۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَقْرَأْ شَيْئًا حَتَّى سَلَّمَ ، فَلَمَّا فَرَغَ قِيلَ لَهُ: إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ شَيْئًا . فَقَالَ: إِنِّي جَهَّزْتُ عِيرًا إِلَى الشَّامِ ، فَجَعَلْتُ أُنْزِلُهَا مَنْقَلَةً مَنْقَلَةً حَتَّى قَدِمَتِ الشَّامَ فَبِعْتُهَا وَأَقْتَابَهَا وَأَحْلاَسَهَا وَأَحْمَالَهَا. قَالَ: فَأَعَادَ عُمَرُ وَأَعَادُوا. [ضعیف]

(۳۹۸۱) ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی تو اس میں قراءت نہیں کی حتیٰ کہ نماز سے سلام پھیر دیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کسی نے ان سے کہا: آپ نے تو کچھ بھی قراءت نہیں کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں نے شام کی طرف لشکر تیار کر کے بھیجا ہے۔ میں اس کو اتارنے لگا۔ انہوں نے مختصر راستوں پر پڑاؤ ڈالا میں اس کو لے کر چلتا رہا حتیٰ کہ وہ شام آ گیا۔ میں نے ان کو ان کے پالانوں کو اور ان کی زینوں کو بیچا۔ راوی بیان کرتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے نماز بھی لوٹائی اور ہم نے بھی نماز کا اعادہ کیا۔

(۳۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَقَرَأْتَ فِي نَفْسِكَ؟ قَالَ: لاَ. قَالَ: فَإِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ. فَأَعَادَ الصَّلاَةَ. [ضعیف]

(۳۹۸۲) ابراہیم سے منقول ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے اپنے دل میں قراءت کی ہے۔ انہوں نے فرمایا: نہیں انہوں نے کہا: یقیناً آپ نے کچھ نہیں پڑھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز لوٹائی۔

(۳۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَقَرَأْتَ فِي نَفْسِكَ؟ قَالَ: لاَ. فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنِينَ فَأَذَّنُوا وَأَقَامُوا ، وَأَعَادَ الصَّلاَةَ بِهِمْ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ مُرْسَلَةٌ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ ، وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ وَإِنْ كَانَتْ مُرْسَلَةً فَهُوَ أَصَحُّ مَرَاسِيلَ ، وَحَدِيثُهُ بِالْمَدِينَةِ فِي مَوْضِعِ الْوَاقِعَةِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ لاَ يُنْكِرُهُ أَحَدٌ ، إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ الشَّعْبِيِّ قَدْ أُسْنِدَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

وَالإِعَادَةُ أَشْبَهُ بِالسُّنَّةِ فِي وُجُوبِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَّهَا لاَ تَسْقُطُ بِالنِّسْيَانِ كَسَائِرِ الأَرْكَانِ.

(۳۹۸۳) (ل) شعبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے اپنے دل میں قراءت کی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔ پھر انہوں نے مؤذنوں کو حکم دیا، انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور ان کو دوبارہ نماز پڑھائی۔ ضعیف

(ب) نماز کا اعادہ کرنا قراءت کے وجوب میں سنت کے زیادہ مشابہ ہے اور قراءت بھی دیگر ارکان نماز کی طرح بھولنے سے ساقط نہ ہوگی۔

(۳۹۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ زِيَادٍ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ خَتَنَ أَبِي مُوسَى قَالَ: صَلَّى عُمَرُ فَلَمْ يَقْرَأْ فَأَعَادَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ رِوَايَةٌ ثَالِثَةٌ تَفَرَّدَ بِهَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری فی التاريخ الكبير ۳/۳٦٥]

(۳۹۸٤) (ل) زیاد بن عیاض جو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی تو اس میں قراءت نہ کی، پھر انہوں نے نماز میں دوبارہ پڑھی۔

(ب) اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک تیسری روایت بھی منقول ہے جس کو بیان کرنے میں عکرمہ بن عامر رحمہ اللہ تنہا ہے۔

(۳۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَغْرِبَ ، فَلَمْ يَقْرَأْ فِي

الرَّكْعَةِ الأُولَى شَيْئًا ، فَلَمَّا قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، ثُمَّ عَادَ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ مَضَى فَصَلَّى صَلاَتَهُ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ. وَزَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ شَيْئًا نَسِيَهَا.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ يَنْفَرِدُ بِهَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ وَسَائِرُ الرِّوَايَاتِ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَإِنْ كَانَ بَعْضُهَا مُرْسَلاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ: إِنِّي صَلَّيْتُ وَلَمْ أَقْرَأْ. قَالَ: أَتْمَمْتَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: تَمَّتْ صَلاَتُكَ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى تَرْكِ الْجَهْرِ أَوْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ بِدَلِيلِ مَا مَضَى مِنَ الأَخْبَارِ الْمُسْنَدَةِ فِي إِيجَابِ الْقِرَاءَةِ. وَالْحَارِثُ الأَعْوَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق فى المصنف ۲/۱۲۳]

(۳۹۸۵) (ا) عبداللہ بن حنظلہ بن راہب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی تو اس کی پہلی رکعت میں قراءت نہ کی۔ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی۔ پھر دوبارہ سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

(ب) عاصم بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: پھر وہ اسی طرح چلتے رہے (نماز جاری رکھی) جب نماز پڑھ لی تو سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(ج) حارث رضی اللہ عنہ کی روایت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کہا: میں نے نماز پڑھی ہے مگر اس میں قراءت نہیں کی۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو نے رکوع و سجود کو پورا کیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری نماز مکمل ہوگئی۔

(د) یہ حدیث اگر صحیح ہو تو اس کو جہری قراءت کے ترک کرنے یا فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورت کی قراءت کے ترک کرنے پر محمول کیا جائے گا، اس کی دلیل وہ گزشتہ احادیث ہیں جو قراءت کے وجوب کے بارے میں گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہیں۔

(۴۷۵) باب وُجُوبِ الْقِرَاءَةِ عَلَى مَا نَزَلَ مِنَ الأَحْرُفِ السَّبْعَةِ دُونَ غَيْرِهِنَّ مِنَ اللُّغَاتِ

سات قراءتوں کے واجب ہونے کا بیان جن میں قرآن نازل ہوا

(۳۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ:

مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَمَعْتُ قِرَاءَتَهُ ، فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكِدْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ ، فَانْتَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي أَسْمَعُكَ تَقْرَؤُهَا؟ قَالَ: أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ قُلْتُ لَهُ: كَذَبْتَ وَاللَّهِ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَقْرَؤُهَا، فَانْطَلَقْتُ أَقُودُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا ، وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ ، اقْرَأْ يَا هِشَامُ)). فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((هَكَذَا أُنْزِلَتْ)). ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((اقْرَأْ يَا عُمَرُ)). فَقَرَأْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((هَكَذَا أُنْزِلَتْ)). ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، فَاقْرَءُوا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۹۹۲]

(۳۹۸۶) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایک بار میں حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا۔ وہ سورۂ فرقان کی تلاوت کر رہے تھے، میں نے ان کی قراءت پر کان لگائے تو وہ بہت زیادہ ایسے حروف پڑھ رہے تھے، جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں پڑھائے تھے قریب تھا کہ میں جلدی سے انہیں روک دیتا۔ لیکن میں نے ان کے سلام پھیرنے کا انتظار کیا۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے گلے میں انہی کی چادر ڈال کر کہا: تمہیں یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے ابھی پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ میں نے کہا: تو جھوٹ بولتا ہے، اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے یہی سورت مجھے بھی پڑھائی تھی جو تو پڑھ رہا تھا۔ میں ان کے گلے میں چادر ڈالے انہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آیا اور میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سورۂ فرقان ایسے نہیں پڑھ رہا جیسے آپ نے مجھے پڑھائی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو پھر فرمایا: ہشام پڑھیے، انہوں نے ویسے ہی پڑھی جیسے میں نے ان سے سنی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر مجھے فرمایا: پڑھیے۔ میں نے اس طرح پڑھی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے مجھے پڑھائی تھی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قرآن سات لہجوں میں نازل ہوا ہے، اس میں سے جس طرح آسان ہو پڑھو۔

(۳۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابْجِرْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ

كَعْبٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذَا سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلرَّجُلِ :اقْرَأْ . فَقَرَأَ ، ثُمَّ قَالَ لِلآخَرِ :((اقْرَأْ)). فَقَرَأَ فَقَالَ :((أَحْسَنْتُمَا)) أَوْ ((أَصَبْتُمَا)). فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَسَّنَ شَأْنَهُمَا سُقِطَ فِي نَفْسِي ، وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ - قَالَ - فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا غَشِيَنِي ضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ، فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ فَرَقًا ، ثُمَّ قَالَ :((يَا أُبَيُّ بْنَ كَعْبٍ إِنَّ رَبِّي أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ)) قَالَ:((فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ يَا رَبِّ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي. فَرَدَّ عَلَيَّ الثَّانِيَةَ أَنِ اقْرَأْ عَلَى حَرْفٍ)). قَالَ ((قُلْتُ:يَا رَبِّ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي. فَرَدَّ عَلَيَّ الثَّالِثَةَ أَنِ اقْرَأْ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُهَا مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا. فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأُمَّتِي ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأُمَّتِي ، وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ إِلَى يَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ فِيهِ الْخَلْقُ حَتَّى إِبْرَاهِيمُ -ﷺ- .))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَسُقِطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلاَ إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. وَقَالَ غَيْرُهُ: سُقِطَ فِي نَفْسِي وَكَبُرَ عَلَيَّ وَلاَ إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا كَبُرَ عَلَيَّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۲۰]

(۳۹۸۷)(الف) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں! میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص داخل ہوا، اس نے قراءت کی تو میں نے اس کی قراءت کو اجنبی محسوس کیا، پھر ایک اور شخص آیا، اس نے اس کی قراءت سے بھی مختلف قراءت کی۔ جب ہم وہاں سے ہٹے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس آدمی نے ایسی قراءت کی ہے جس کا میں انکار کرتا ہوں اور اس دوسرے نے اپنے ساتھی کی قراءت سے بھی ہٹ کر قراءت کی۔

رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے کہا: پڑھ، اس نے قراءت کی، پھر دوسرے کو فرمایا: پڑھ، اس نے بھی پڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں نے صحیح پڑھا۔ جب میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو اچھا کہا ہے تو میرے دل میں کئی وسوسے پیدا ہوئے۔ میں یہ تمنا کرنے لگا کہ کاش میں اس وقت جاہلیت میں ہوتا (اور اس کے بعد اسلام لاتا)۔ جب رسول اللہ ﷺ نے میری یہ حالت دیکھی تو اپنا ہاتھ مبارک میرے سینے پر مارا، میرے پسینے چھوٹ گئے اور یہ کیفیت ہوگئی گویا میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابی بن کعب! میرے رب نے میری طرف پیغام بھیجا ہے کہ (وحی بھیجی) کہ قرآن کو ایک ہی لہجہ پر پڑھوں، لیکن میں نے فرشتے کو واپس لوٹا دیا اور کہا: اے میرے رب! میری امت پر آسانی فرما تو اس نے دوسری بار بھی یہی بات دہرائی کہ ایک لہجہ میں پڑھو۔ میں نے کہا: اے میرے رب! میری امت پر آسانی فرما۔ تیسری بار مجھے جواب ملا کہ قرآن کو سات لہجوں میں پڑھو اور آپ کے لیے ہر بار واپس بھیجنے کے بدلے ایک دعا ہے، جو آپ

نے مجھ سے کرنی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ! میری امت کی بخش دے اے اللہ! میری امت کو بخش دے اور تیسری دعا کو میں نے قیامت کے دن تک مؤخر کر لیا ہے، جس دن سارے لوگ میری طرف آئیں گے حتیٰ کہ ابراہیم علیہ السلام بھی۔

(ب) صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ میرے دل میں تکذیب کا خیال آیا نہ یہ کہ میں اس وقت جاہلیت میں ہوتا۔ ایک اور روایت میں ہے: سُقِطَ فِي نَفْسِي وَكَبُرَ عَلَيَّ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا كَبُرَ عَلَيَّ.

(۳۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ ، إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ هَذَا)). ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ هَذَا)). ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ. قَالَ :((أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ ، إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ)). ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، أَيُّ حَرْفٍ قَرَءُ وا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۲۱]

(۳۹۸۸) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بنو غفار کے تالاب کے پاس تھے کہ جبرئیل علیہ السلام ان کے پاس آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ سے فرماتا ہے کہ آپ کی امت کو کہ قرآن کو ایک لہجہ پر پڑھے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے بخشش اور مغفرت چاہتا ہوں۔ کیوں کہ میری امت میں اتنی طاقت نہیں۔ وہ پھر لوٹ کر آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ ﷺ کی امت کو حکم دیتا ہے کہ قرآن کو دو لہجوں میں پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ جبریل علیہ السلام پھر لوٹ کر آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ ﷺ کی امت کو فرماتا ہے کہ قرآن کو تین حروف پر پڑھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں کیوں کہ میری امت میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ پھر جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی امت کو فرماتا ہے کہ قرآن کو سات لہجوں پر پڑھو، جس بھی لہجے پر پڑھیں گے درستگی کو پائیں گے۔

(۳۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ قِرَاءَةً خِلَافَهَا ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ: أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ

((بَلَی)) . قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ:أَلَمْ تُقْرِئْنِيهَا كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ :((بَلَی)) - قَالَ - ((كِلاَكُمَا مُحْسِنٌ مُجْمِلٌ)).
قُلْتُ: مَا كِلاَنَا أَحْسَنَ وَلاَ أَجْمَلَ. قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ :((يَا أُبَيُّ أُقْرِئْتُ الْقُرْآنَ فَقِيلَ لِي أَعَلَى حَرْفٍ أَمْ عَلَى حَرْفَيْنِ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِيَ:عَلَى حَرْفَيْنِ. فَقُلْتُ:عَلَى حَرْفَيْنِ. فَقِيلَ لِي:عَلَى حَرْفَيْنِ أَمْ ثَلاَثَةٍ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِيَ:عَلَى ثَلاَثَةٍ. فَقُلْتُ:ثَلاَثَةٍ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ. قَالَ:لَيْسَ فِيهَا إِلاَّ شَافٍ كَافٍ. قُلْتُ غَفُورٌ رَحِيمٌ عَلِيمٌ حَلِيمٌ سَمِيعٌ عَلِيمٌ عَزِيزٌ حَكِيمٌ نَحْوَ هَذَا ، مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ)).
وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ. [صحیح۔ وشھدلہ ما قبلہ......]

(۳۹۸۹) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آیت پڑھی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے مخالف قراءت میں پڑھی۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا: کیا آپ نے مجھے فلاں آیت اس طرح نہیں پڑھائی تھی؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے: آپ نے فلاں آیت مجھے اس طرح نہیں پڑھائی تھی؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک اچھا اور بہترین پڑھ رہا ہے۔ میں نے کہا: ہم دونوں کیسے؟

راوی فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مارا اور فرمایا: اے ابی! مجھے قرآن پڑھایا گیا۔ پھر مجھ سے پوچھا گیا: ایک لہجہ پر یا دو لہجوں پر؟ میرے پاس جو فرشتہ تھا اس نے کہا: دو حرفوں پر، میں نے کہا: دو حرفوں پر، پھر پوچھا گیا دو حرفوں پر یا تین حرفوں پر؟ میرے ساتھ والے فرشتے نے مجھے کہا: تین کا کہیں! میں نے کہا: تین حرفوں پر حتیٰ کہ وہ سات لہجوں تک پہنچا، پھر اس نے کہا: اس میں ہر ایک لہجہ حرف شافی اور کافی ہے۔ میں نے کہا: غفور رحیم، علیم حلیم، سمیع علیم، عزیز حکیم اور اس کی طرح دیگر (کہہ دیا تو کچھ فرق نہیں پڑھتا) البتہ آیت عذاب کو آیت رحمت سے یا آیت رحمت کو آیت عذاب سے بدلنا درست نہیں۔

(۳۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ :((أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى حَرْفٍ، فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ)). قَالَ الزُّهْرِيُّ:وَإِنَّمَا هَذِهِ الأَحْرُفُ فِي الأَمْرِ الْوَاحِدِ لَيْسَ يَخْتَلِفُ فِي حَلاَلٍ وَلاَ حَرَامٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ٤٩٩١]

(۳۹۹۰) (ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے ایک لہجہ میں قرآن پڑھایا تو میں بار بار انہیں لوٹاتا رہا اور انہیں اور زیادہ کروانے کا کہتا رہا حتیٰ کہ وہ سات تک پہنچ گئے۔

(ب) زہری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: یہ سات لہجے ہیں، ان کا حکم ایک ہی ہے اور حلال و حرام کا کوئی اختلاف نہیں، یعنی ایسا نہیں ہے کہ ایک لہجہ حلال ہو اور دوسرا حرام۔

(۳۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقِرَاءَةَ فَوَجَدْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ ، اقْرَءُوا مَا عَلِمْتُمْ ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالاِخْتِلاَفَ ، فَإِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ أَحَدِهِمْ هَلُمَّ وَتَعَالَ وَأَقْبِلْ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ. وَقَالَ: فَاقْرَءُوا كَمَا عَلِمْتُمْ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَأَقْبِلْ. [صحیح۔ ولہ شاهد مرفوع من حديث ابی بكره كما فی التمهيد لا بن عبد البد ۱۳۹۹]

(۳۹۹۱) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے قراءت سنی تو انہیں قریب قریب پایا، لہٰذا جو تمہیں سمجھ آئے وہ پڑھو، غلو و تکلف اور اختلاف سے بچو۔ پھر تم میں سے کسی کا قول اس قول کی طرح ہے: ہلم' تعال' اقبل۔

(ب) ایک دوسری روایت میں اقبل کے الفاظ نہیں ہیں۔

(۳۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: سَبْعَةُ أَحْرُفٍ يَعْنِي سَبْعَ لُغَاتٍ مِنْ لُغَاتِ الْعَرَبِ ، وَلَيْسَ مَعْنَاهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْحَرْفِ الْوَاحِدِ سَبْعَةُ أَوْجُهٍ ، هَذَا مَا لَمْ يُسْمَعْ بِهِ قَطُّ ، وَلَكِنْ يَقُولُ هَذِهِ اللُّغَاتُ السَّبْعُ مُتَفَرِّقَةٌ فِي الْقُرْآنِ ، فَبَعْضُهُ نَزَلَ بِلُغَةِ قُرَيْشٍ ، وَبَعْضُهُ بِلُغَةِ هَوَازِنَ ، وَبَعْضُهُ بِلُغَةِ هُذَيْلٍ ، وَبَعْضُهُ بِلُغَةِ أَهْلِ الْيَمَنِ ، وَكَذَلِكَ سَائِرُ اللُّغَاتِ وَمَعَانِيهَا فِي هَذَا كُلِّهِ وَاحِدٌ وَمِمَّا يُبَيِّنُ لَكَ ذَلِكَ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ وَكَذَلِكَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِكَ: هَلُمَّ وَتَعَالَ وَأَقْبِلْ. ثُمَّ فَسَّرَهُ ابْنُ سِيرِينَ فَقَالَ: فِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِنْ كَانَتْ إِلاَّ زَقْيَةً وَاحِدَةً ، وَفِي قِرَاءَتِنَا ﴿صَيْحَةً وَاحِدَةً﴾ [یس: ۲۹] وَالْمَعْنَى فِيهِمَا وَاحِدٌ ، وَعَلَى هَذَا سَائِرُ اللُّغَاتِ. [حسن]

(۳۹۹۲) (ا) ابوعبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کے فرمان سات حروف سے عرب کی سات لغتیں مراد ہیں، اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ ایک ہی حرف میں سات اعراب جائز ہیں۔ اس قسم کا قول تو کسی سے کبھی بھی نہیں سنا گیا۔ لیکن وہ فرماتے ہیں کہ یہ سات لغتیں قرآن میں متفرق ہیں۔ قرآن کا بعض حصہ قریش کی لغت میں نازل ہوا، بعض ہوازن کی لغت پر، کچھ ہذیل کی لغت پر اور کچھ اہل یمن کی لغت پر نازل ہوا۔ اسی طرح دیگر لغات ہیں۔ ان کے معانی ایک ہی ہیں۔ اس کی وضاحت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کے مذکورہ بالا قول سے ہوئی ہے۔

(ب) اسی طرح ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ تو تمہارے اس قول کی طرح ہے: هَلُمَّ وَتَعَالَ وَأَقْبِلْ۔ پھر ابن سیرین نے اس کی تفسیر بیان کی کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی قراءت میں ہے: ''إِنْ كَانَتْ إِلاَّ زَقْيَةً وَاحِدَةً.'' اور ہماری قراءت میں ہے: ﴿صَيْحَةً وَاحِدَةً﴾ [يس: ۲۹] ہے اوران دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے، اسی طرح دیگر لغات ہیں۔

(۳۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: فِي قِصَّةِ جَمْعِ الْقُرْآنِ حِينَ دَعَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، فَأَمَرَهُ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ: مَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِيهِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ ، فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ ، فَكَتَبُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ ، فَاخْتَلَفُوا هُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي التَّابُوتِ ، فَقَالَ الرَّهْطُ الْقُرَشِيُّونَ: التَّابُوتُ. وَقَالَ زَيْدٌ: التَّابُوهُ. فَرَفَعُوا اخْتِلاَفَهُمْ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبُوهُ التَّابُوتُ فَإِنَّهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ هَكَذَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ بِقِصَّةِ التَّابُوتِ مَوْصُولاً فِي آخِرِ حَدِيثِهِ وَفَصَلَهُ أَبُو الْوَلِيدِ مِنَ الْحَدِيثِ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۲۴۴۔ ٤٦٠]

(۳۹۹۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قرآن کے جمع کرنے کے واقعہ میں منقول ہے: جب سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت، عبداللہ بن زبیر، سعید بن عاص عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ وہ قرآن کی نقلیں تیار کریں اور فرمایا: جس چیز میں تمہارا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا اختلاف ہو جائے تو قریش کی لغت میں لکھو، کیوں کہ قرآن انہی کی لغت میں نازل ہوا ہے تو انہوں نے قرآن کو مصاحف میں لکھا۔ لوگوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ''التابوت'' میں اختلاف کیا، قریشیوں کے گروہ نے کہا: التابوت'' اور زید رضی اللہ عنہ نے کہا: التابوہ۔ وہ اپنا اختلاف لے کر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: ''التابوت'' لکھو کیوں کہ یہ (قرآن) قریش کی لغت میں نازل ہوا ہے۔

(۳۹۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَاخْتَلَفُوا يَوْمَئِذٍ فِي التَّابُوتِ فَقَالَ زَيْدٌ: التَّابُوهُ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ وَابْنُ الزُّبَيْرِ: التَّابُوتُ. فَرَفَعُوا اخْتِلاَفَهُمْ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبُوهَا التَّابُوتُ فَإِنَّهُ بِلِسَانِهِمْ.

[حسن لغيره۔ سند المولف۔ رواه ابو يعلى ٦٤/١]

(۳۹۹۴) ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہوں نے اس دوران ''التابوت'' میں اختلاف کیا تو زید رضی اللہ عنہ نے کہا: ''التابوہ'' اور سعید بن عاص اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا: ''التابوت'' وہ اپنا فیصلہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر گئے تو انہوں نے فرمایا: اس کو

''التابوت'' لکھو کیوں کہ یہ (قرآن) انہیں (قریشیوں) کی لغت میں ہے۔

(۳۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْقِرَاءَةُ سُنَّةٌ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ اتِّبَاعَ مَنْ قَبْلَنَا فِي الْحُرُوفِ ، وَفِي الْقِرَاءَاتِ سُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ لاَ يَجُوزُ مُخَالَفَةُ الْمُصْحَفِ الَّذِي هُوَ إِمَامٌ وَلاَ مُخَالَفَةُ الْقِرَاءَاتِ الَّتِي هِيَ مَشْهُورَةٌ ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ سَائِغًا فِي اللُّغَةِ أَوْ أَظْهَرَ مِنْهَا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

وَأَمَّا الأَخْبَارُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي إِجَازَةِ قِرَاءَةِ غَفُورٌ رَحِيمٌ بَدَلَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ فَلأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ مِمَّا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ ، فَإِذَا قَرَأَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ مَا لَمْ يَخْتِمْ بِهِ آيَةَ عَذَابٍ بِآيَةِ رَحْمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ ، فَكَأَنَّهُ قَرَأَ آيَةً مِنْ سُورَةٍ وَآيَةً مِنْ سُورَةٍ أُخْرَى فَلاَ يَأْثَمُ بِقِرَاءَتِهَا كَذَلِكَ ، وَالأَصْلُ مَا اسْتَقَرَّتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فِي السَّنَةِ الَّتِي تُوُفِّيَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا عَارَضَهُ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي تِلْكَ السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ اجْتَمَعَتِ الصَّحَابَةُ عَلَى إِثْبَاتِهِ بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ. [ضعيف۔ أخرجه سعيد بن منصور ۲/ ۲۶۰]

(۳۹۹۵) (ا) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قراءت سنت ہے۔

(ب) ان کی مراد اپنے سے پہلے والوں کی ہجوں میں اتباع کرنا ہے۔ قراتوں میں جو لائق اتباع ہیں ان میں اس مصحف کی مخالفت جائز نہیں جو امام ہے اور نہ ہی مشہور قراءتوں کی مخالفت جائز ہے۔ اگرچہ وہ اس کے علاوہ لغت میں جائز ہو یا زیادہ واضح ہی کیوں نہ ہو۔

(ج) رہی وہ احادیث جو علیم ''حکیم'' کی جگہ غفور، رحیم کی قراءت کی اجازت کے بارے میں وارد ہوئی ہیں وہ اس لیے کہ یہ بھی ان میں سے ہیں جن کے بارے میں وحی نازل ہوئی۔ لہٰذا اس کو اس کی جگہ کے علاوہ پڑھنا جائز ہے آیت عذاب کو آیت رحمت سے یا آیت رحمت کو آیت عذاب سے نہ بدلے۔ یہ یا سا ہے گویا اس نے ایک آیت ایک سورت سے پڑھی اور دوسری آیت دوسری سورت سے تو اس طرح پڑھنے سے وہ گنہگار نہ ہوگا اور اصل جس پر قراءت قائم ہے جب تک وہ وہی جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل امین علیہ السلام کے ساتھ دور کرنے کے بعد فوت ہوئے۔ اس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام کے ساتھ دو مرتبہ دور کیا تھا۔ پھر صحابہ رضی اللہ عنہم نے (قرآن کے) دو گتوں کے درمیان کے ثابت ہونے پر اجماع کرلیا۔

(۴۷۶) باب مَا رُوِيَ فِيمَنْ يَسْرِقُ مِنْ صَلاَتِهِ فَلاَ يُتِمُّهَا

نماز میں چوری کرنے والے کی نماز ناقص ہے

(۳۹۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْرِقُ صَلاَتَهُ؟ قَالَ : ((لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلاَ سُجُودَهَا)). [حسن لغیرہ۔ رواہ الحاکم ۱/ ۳۵۳]

(۳۹۹۶) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے بدترین چوری کرنے والا وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! نماز میں چوری کیسے ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے رکوع وسجود کو مکمل نہ کرنا۔

(۳۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلاَتَهُ؟ قَالَ : ((لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلاَ سُجُودَهَا)). وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاکم ۱/ ۳۵۳]

(۳۹۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چوری کرنے کے لحاظ سے لوگوں میں سے بدترین آدمی وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا! اے اللہ کے رسول! نماز میں آدمی کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے رکوع وسجود کو مکمل نہ کرے۔

(۳۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: رَأَى حُذَيْفَةُ رَجُلاً لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ: مُذْ كَمْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. قَالَ: مَا صَلَّيْتَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۷۵۸]

(۳۹۹۸) زید بن وھب بیان کرتے ہیں: حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع وسجود کو پورا پورا ادا نہیں کر رہا تھا تو اس کو کہا: کتنے عرصے سے تو (اس طرح کی) نماز پڑھ رہا ہے؟ اس نے جواب دیا: چالیس سال سے۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے کوئی نماز نہیں پڑھی، اگر تو اسی حالت میں مرگیا تو تیری موت فطرت (اسلام) پر نہ ہوگی۔

(۳۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ وَصَفْوَانُ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ دَخَلَ الْحَجَّاجُ

بْنُ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ - وَكَانَ أَيْمَنُ أَخَا لأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ كَانَ أَكْبَرَ مِنْ أُسَامَةَ ، قَالَ حَرْمَلَةُ - فَصَلَّى الْحَجَّاجُ صَلاَةً لَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلاَ سُجُودَهُ ، فَدَعَاهُ ابْنُ عُمَرَ حِينَ سَلَّمَ فَقَالَ: أَيِ ابْنَ أَخِي أَتَحْسِبُ أَنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ؟ إِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعُدْ لِصَلاَتِكَ. فَلَمَّا وَلَّى الْحَجَّاجُ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: الْحَجَّاجُ بْنُ أَيْمَنَ ابْنُ أُمِّ أَيْمَنَ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَوْ رَأَى هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَحَبَّهُ. فَذَكَرَ حُبَّهُ مَا وَلَدَتْ أُمُّ أَيْمَنَ ، وَكَانَتْ حَاضِنَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۵۲۹]

(۳۹۹۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حرملہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ حجاج بن ایمن بن ام ایمن داخل ہوا، جو انصار کا ایک شخص تھا اور ایمن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بڑا بھائی تھا۔ حرملہ بیان کرتے ہیں: حجاج نے ایسی نماز پڑھی جس میں اس نے رکوع وسجود کو مکمل نہیں کیا، جب اس نے سلام پھیرا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے بلا کر کہا: اے بھتیجے! تو کیا سمجھتا ہے کہ تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اپنی نماز لوٹا۔ جب حجاج چلا گیا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا: یہ کون تھا؟ میں نے کہا: حجاج بن ایمن بن ام ایمن۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے: اگر رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ لیتے تو اس سے محبت کرتے، پھر انہوں نے محبت کی وجہ ذکر کی کہ ام ایمن نے اسے جنا تھا اور ام ایمن نبی علیہ السلام کی پرورش ونگہداشت کرنے والی تھیں۔

(۴۷۷) باب مَا رُوِيَ فِي إِتْمَامِ الْفَرِيضَةِ مِنَ التَّطَوُّعِ فِي الآخِرَةِ

آخرت میں فرضوں کو نوافل کے ساتھ پورا کیا جانے کا بیان

جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کہ جو شخص فرائض پورے نہیں کرتا اس کمی کو نوافل (نمازوں) سے پورا کیا جائے گا

(۴۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ: أَنَّهُ خَافَ مِنْ زِيَادٍ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ مِنْ زِيَادٍ أَوِ ابْنِ زِيَادٍ - فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ فَقَالَ: يَا فَتَى أَلاَ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا؟ قَالَ قُلْتُ: بَلَى يَرْحَمُكَ اللَّهُ. قَالَ يُونُسُ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ النَّاسُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَعْمَالِهِمُ الصَّلاَةُ))، قَالَ ((يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِمَلاَئِكَتِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ: انْظُرُوا فِي صَلاَةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا؟ فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً ، وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ ، فَإِنْ كَانَ لَهُ

تَطَوُّعٌ قَالَ: أَتِمُّوا لِعَبْدِى فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ. ثُمَّ تُؤْخَذُ الأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكُمْ)).

[حسن لغيره۔ أخرجه ابن الحاشية ٣٤٢٤٢]

(٤٠٠٠) انس بن حکیم ضبی بیان کرتے ہیں: میں زیاد یا ابن زیاد سے خوفزدہ ہو کر مدینہ آیا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا: مجھے اپنا نسب بیان کرو۔ میں نے نسب بیان کر دیا تو انہوں نے فرمایا: اے نوجوان! کیا میں تجھ سے ایک حدیث نہ بیان کروں؟ میں نے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ (یونس فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں سے ان کے اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا۔ ہمارا پروردگار عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا حالاں کہ وہ سب کچھ جانتا ہے: میرے اس بندے کی نماز کا جائزہ لو، کیا اس نے اسے درست اور مکمل پڑھا تھا یا اس میں کوئی کمی کی تھی؟ اگر وہ مکمل ہوگی تو مکمل ہی لکھی جائے گی۔ اگر اس میں کچھ کمی ہوگی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دیکھو کیا میرے بندے کے پاس نفل بھی ہیں؟ اگر اس کے پاس نفل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے اس بندے کے فرائض کو اس کے نوافل سے پورا کر دو۔ پھر تمام اعمال کا حساب اسی اصول کے مطابق لیا جائے گا۔

(٤٠٠١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ.
هَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى الْحَسَنِ مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ ، وَمَا ذَكَرْنَا أَصَحُّهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.
وَرُوِىَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [حسن لغيره۔ أخرجه احمد ٤/١٠٣]

(٤٠٠١) (ل) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔
(ب) اس حدیث میں حسن پر کئی اسناد میں اختلاف کیا گیا ہے اور جو سند ہم نے ذکر کی ہے وہ ان شاء اللہ ان سب سے صحیح ہے۔

(٤٠٠٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلاَتُهُ ، فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً ، وَإِنْ لَمْ يُكْمِلْهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلاَئِكَتِهِ: هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِى تَطَوُّعًا تُكَمِّلُوا بِهِ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ.
ثُمَّ الزَّكَاةُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ سَائِرُ الأَعْمَالِ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ.
رَفَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَوَقَفَهُ غَيْرُهُ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ٢/٤٧٩]

(٤٠٠٢) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کے بارے میں بندے سے سوال کیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر اس کی نماز پوری نکلی تو پوری ہی لکھی جائے گی اور اگر اس کی نماز مکمل نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ

اپنے فرشتوں سے کہے گا: دیکھو میرے اس بندے کے پاس کوئی نفل نمازیں ہیں اگر ہیں تو فرضوں کی کمی ان نفلوں کے ساتھ پورا کردو۔ پھر زکوۃ کا حساب اس طرح ہوگا، پھر تمام اعمال کا حساب اسی اصول کے مطابق ہوگا۔

(۴۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ ، فَمَنْ أَتَمَّهَا حُوسِبَ بِمَا سِوَاهَا ، وَإِنْ كَانَ قَدِ انْتَقَصَهَا قِيلَ انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ أُكْمِلَتِ الْفَرِيضَةُ مِنَ التَّطَوُّعِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ تَطَوُّعٌ لَمْ تُكْمَلِ الْفَرِيضَةُ وَأُخِذَ بِطَرَفَيْهِ فَقُذِفَ فِي النَّارِ.

وَوَقَفَهُ كَذَلِكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَأَتَمَّ مِنْهُ.

وَرَوَى مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي هَذَا الْمَعْنَى مَا يُشْبِهُ خِلَافَ هَذَا. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله

(۴۰۰۳) (ا) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن آدمی سے سب سے پہلے جس چیز کے بارے میں سوال کیا جائے گا وہ فرض نماز ہے۔ اگر اس کی نماز مکمل نکل آئی تو باقی حساب بھی لیا جائے گا اور اگر اس کی نماز میں کوئی کمی ہوئی تو کہا جائے گا: دیکھو کیا اس آدمی کے پاس نوافل ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو ان نوافل سے اس کے فرائض کو مکمل کیا جائے گا اور اگر نوافل نہ ہوئے تو فرائض مکمل نہ ہوں گے اور اس کو پکڑ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

(ب) اس روایت کو یزید رقاشی نے نبی علیہ السلام سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نقل کیا ہے اور یہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کی نماز اور زکوۃ والی روایت کے ہم معنی ہے۔

(۴۰۰۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَيَاضِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَا عَلِيُّ مَثَلُ الَّذِي لَا يُتِمُّ صَلَاتَهُ كَمَثَلِ حُبْلَى حَمَلَتْ ، فَلَمَّا دَنَا نِفَاسُهَا أَسْقَطَتْ فَلَا هِيَ ذَاتُ وَلَدٍ وَلَا هِيَ ذَاتُ حَمْلٍ ، وَمَثَلُ الْمُصَلِّي كَمَثَلِ التَّاجِرِ

يَخْلُصَ لَهُ رِبْحُهُ حَتَّى يَخْلُصَ لَهُ رَأْسُ مَالِهِ ، كَذَلِكَ الْمُصَلِّى لاَ تُقْبَلُ نَافِلَتُهُ حَتَّى يُؤَدِّىَ الْفَرِيضَةَ)).
مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِى إِسْنَادِهِ ، فَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ هَكَذَا. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِىٍّ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا وَهُوَ إِنْ صَحَّ كَمَا. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۴۰۰۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اس شخص کی مثال جو نماز مکمل نہیں کرتا اس اونٹنی کی طرح ہے جو حاملہ ہو اور جب اس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو تو وہ حمل ضائع کر دے۔ نہ تو وہ بچے والی ہوگی اور نہ ہی حمل والی اور نمازی کی مثال اس تاجر کی سی ہے جو اپنے منافع کو خالص نہیں کرتا تا کہ اس کے مال کا سرمایہ اپنے لیے خالص کرے۔ اسی طرح نمازی کے نفل قبول نہیں ہوتے جب تک کہ وہ فرائض کو ادا نہ کرے۔

(۴۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِى مُوسَى عَنْ صَالِحِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَثَلُ الَّذِى لاَ يُتِمُّ صَلاَتَهُ كَمَثَلِ الْحُبْلَى حَمَلَتْ ، حَتَّى إِذَا دَنَا نِفَاسُهَا أَسْقَطَتْ فَلاَ حَمْلَ وَلاَ هِىَ ذَاتُ وَلَدٍ ، وَمَثَلُ الْمُصَلِّى كَمَثَلِ التَّاجِرِ لاَ يَخْلُصُ لَهُ رِبْحٌ حَتَّى يَخْلُصَ لَهُ رَأْسُ مَالِهِ ، كَذَلِكَ الْمُصَلِّى لاَ تُقْبَلُ لَهُ نَافِلَةٌ حَتَّى يُؤَدِّىَ الْفَرِيضَةَ)).
وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى نَافِلَةٍ تَكُونُ فِى صَلاَةِ الْفَرِيضَةِ فَتَكُونُ صِحَّتُهَا بِصِحَّةِ الْفَرِيضَةِ ، وَالأَخْبَارُ الْمُتَقَدِّمَةُ مَحْمُولَةٌ عَلَى نَافِلَةٍ تَكُونُ خَارِجَةَ الْفَرِيضَةِ ، فَلاَ يَكُونُ صِحَّتُهَا بِصِحَّةِ الْفَرِيضَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم وعنه المصف]

(۴۰۰۵) (ا) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنی نماز مکمل نہیں کرتا اس مادہ کی طرح ہے جو حاملہ ہو اور جب بچہ جننے کا وقت قریب آئے تو وہ اپنا حمل ساقط کر دے کہ نہ تو حمل ہو اور نہ ہی بچے اور نمازی کی مثال بھی تاجر کی سی ہے کہ نہ تو خالص کرتا ہے اور نہ ہی انصاف کرتا ہے تا کہ اپنے نفع کو خالص نہ کر لے۔ اسی طرح نمازی کے نوافل قبول نہ ہوں گے جب تک کہ وہ فرائض ادا نہ کرے۔

(ب) یہ حدیث اگر صحیح ہو تو اس کو ان نوافل پر محمول کیا جائے گا جو فرض نماز میں ہوتے ہیں اور ان نوافل کی صحت فرائض کی صحت کے ساتھ ہوگی اور سابقہ احادیث ان نوافل پر محمول ہوں گی جو فرائض کے علاوہ ہیں۔ ان کی صحت فرائض کی صحت پر موقوف نہ ہوگی واللہ اعلم۔

جماع أَبْوَابِ الْقِرَاءَةِ

قراءت کے ابواب

(۴۷۸) باب طُولِ الْقِرَاءَةِ وَقِصَرِهَا

قراءت کو لمبا اور مختصر کرنے کا بیان

(٤٠٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلاَةً بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فُلاَنٍ. لِرَجُلٍ كَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ: وَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الأُخْرَيَيْنِ، وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ، وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَالِ الْمُفَصَّلِ. قَالَ الضَّحَّاكُ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلاَةً بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ. قَالَ الضَّحَّاكُ: وَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُصَلِّي مِثْلَ مَا وَصَفَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ. [حسن۔ أخرجه احمد ۵۸/۷]

(۴۰۰۶) سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے فلاں شخص سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی جو اہل مدینہ کا امیر تھا۔ سلیمان فرماتے ہیں: میں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے تھے اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر کرتے تھے۔ عصر کی نماز کو بھی مختصر کرتے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں ''قصار مفصل'' تلاوت کیا کرتے تھے اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں ''اوساط مفصل'' پڑھتے تھے اور صبح کی نماز میں ''طوال مفصل'' پڑھا کرتے تھے۔

ضحاک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: مجھے ایک شخص نے حدیث بیان کی جس نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے اس نوجوان سے بڑھ کر کسی کی نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نہیں دیکھی،، وہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ مراد لے رہے تھے۔
ضحاک رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے ان کے پیچھے بھی نماز پڑھی وہ اسی طرح پڑھتے تھے جس طرح ابھی اوپر سلیمان بن یسار نے

بیان کیا ہے۔

(۴۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنَفِیُّ يَعْنِی أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا. [حسن۔ تقدم قبلہ]

(۴۰۰۷) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔

(۴۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِی قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيرَةٌ وَلاَ كَبِيرَةٌ إِلاَّ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَؤُمُّ بِهَا النَّاسَ فِی الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۸۱۴]

(۴۰۰۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: مفصلات میں سے کوئی چھوٹی سورت یا بڑی سورت ایسی نہیں ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرض نمازوں کی امامت کے دوران پڑھتے ہوئے نہ سنا ہو۔

(۴۷۹) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِی صَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان

(۴۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَلِیُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ - ﷺ - يَقْرَأُ فِی الْفَجْرِ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾ [التكوير: ۱۷]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. [حسن۔ أخرجه ابن ابی شيبة ۳۴۳۷]

(۴۰۰۹) عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾ [التكوير: ۱۷] پڑھتے سنا۔

(۴۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - قَرَأَ

فِي الْفَجْرِ ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ﴾ [ق: ١٠]

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي في مسند ٤٨٥

(۴۰۱۰) قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ﴾ [ق: ١٠] پڑھی۔

(٤٠١١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصُّبْحَ فَقَرَأَ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ [ق: ١] حَتَّى قَرَأَ ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ﴾ [ق: ١٠] فَجَعَلْتُ أُرَدِّدُهَا وَلاَ أَدْرِي مَا قَالَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ و انظر ما قبله]

(۴۰۱۱) قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز پڑھی اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس میں سورۃ قٓ کی تلاوت کی۔ جب ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ﴾ [ق: ١٠] پڑھی تو میں اس کو دھرانے لگا اور مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے کیا کہا۔

(٤٠١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ وَكَانَتْ صَلاَتُهُ بَعْدُ التَّخْفِيفِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ زَائِدَةَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكٍ وَزَادَ وَنَحْوَهَا.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ وَقَالاَ فِي الْحَدِيثِ بِالْوَاقِعَةِ وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ.

[حسن۔ أخرجه ابن ابی شيبة ٣٤٣٨

(۴۰۱۲) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ پڑھی اور یہ آپ کی ہلکی نماز تھی۔

(٤٠١٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ جَاءَ ذِكْرُ عِيسَى - مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوِ اخْتَلَفُوا

عَلَيْهِ - أَخَذَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - سَعْلَةٌ ، فَحَذَفَ فَرَكَعَ ، وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي في مسنده ٧٥٠]

(۴۰۱۳) عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مکہ میں فجر کی نماز پڑھائی تو سورۃ مومنون شروع کی حتیٰ کہ موسیٰ اور ھارون علیہ السلام کا ذکر آیا یا عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا۔ محمد بن عباد رحمہ اللہ کو شک ہوا ہے یا انہوں نے اس پر اختلاف کیا تو نبی ﷺ کو کھانسی آگئی اور آپ ﷺ نے وہیں چھوڑ کر رکوع کیا اور ابن سائب اس نماز میں موجود تھے۔

(٤٠١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٤١]

(۴۰۱۴) ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٤٠١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: كَرَبَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ. فَقَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.
(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ: كَادَتِ الشَّمْسُ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي ٧/٢٢٨]

(۴۰۱۵) (ل) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا کہ سورج نکلنے کے قریب تھا تو انہوں نے فرمایا: اگر طلوع ہو جاتا تو تو ہمیں غافل نہ پاتا۔
(ب) اس کے ہم معنی روایت قتادہ رحمہ اللہ اور انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے منقول ہے۔ اس میں ہے "کادت الشمس"۔

(٤٠١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الصُّبْحَ ، فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۱۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس کی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ مکمل پڑھی۔

(۴۰۱۷) وَبِإِسْنَادِهِمَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ ، فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ يُوسُفَ وَسُورَةَ الْحَجِّ قِرَاءَةً بَطِيئَةً. قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ إِذًا لَقَدْ كَانَ يَقُومُ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ. قَالَ: أَجَلْ. [صحیح۔ أخرجه الشافعي في مسنده ۱/۲۱۵]

(۴۰۱۷) عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں: ہم نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے اس میں سورۂ یوسف اور سورۂ حج پڑھی۔ ہشام بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تب تو جب سورج طلوع ہوتا ہوگا تو وہ نماز میں کھڑے ہی ہوتے ہوں گے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(۴۰۱۸) وَبِإِسْنَادِهِمَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيَّ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلاَّ مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا. [صحیح۔ أخرجه مالك في الموطأ ۱/۸۲/۱۸۴]

(۴۰۱۸) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ فرافصہ بن عمیر حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے سورۂ یوسف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قراءت سے ہی سن کر حفظ کی، وہ صبح کی نماز میں کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۱۹) وَبِإِسْنَادِهِمَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ فِي السَّفَرِ بِالْعَشْرِ السُّوَرِ الأُوَلِ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِسُورَةٍ ، لَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ السُّوَرَ وَقَالَ: بِالْعَشْرِ الأُوَلِ.

[صحیح۔ أخرجه مالك في الموطأ ۱/۸۲/۱۸۵]

(۴۰۱۹) نافع رحمہ اللہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سفر میں صبح کی نماز میں مفصلات میں سے پہلی دس سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ ہر رکعت میں ان میں سے ایک ایک سورت پڑھتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے سورتوں کا ذکر نہیں کیا بلکہ مفصلات میں سے دس سورتیں پڑھا کرتے تھے یا فرمایا: عشرِ اوّل۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جنگ کے لیے نکلے تو سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر والی مقرر کیا۔

(۴۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَخْلَفَ سِبَاعَ بْنَ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ.

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرًا فَصَلَّيْتُ الصُّبْحَ وَرَاءَ سِبَاعٍ فَقَرَأَ فِي السَّجْدَةِ الأُولَى سُورَةَ مَرْيَمَ ، وَفِي الأُخْرَى ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: وَيْلٌ لأَبِي فُلٍ أَوْ قَالَ لأَبِي

فُلاَنٍ ، لِرَجُلٍ كَانَ بِأَرْضِ الأَزْدِ كَانَ لَهُ مِكْيَالاَنِ مِكْيَالٌ يَكْتَالُ بِهِ لِنَفْسِهِ وَمِكْيَالٌ يَبْخَسُ بِهِ النَّاسَ.

[صحیح۔ أخرجه یعقوب بن سفیان فی المعرفة والتاریخ ۱۲۷۰]

(۴۰۲۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہجرت کر کے مدینہ آیا تو میں نے صبح کی نماز سباع کے پیچھے پڑھی تو انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ مریم پڑھی اور دوسری رکعت میں ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ [المطففین: ۱] پڑھی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: ابوفل یا فرمایا ابوفلاں کے لیے ہلاکت ہو یہ شخص ''ازد'' کے علاقے میں رہتا تھا۔ اس نے دو پیمانے رکھے تھے ایک سے تول کر خود لیتا تھا (یہ بڑا تھا) اور دوسرے سے تول کر لوگوں کو دیتا تھا (یہ چھوٹا تھا) اور لوگوں کو مال کم دیتا تھا۔

(۲۸۰) باب التَّجَوُّزِ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں کتنی قراءت جائز ہے؟

(۴۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلاً مِنْ جُهَيْنَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ﴾ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ، فَلاَ أَدْرِي أَنَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمْ قَرَأَ ذَلِكَ عَمْدًا.

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ صَلَّى بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ صَلاَةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ. وَذَلِكَ يَرِدُ.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۸۱۶]

(۴۰۲۱) معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جھینہ قبیلے کے ایک شخص نے مجھے بتایا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی دونوں رکعتوں میں ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ﴾ [الزلزال: ۱] کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر ایسے کیا یا جان بوجھ کر۔

(۴۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُجَّاجًا ، فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ ﴿أَلَمْ تَرَ﴾ وَ ﴿لإِيلاَفِ قُرَيْشٍ﴾

[ضعیف۔ أخرجه المصنف فی الشعب ۶/ ۳۰/ ۲۴۲۰، أخرجه عبد الرزاق ۲/۱۱۸/۲۷۳۴]

(۴۰۲۲) معرور بن سوید بیان کرتے ہیں کہ ہم سیدنا عمر کے ساتھ حجاج کے پاس گئے تو اس نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ اس میں اس نے سورۃ فیل اور سورۃ قریش پڑھی۔

(۴۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ الأَوْدِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا طُعِنَ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ صَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ فَقَرَأَ ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ﴾ وَ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾. [ضعيف]

(۴۰۲۳) عمرو بن میمون اودی سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جب زخمی کیا گیا تو لوگوں نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو آگے کیا۔ انہوں نے لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ﴾ اور ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ پڑھی۔

(۴۸۱) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

نمازِ ظہر اور عصر میں قراءت کی مقدار کا بیان

(٤٠٢٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِى قَزَعَةُ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ ، فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ: إِنِّى لاَ أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلاَءِ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَقَالَ: مَا لَكَ فِى ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ. فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: كَانَتْ صَلاَةُ الظُّهْرِ تُقَامُ ، فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِى حَاجَتَهُ ، ثُمَّ يَأْتِى أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِى الرَّكْعَةِ الأُولَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ.

[صحيح۔ أخرجه حمد فى المسند ٢٢/٤٢٦/١٠٨٨١]

(۴۰۲۴) ربیع بن یزید سے روایت ہے کہ مجھے قزعہ نے حدیث بیان کی کہ میں ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ بہت سے لوگ آپ سے طالب کرم تھے۔ جب لوگ ان سے دور ہوگئے تو میں نے کہا: میں آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال نہیں کروں گا جس کے متعلق یہ لوگ آپ سے سوال کر رہے تھے بلکہ میں آپ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں۔

انہوں نے کہا: تیرے لیے اس میں خیر نہیں ہے۔ میں نے پھر سوال لوٹایا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی ظہر کی نماز کھڑی ہوتی تو ہم میں سے کوئی ایک بقیع غرقد تک جاتا اپنی حاجت پوری کرتا پھر اپنے گھر آ کر وضو کرتا پھر مسجد میں آتا تو رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔

(٤٠٢٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبة ٣٤٦٢]

(۴۰۲۵) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرماتے جتنی دیر میں ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ سورۃ سجدہ تلاوت کی جا سکے۔ ہم نے آخری دو رکعتوں میں پہلی دونوں کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی آخری دونوں رکعتوں کے برابر اور عصر کی آخری دونوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر اندازہ لگایا۔

(٤٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا ، وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعَصْرَ وَقَالَ بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [حسن۔ أخرجه ابن ابي شيبة ٣٤٦٢]

(۴۰۲۶) (ا) سماک بن حرب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں و اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی لمبی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں یہ روایت ہے: مگر اس میں انہوں نے عصر کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٢٧) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ يُونُسَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [حسن۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۰۲۷) دوسری سند سے اسی کی مثل روایت مروی ہے۔

(۴۰۲۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَعْنِي السَّالِحِينِيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ
وَفِي رِوَايَةِ السَّالِحِينِيِّ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ [الطارق: ۱] وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ.

(۴۰۲۸) (ل) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ اور ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ [حسن۔ أخرجه الطيالسي ۸۱۱]

(ب) سالحینی کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ اور ان جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۲) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ
مغرب کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان

(۴۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فُلاَنٍ لأَمِيرٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ. قَالَ سُلَيْمَانُ: فَصَلَّيْتُ أَنَا وَرَاءَهُ ، فَكَانَ يُطِيلُ فِي الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، وَيُخَفِّفُ الأُخْرَيَيْنِ ، وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ ، وَيَقْرَأُ فِي الأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ ، وَفِي الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ، وَفِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ.

[حسن۔ اخرجه ابن حبان ۵/۱۴۵/۱۸۳۷]

(۴۰۲۹) سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے فلاں شخص جو مدینہ کا امیر ہے سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی۔ سلیمان بیان کرتے ہیں: میں نے اس آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں لمبی قرأت کرتے تھے اور پچھلی دو میں ہلکی قراءت کرتے اور عصر کی نماز ہلکی پڑھتے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں اوساط مفصل پڑھتے تھے اور صبح کی نماز میں طوال مفصل پڑھتے تھے۔

(۴۰۳۰) وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِذَلِكَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن حبان ۱۸٤۱]

(۴۰۳۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ نبی ﷺ جمعہ کی رات مغرب کی نماز میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيُّ: أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ الْمَغْرِبَ ، فَقَرَأَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْمَغْرِبِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ ، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ - قَالَ - فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنَّ ثِيَابِي لَتَكَادُ تَمَسُّ ثِيَابَهُ ، فَسَمِعْتُهُ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الْآيَةِ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸].

[صحيح أخرجه مالك وعبد الرزاق ۲/۱۰۹/۱٦۹۸]

(۴۰۳۱) قیس بن حارث بیان کرتے ہیں: مجھے ابوعبداللہ صنابحی نے خبر دی کہ وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ آئے تو انہوں نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز پڑھی۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور قصار مفصل میں سے ایک سورت پڑھی۔ پھر تیسری رکعت میں کھڑے ہوئے۔ ابوعبداللہ بیان کرتے ہیں: میں ان کے اتنا قریب ہوگیا کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں کو چھونے کے قریب تھے تو میں نے انہیں سورہ فاتحہ اور یہ آیت مبارکہ پڑھتے سنا: ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸] اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا کر۔ یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

(۴۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۸۱۵]

(۴۰۳۲) ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز مغرب ادا کی تو انہوں نے ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کی۔

(٤٠٣٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ مِمَّا يَقْرَءُ ونَ ﴿وَالْعَادِيَاتِ﴾ [العاديات: ١] وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ٨١٣]

(۴۰۳۳) ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نماز مغرب میں ویسی ہی سورتیں پڑھتے تھے جیسے تم ﴿وَالْعَادِيَاتِ﴾ [العاديات: ١] اور اس جیسی سورتیں پڑھتے ہو۔

(۴۸۳) باب مَنْ لَمْ يُضَيِّقِ الْقِرَاءَةَ فِيهَا بِأَكْثَرَ مِمَّا ذَكَرْنَا

نماز میں قراءت کو اس سے زیادہ نہ کرنے کا بیان جو ہم نے ذکر کیا

(٤٠٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخارى ٧٣٢٩٨ـ ٤٥٧٣]

(۴۰۳۴) محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(٤٠٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَ تِكَ هَذِهِ

السُّورَةَ ، إِنَّهَا لآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۷۲۹]

(۴۰۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام الفضل لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں والمرسلات عرفا پڑھتے ہوئے سنا تو کہنے لگیں: میرے بیٹے! آپ کی اسی سورت کی قراءت نے مجھے یاد دلا دیا۔ یہ وہ آخری سورت ہے جسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز مغرب میں پڑھتے ہوئے سنا تھا۔

(۴۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ؟ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ. قَالَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ: مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الأَعْرَافُ. قَالَ فَقُلْتُ لاِبْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الأَنْعَامُ وَالأَعْرَافُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۶۹۱]

(۴۰۳۶) مروان بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا وجہ ہے کہ تم مغرب میں قصداً چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھتے ہو؟ آپ سے پہلے میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں لمبی لمبی سورتیں پڑھتے دیکھا ہے۔ میں نے عروہ سے پوچھا: وہ لمبی لمبی سورتیں کون سی ہیں؟ انہوں نے کہا: ''اعراف'' ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے ابن ابی ملیکہ سے دریافت کیا کہ وہ لمبی لمبی سورتیں کون سی ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: انعام اور اعراف۔

(۴۰۳۷) وَرُوِيَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ سُورَةَ الأَعْرَافِ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ.
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو تَقِيٍّ عَنْ بَقِيَّةَ ، وَرَوَاهُ مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا الْمَعْنَى ، وَالصَّحِيحُ هِيَ الرِّوَايَةُ الأُولَى. [حسن۔ أخرجه النسائي في الصغرى ۹۹۱]

(۴۰۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۃ اعراف پڑھی اور اس کو دونوں رکعتوں میں مکمل کیا۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اس کے ہم معنی روایت منقول ہے اور صحیح پہلے والی ہے۔

(۴۸۴) باب قَدْرِ الْقِرَاءَ ةِ فِی الْعِشَاءِ الآخِرَةِ

عشا کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان

(۴۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْعَنْبَرُ بْنُ الطَّيِّبِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الأَنْصَارِیُّ لأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ ، فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى ، فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ. فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ. فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ -ﷺ-: ((أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ؟ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۶۱۰۶]

(۴۰۳۸) جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے مقتدیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو اس کی قرآت لمبی کر دی۔ ہم میں سے ایک شخص نماز چھوڑ کر چلا گیا۔ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو اس کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ منافق ہے۔ جب اس آدمی کو اس بات کی خبر ہوئی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے اس قول کے بارے میں بتایا تو نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے معاذ! کیا تو لوگوں کو فتنے میں ڈالنا چاہتا ہے؟ جب تو لوگوں کو نماز پڑھا رہا ہو تو ﴿والشمس﴾، ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾، ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ اور ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ پڑھا کر۔

(۴۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ عَدِیَّ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِیِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِیِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۷۳۳]

(۴۰۳۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے سورۃ تین کی تلاوت کی۔

(۴۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعِشَاءِ فِی سَفَرٍ فَقَرَأَ فِی إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۴۰) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سفر میں عشا کی نماز پڑھائی تو اس کی پہلی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورۃ تین پڑھی۔

(۴۸۵) بَابُ الإِمَامِ يُخَفِّفُ الْقِرَاءَةَ لِلأَمْرِ يَحْدُثُ

اگر کوئی واقعہ پیش آ جائے تو امام نماز میں تخفیف کر دے

(۴۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۴۷۰]

(۴۰۴۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے اور بچے کے رونے کی آواز سنتے تو چھوٹی سورت پڑھ لیتے۔

(۴۰۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِنِّي لأَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري ۷۰۹]

(۴۰۴۲) قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں اور ارادہ کرتا ہوں کہ لمبی قراءت کروں گا، پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں پر دشوار نہ گزرے۔

(۴۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنِّي لأَدْخُلُ الصَّلاَةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأُخَفِّفُ مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ بِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ.
وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسٍ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۴۳)(ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نماز میں ہوتا ہوں تو ارادہ کرتا ہوں کہ اس میں لمبی قراءت کروں گا، پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس کی ماں پر دشواری محسوس کرتے ہوئے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(ب) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ انصاری سے بھی اس کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۴۸۶) باب فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

معوذتین کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُمَا مَكْتُوبَتَانِ فِي الْمُصْحَفِ الَّذِي جُمِعَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ جَمَعَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ النَّاسَ، وَهُمَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهِمَا فِي صَلاَتِي.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں اس مصحف میں لکھی ہوئی تھیں جو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد رسالت میں جمع کیا گیا، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا، پھر حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلا گیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے ان کو جمع کیا اور یہ دونوں کتاب اللہ کا حصہ ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ ان دونوں کو اپنی نماز میں پڑھا کروں۔

(۴۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ. فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه الطيالسي ٥٤٣]

(۴۰۴۴) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ مجھے کہا گیا تھا تو میں نے کہہ دیا۔

ہم بھی اسی طرح کہتے ہیں: جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کہا۔

(۴۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَحُكُّهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ. قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَقِيلَ لِي فَقُلْتُ. فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٩٧٧]

(۴۰۴۵) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے بارے میں دریافت کیا اور کہا: اے ابومنذر! بے شک آپ کا بھائی ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان کو قرآن میں شمار نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات مجھے کہے گئے تھے تو میں نے کہے۔ لہٰذا ہم بھی اسی طرح کہتے ہیں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کہے ہیں۔

(٤٠٤٦) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَرِّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ)). يَعْنِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَعْلَى وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ: أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ آيَاتٌ لَمْ أَرَ مِثْلَهُنَّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٤/١٩٤]

(۴۰۴۶) (ل) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر چند ایسی آیات نازل کی گئی ہیں کہ ان جیسی کسی نے نہیں دیکھیں، وہ معوذتین مراد لے رہے تھے۔

(ب) محمد بن عبید رضی اللہ عنہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: "مجھ پر (آج) رات چند ایسی آیات نازل ہوئیں کہ ان جیسی میں نے نہیں دیکھیں، وہ معوذتین ہیں۔

(٤٠٤٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ كَثِيرٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَتَهُ فَقَالَ لِي: ((يَا عُقْبَةُ أَلاَ أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا؟)). فَقُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْرَأَنِي ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَلَمْ يَرَنِي أُعْجِبْتُ بِهِمَا، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْغَدَاةَ فَقَرَأَ بِهِمَا فَقَالَ لِي:

يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ؟ . كَذَا قَالَ الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ.
وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ أَصَحُّ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٤/ ١٩٤]

(۴۰۴۷) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دورانِ سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے آگے آگے چلتا رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جو پڑھی جاتی ہیں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ سکھائیں۔ آپ نے محسوس کیا کہ مجھے کوئی زیادہ خوشی نہیں ہوئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کو صبح کی نماز پڑھائی تو یہ دو سورتیں (معوذتین) تلاوت فرمائیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے فرمایا: اے عقبہ! تمہارا (ان سورتوں کے بارے میں) کیا خیال ہے؟

(٤٠٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي :يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا . فَعَلَّمَنِي ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا ، فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ لِي : ((يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ؟)). وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ كَمَا. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۴۸) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دورانِ سفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے آگے آگے چلتا رہا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جو تلاوت کی جاتی ہیں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ سکھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ مجھے کوئی زیادہ خوشی نہیں ہوئی تو صبح جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لیے اترے تو نماز میں یہی دو سورتیں تلاوت فرمائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے عقبہ! تمہارا ان سورتوں کے بارے کیا خیال ہے؟

(٤٠٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ ، فَأَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۸۹) عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کے بارے میں دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کے دوران فجر کی نماز میں ان کو تلاوت کیا۔

(٤٠٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالأَبْوَاءِ إِذْ غَشِيَتْنَا رِيحٌ وَظُلْمَةٌ شَدِيدَةٌ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَعَوَّذُ بِ ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ وَيَقُولُ: ((يَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا ، فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا)). قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَؤُمُّنَا بِهِمَا فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذى قبله وفى ٤٠٤٦]

(۴۰۵۰) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جحفہ اور ابواء کے درمیان سفر کر رہا تھا کہ اچانک سیاہ کالی آدھی نے ہمیں گھیر لیا تو رسول اللہ ﷺ ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ کے ساتھ پناہ طلب کرنے لگے۔ ترجمہ: میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اور فرمانے لگے: اے عقبہ! ان دونوں (معوذتین) کے ساتھ پناہ طلب کر، کسی پناہ حاصل کرنے والے نے ان دونوں جیسی پناہ حاصل نہیں کی۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ہماری امامت کے دوران ان دونوں کی تلاوت کرتے تھے۔

(۴۸۷) باب الْمُعَاهَدَةِ عَلَى قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

تلاوتِ قرآن پر کسی پابندی کا بیان

(٤٠٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا ، وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٤٤٣]

(۴۰۵۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صاحب قرآن کی مثال گھٹنا بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ اگر وہ (صاحبِ قرآن) اسے مضبوطی سے پکڑے رکھے تو روک سکے گا اور اس کو کھول دے تو یہ جلد چلا جائے گا۔

(٤٠٥٢) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفَ ، فَلَهِيَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا ، وَلاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَلْ هُوَ نُسِّیَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ عَنْ أَبِیهِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۰۳۲]

(۴۰۵۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان مصاحف کو پختگی سے یاد رکھو۔ اللہ کی قسم! قرآن جلدی لوگوں کے سینوں سے نکل جاتا ہے جیسے جانور اپنی رسیوں سے نکل جاتے ہیں۔ (لہٰذا اس کی تلاوت کرتے رہا کرو) تم میں سے کوئی بھی ہرگز یہ بات نہ کہے کہ نسیت آیۃ کیت وکیت کی میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ بھلا دی جاتی ہے۔

(٤٠٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بِئْسَمَا لأَحَدِهِمْ أَنْ یَقُولَ نَسِیتُ آیَةَ کَیْتَ وَکَیْتَ ، بَلْ هُوَ نُسِّیَ ، اسْتَذْکِرُوا الْقُرْآنَ ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّیًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۵۳) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اس طرح کہنا بری بات ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ (یہ کہے کہ) وہ بھلا دیا گیا۔ قرآن کو یاد کیا کرو یقیناً وہ لوگوں کے سینوں سے جلدی نکلنے والا ہے بہ نسبت جانور کے ان کی رسیوں سے۔

(٤٠٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَیْهِ الْعَسْکَرِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِیُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى یُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَثَلُ الَّذِی یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ لَهُ حَافِظٌ مَثَلُ السَّفَرَةِ الْکِرَامِ الْبَرَرَةِ ، وَمَثَلُ الَّذِی یَقْرَؤُهُ وَهُوَ یَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَیْهِ شَدِیدٌ ، فَلَهُ أَجْرَانِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٩٣٧]

(۴۰۵۴) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مہارت کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو وہ معزز فرشتوں جیسا ہے اور اس شخص کی مثال جو قرآن کو پڑھتا ہے اور اس کو یاد کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس پر گراں گزرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(٤٠٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ

قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۵۵) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی (تلاوت میں) مہارت رکھنے والا معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھ رہا ہو اور اس میں اٹک رہا ہو اور وہ اس پر گراں گزر رہا ہو تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(۴۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْرَءُوا الْقُرْآنَ ، فَإِنَّهُ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لأَصْحَابِهِ ، اقْرَءُوا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ ، يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا ، اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلاَ تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ)).
قَالَ مُعَاوِيَةُ: الْبَطَلَةُ: السَّحَرَةُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۸۰۴]

(۴۰۵۶) ابو امامہ باہلی ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو، کیوں کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرنے والا بن کر آئے گا۔ سورہ بقرہ اور آل عمران کو پڑھو، یہ دونوں زھراوین ہیں اور یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی گویا کہ وہ دو بادل یا دو سائبان ہیں یا پرندوں کے پر ہیں جو اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے ہیں۔ یہ اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑیں گی۔ سورۃ بقرہ کو پڑھا کرو اس کا یاد کرنا برکت ہے اور اس کو چھوڑ دینا باعث حسرت ہے اور اس کو زیر نگیں کرنے کی شیطان ہمت نہیں رکھتے۔

(ب) معاویہ فرماتے ہیں: الْبَطَلَةُ: السَّحَرَةُ یعنی جادو۔

(۲۸۸) باب مِقْدَارِ مَا يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يَخْتِمَ فِيهِ الْقُرْآنَ مِنَ الأَيَّامِ

قرآن کتنے دنوں میں ختم کرنا مستحب ہے

(۴۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ -

قَالَ: وَأَحْسِبُنِی أَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِی سَلَمَةَ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِی شَهْرٍ)). قُلْتُ: إِنِّی أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ : ((فَاقْرَأْهُ فِی عِشْرِینَ لَیْلَةً)). قُلْتُ: إِنِّی أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِی خَمْسَ عَشْرَةَ)). قُلْتُ: إِنِّی أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ : ((فَاقْرَأْهُ فِی عَشْرٍ)). قُلْتُ: إِنِّی أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِی سَبْعٍ وَلاَ تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری ٥٠٥٤]

(۴۰۵۷) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ہر ماہ میں قرآن ختم کر۔ میں نے کہا: میں (اس سے کم میں ختم کرنے کی) طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر بیس راتوں میں ختم کرلیا کر۔ میں نے کہا: اس سے بھی زیادہ قوت پاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو پندرہ دنوں میں مکمل کرلیا کر۔ میں نے کہا: میں اس سے کم مدت میں ختم کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو اس کو دس دن میں ختم کرلیا کر۔ میں نے کہا: میں پھر بھی قوت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو سات دنوں میں ختم کرلیا کر اور اس سے جلدی ختم نہ کر۔

(٤٠٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الضَّخْمُ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ یَحْیَى بْنِ أَبِی كَثِیرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ مَوْلَى بَنِی زُهْرَةَ. فَذَكَرَ الْحَدِیثَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَعَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِیَّا عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۵۸) ایک دوسری سند سے بالکل اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

(٤٠٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ زَكَرِیَّا الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ یَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ: اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ فِی سَبْعٍ ، وَلاَ تَقْرَءُ وهُ فِی أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ، وَلْیُحَافِظِ الرَّجُلُ فِی یَوْمِهِ وَلَیْلَتِهِ عَلَى جُزْئِهِ.

وَرُوِّینَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ یَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِی رَمَضَانَ فِی ثَلاَثٍ، وَفِی غَیْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ.

وَعَنْ أُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ: أَنَّهُ كَانَ یَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِی كُلِّ ثَمَانٍ.

وَعَنْ تَمِیمٍ الدَّارِیِّ: أَنَّهُ كَانَ یَخْتِمُهُ فِی كُلِّ سَبْعٍ.

وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ یُحْیِی اللَّیْلَ كُلَّهُ ، فَیَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِی رَكْعَةٍ.

[صحیح۔ اخرجه الطبرانی فی الكبیر ٩/١٤٣/٨٧٠٧]

(۴۰۵۹) (ا) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو سات دن میں مکمل پڑھا کرو اور اس کو تین دن سے کم مدت میں

ختم نہ کرو اور آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے ہر دن رات میں (کم از کم) قرآن کے ایک پارے کی (تلاوت) پر محافظت کرے۔

(ب) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہمیں یہ روایت بیان کی گئی کہ وہ رمضان المبارک میں تین دنوں میں قرآن ختم کرتے تھے اور غیر رمضان میں ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک قرآن مکمل کرتے تھے۔

(ج) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ہر آٹھ دنوں میں ایک قرآن ختم کرتے تھے۔

(د) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ہر سات دنوں میں قرآن ختم کرتے تھے۔

(ہ) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنی پوری رات کو زندہ رکھتے (یعنی عبادت کرتے) اور ہر رکعت میں قرآن مکمل پڑھتے تھے۔

(٤٠٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ، إِنِّي أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلاَثٍ. قَالَ: لأَنْ أَقْرَأَ الْبَقَرَةَ فِي لَيْلَةٍ فَأَتَدَبَّرَهَا وَأُرَتِّلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَقْرَأَهَا كَمَا تَقْرَأُ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ٢/٤٨٩/٤١٨٧]

(۴۰۶۰) ابوحمزہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں بہت تیز تیز قرآن پڑھتا ہوں! فرمایا: میں ایک رات میں صرف سورۃ بقرہ پڑھوں۔ اس میں غور و فکر کروں اور اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں تمہاری طرح پڑھوں۔

(٤٠٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي رَجُلٌ سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ، وَرُبَّمَا قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةً وَاحِدَةً أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُ، فَإِنْ كُنْتَ فَاعِلاً لاَ بُدَّ فَاقْرَأْهُ قِرَاءَةً تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ وَيَعِيهِ قَلْبُكَ.

[صحیح۔ وهو عندالمصنف فی الشعب ٥/١٧٥/٢٠٩١ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۶۱) ابوحمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: میں تیز قراءت کرنے والا آدمی ہوں اور کبھی کبھار تو میں ایک رات میں ایک بار دو بار قرآن پڑھ لیتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ایک ہی سورت پڑھوں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس بات سے کہ میں اس طرح کروں جس طرح تم کرتے ہو (یعنی ایک رات میں ایک یا دو مرتبہ ختم۔)

اگر تو نے لازمی اس طرح کرنا ہی ہے تو (کم از کم) اس طرح پڑھ کہ تو اپنے کانوں کو سنا سکے اور تیرا دل اس کو یاد رکھے۔

جماع أبواب الصَّلَاةِ بِالنَّجَاسَةِ وَمَوْضِعِ الصَّلَاةِ مِنْ مَسْجِدٍ وَغَيْرِهِ

نماز کی جگہ مسجد وغیرہ اور نجاست سے متعلقہ ابواب کا بیان

(۴۸۹) باب إِمَامَةِ الْجُنُبِ

ناپاک شخص کی امامت کا حکم

٤٠٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُصَلُّونَ لَكُمْ ، فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ ، وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ)) لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ أَبَا خَيْثَمَةَ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ دِينَارٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الأَشْيَبِ. [صحيح۔ بخاری ٦٩٤]

(۴۰۶۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام تمہیں نمازیں پڑھاتے ہیں۔ اگر وہ درست نماز پڑھائیں تو تمہارے لیے بھی اور ان کے لیے بھی اجر ہے، لیکن اگر وہ غلطی کریں تو تمہیں تو اجر ملے گا لیکن ان پر وبال ہے۔

٤٠٦٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ ، ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِهِمْ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِي أَوَّلِهِ :فَكَبَّرَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ :((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا)). [صحيح۔ احمد ١٩٩٠٧]

(۴۰۶۳) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں شامل ہوئے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ تم اپنی جگہوں پر

ٹھہرے رہو، پھر آپ ﷺ واپس آئے اور آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: میں بھی انسان ہوں اور میں حالتِ جنابت میں تھا۔

(٤٠٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فِي صَلاَةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ، ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ امْكُثُوا، ثُمَّ رَجَعَ وَعَلَى جِلْدِهِ أَثَرُ الْمَاءِ.

[ضعيف۔ موطا امام مالك ١٠٠]

(۴۰۶۴) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی ایک نماز میں تکبیر کہی اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ ٹھہرو، پھر آپ ﷺ اس حالت میں واپس لوٹے کہ آپ ﷺ کے جسم پر پانی کے نشانات تھے۔

(٤٠٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ مَعْنَاهُ.

(٤٠٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِلاَبِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مَذْعُورٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ ، وَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِهِمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيتُ أَنْ أَغْتَسِلَ)). [صحيح لغيره۔ الامر ١٨/٧]

(۴۰۶۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز کے لیے تشریف لائے، جب تکبیر کہی گئی تو واپس چلے گئے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف اشارہ کیا کہ تم اپنی حالت پر ہی رہو۔ پھر آپ ﷺ گھر سے نکلے اور آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میں حالتِ جنابت میں تھا اور غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(٤٠٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ بِهِمْ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، وَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيتُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ.

(ت) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ

أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً وَهُوَ الْمَحْفُوظُ، وَكُلُّ ذَلِكَ شَاهِدٌ لِحَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ.

[ضعیف۔ الشافعی فی الأمر ۲۷۸-۱۶۲۱]

(۴۰۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صبح کی نماز میں تکبیر کہی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کی طرف اشارہ کیا اور خود چلے گئے۔ پھر آپ ﷺ گھر سے نکلے تو آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی، پھر فرمایا: میں بھی انسان ہوں، میں حالت جنابت میں تھا، لیکن بھول گیا تھا۔

(۴۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَعُدِّلَتِ الصُّفُوفُ ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلاَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ ، فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا وَدَخَلَ ، فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِنَا. [صحیح۔ بخاری ۶۳۹، مسلم ۶۰۵]

(۴۰۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے لیے اقامت کہہ دی گئی اور صفیں بھی برابر کر دی گئیں تو ہماری طرف نبی ﷺ آئے، جب آپ ﷺ مصلے پر کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ کو یاد آیا کہ آپ تو حالتِ جنابت میں ہیں۔ آپ ﷺ نے ہمیں اشارہ کیا اور گھر چلے گئے، غسل کیا اور گھر سے اس حالت میں نکلے کہ آپ ﷺ کے سر سے قطرے گر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۴۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُكْرَمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ. [صحیح۔ بحوالہ مذکورہ]

(۴۰۶۹) ایک حدیث میں ہے کہ یہ کام تکبیر کہنے سے پہلے ہوا۔

(۴۰۷۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقُمْنَا ، فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلاَّهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ ذَكَرَ ، فَانْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا : مَكَانَكُمْ . فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً ، فَكَبَّرَ فَصَلَّى بِنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ.

وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْهُ إِلاَّ أَنَّ مَعَ رِوَايَةِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْهُ رِوَايَةَ أَبِي بَكْرَةَ مُسْنَدَةً، وَرِوَايَةُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَابْنِ سِيرِينَ مُرْسَلَةً، وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بحوالہ مذکورہ]

(۴۰۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہہ دی گئی اور ہم کھڑے تھے، آپ ﷺ کے نکلنے سے پہلے ہم نے صفیں درست کیں۔ نبی ﷺ آئے اور مصلے پر کھڑے ہوگئے اور تکبیر کہنے سے پہلے آپ کو یاد آ گیا۔ پھر آپ چلے گئے اور ہمیں فرمایا: تم اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہو۔ ہم کھڑے آپ کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ واپس آ گئے اور آپ ﷺ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ ﷺ کے سر سے پانی بہہ رہا تھا، آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور ہمیں نماز پڑھائی۔

(۴۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي صَلاَتِهِ ، فَكَبَّرَ فَكَبَّرْنَا مَعَهُ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَى النَّاسِ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ ، فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدِ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ.

(ت) خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فَرَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً. [ضعیف۔ الطبرانی فی الأوسط ٤٠٧٨]

(۴۰۷۱) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں شامل ہوئے اور تکبیر کہی، ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو اشارہ کیا کہ اپنی حالت میں رہو، ہم کھڑے نبی ﷺ کا انتظار کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ ﷺ کے سر سے قطرے بہہ رہے تھے۔

(۴۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالَ : صَلَّى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ الصُّبْحَ ، ثُمَّ رَكِبْتُ أَنَا وَهُوَ إِلَى أَرْضِنَا ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَى رَبِيعٍ مِنْهَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَإِذَا عَلَى فَخِذِهِ احْتِلاَمٌ فَقَالَ : هَذَا الاِحْتِلاَمُ عَلَى فَخِذِي لَمْ أَشْعُرْ بِهِ فَحَكَّهُ ، ثُمَّ قَالَ : صِرْتُ وَاللَّهِ حِينَ أَكَلْتُ الدَّسَمَ وَدَخَلْتُ فِي السِّنِّ يَخْرُجُ مِنِّي مَا لاَ أَشْعُرُ بِهِ. وَقَالَ مُحَمَّدٌ : فَمَا أَشْعُرُ بِهِ وَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ ، وَلَمْ يَأْمُرْ أَحَدًا بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ. [ضعیف]

(۴۰۷۲) مطیع بن اسود سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سوار ہو کر اپنی

زمین کی طرف چلے گئے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک نالے پر بیٹھ کر اس سے وضو کرنے لگے تو ان کی ران پر منی لگی ہوئی تھی، وہ فرمانے لگے: یہ میری ران پر منی لگی ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں، اس کو صاف کر دیا، پھر اللہ کی قسم! جب بھی میں چکنائی والی چیز کھاتا ہوں، میں عمر کے ایسے حصے میں پہنچ گیا ہوں کہ مجھ سے ایسی چیز نکل جاتی ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں ہوتا۔ پھر آپ نے غسل کیا اور صبح کی نماز دوہرائی، لیکن کسی ایک کو بھی نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔

(٤٠٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ الشَّرِيدِ الثَّقَفِيِّ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا. [حسن۔ دار قطنی ۱/۳٦٤]

(۴۰۷۳) شرید ثقفی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حالتِ جنابت میں نماز پڑھائی۔ خود آپ رضی اللہ عنہ نے نماز کو دوہرالیا، لیکن مقتدیوں کو نماز دوہرانے کا حکم نہیں دیا۔

(٤٠٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ نَظَرَ فِي ثَوْبِهِ احْتِلاَمًا فَقَالَ :كَبِرْتُ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَانِي أَجْنُبُ ، ثُمَّ لاَ أَعْلَمُ ثُمَّ أَعَادَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْهُ فَقَالَ :قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ وَلاَ أَجِيءُ بِهِ كَمَا أُرِيدُ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :وَهَذَا الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ الْجُنُبُ يُعِيدُ وَلاَ يُعِيدُونَ ، مَا أَعْلَمُ فِيهِ اخْتِلاَفًا.

قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي فِي رِوَايَتِهِ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ وَلاَ أَحْفَظُهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى هَذَا.

[ضعیف۔ دارقطنی ۱/۳٦٤/۱۲]

(۴۰۷۴) محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھائی، جب صبح ہوئی تو اپنے کپڑوں میں جنابت کو دیکھا اور فرمانے لگے: میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اللہ کی قسم! میں اپنے آپ کو جنبی خیال کرتا ہوں پھر مجھے معلوم نہیں ہوتا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز دوہرائی اور دوسروں کو نماز دوہرانے کا حکم نہیں دیا۔

عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ جنبی اپنی نماز دوہرائے گا، لیکن دوسرے نماز نہیں دوہرائیں گے۔ میں اس میں اختلاف کو نہیں جانتا۔

(٤٠٧٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَأَعَادَ وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِالإِعَادَةِ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ.

[صحيح۔ عبدالرزاق فی الأمالی ۱/۱۸۱/۱۴۳]

(۴۰۷۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھائی، خود تو نماز دوہرائی، لیکن دوسروں کو نماز دوہرانے کا حکم نہیں دیا۔

(۴۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ جُوَيْبِرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ- وَلَيْسَ هُوَ عَلَى وُضُوءٍ فَتَمَّتْ لِلْقَوْمِ ، وَأَعَادَ النَّبِيُّ ﷺ. وَهَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. [ضعيف۔ دار قطنی ۱۱۹۱]

(۴۰۷۶) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بغیر وضو کے نماز پڑھائی، قوم کی نماز تو مکمل ہوگئی، لیکن آپ ﷺ نے نماز کو دوہرایا۔

(۴۰۷۷) وَالَّذِي رُوِيَ فِي مُعَارَضَتِهِ عَنْ أَبِي جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ وَأَعَادُوا.

وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ وَهَذَا مُرْسَلٌ. (ج) وَأَبُو جَابِرٍ الْبَيَاضِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لاَ يَرْتَضِيهِ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو جَابِرٍ الْبَيَاضِيُّ كَذَّابٌ. وَالَّذِي: [ضعيف]

(۴۰۷۷) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حالتِ جنابت میں لوگوں کو نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے بھی اور لوگوں نے بھی نماز لوٹائی۔

(۴۰۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ صَلَّى بِالْقَوْمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَأَعَادُوا.

فَهَذَا إِنَّمَا يَرْوِيهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ. (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ رَمَاهُ الْحُفَّاظُ بِالْكَذِبِ. [موضوع]

(۴۰۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھائی، آپ نے خود بھی نماز لوٹائی، پھر انہیں حکم دیا تو انہوں نے بھی اعادہ کیا۔

(۴۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ :فَسَأَلْتُ عَنْهُ وَكِيعًا فَقَالَ : كَانَ كَذَّابًا ، فَلَمَّا عَرَفْنَاهُ بِالْكَذِبِ تَحَوَّلَ إِلَى مَكَانٍ آخَرَ حَدَّثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَأَعَادَ ، وَأَمَرَهُمْ بِالإِعَادَةِ. [صحيح]

(۴۰۷۹) عاصم بن ضمرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے لوگوں کو بغیر وضو کے نماز پڑھائی تو خود بھی نماز دوہرائی اور دوسروں کو بھی لوٹانے کا حکم دیا۔

(۴۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَرْوِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ شَيْئًا قَطُّ.

(۴۰۸۰) ایضا

(۴۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ :لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ قُوَّةٌ لِمَنْ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الإِمَامُ بِغَيْرِ وُضُوءٍ أَنَّ أَصْحَابَهُ يُعِيدُونَ، وَالْحَدِيثُ الآخَرُ أَثْبَتُ أَنْ لاَ يُعِيدَ الْقَوْمُ، هَذَا لِمَنْ أَرَادَ الإِنْصَافَ بِالْحَدِيثِ. [صحيح]

(۴۰۸۱) ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اس شخص کے لیے کوئی قوت موجود نہیں ہے جو یہ کہتا ہے کہ جب امام بغیر وضو کے نماز پڑھا دے تو اس کے ساتھی نماز لوٹائیں گے اور دوسری حدیث زیادہ ثابت ہے کہ لوگ نماز نہیں لوٹائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو حدیث کے ذریعے انصاف چاہتا ہے۔

(۴۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُهُسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِقَوْمٍ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ :يُعِيدُ وَلاَ يُعِيدُونَ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ : تَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ يُعِيدُ وَيُعِيدُونَ غَيْرَ حَمَّادٍ؟ فَقَالَ :لاَ. [صحيح]

(۴۰۸۲) ابراہیم اس شخص کے متعلق بیان فرماتے ہیں جو لوگوں کو بغیر وضو کے نماز پڑھا دیتا ہے کہ وہ خود تو نماز دوہرائے گا، لیکن لوگ نہیں دوہرائیں گے۔

(۴۹۰) باب طَهَارَةِ الثَّوْبِ وَالْبَدَنِ لِلصَّلاَةِ

نماز کے لیے بدن اور لباس کے پاک ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ اے نبی ﷺ! اپنے کپڑوں کو پاک کیجیے۔ [سورة مدثر: ٤]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قِيلَ صَلِّ فِي ثِيَابٍ طَاهِرَةٍ، وَقِيلَ غَيْرَ ذَلِكَ وَالأَوَّلُ أَشْبَهُ، لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ أَنْ يُغْسَلَ دَمُ الْمَحِيضِ مِنَ الثَّوْبِ.

(٤٠٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: ((تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ موطأ امام مالك ١٦٦]

(۴۰۸۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: ہم میں سے کسی کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھرچ لے، پھر پانی کے ساتھ صاف کرے، پھر اس پر پانی چھڑک دے اور اس میں نماز پڑھ لے۔

(٤٠٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنِّي مُسْتَحَاضَةٌ فَلاَ أَطْهُرُ، أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ. قَالَ: ((لاَ، إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي)).

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ بخاری ٢٢٦، مسلم ٣٣٣]

(۴۰۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: میں استحاضہ والی ہوں اور پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے، جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے خون کو دھو لے اور نماز پڑھ۔

(٤٠٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ

بِنَيْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : هُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ :وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْتِيهَا بِالْمَاءِ فِي مَجَنَّةٍ ، فَلَمَّا أَصَابَ الْجُرْحَ الْمَاءُ كَثُرَ دَمُهُ فَلَمْ يَرْقَإِ الدَّمُ حَتَّى أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ وَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى عَادَ رَمَادًا ، ثُمَّ جَعَلَتْهُ عَلَى الْجُرْحِ فَرَقَأَ الدَّمُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح۔ بخاری ٢٧٥٤، مسلم ١٧٩٠]

(۴۰۸۵) سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے سر کی خود توڑ دی گئی تو آپ ﷺ کے رباعی دانت شہید ہو گئے اور آپ ﷺ کا چہرہ زخمی ہو گیا۔

(ب) ابوحازم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ ؓ آپ کا خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی بن ابی طالب ؓ ڈھال میں پانی لا رہے تھے۔ جب زخم کو پانی لگا تو خون رکا نہیں بلکہ زیادہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ حضرت فاطمہ ؓ نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا، اس کو جلا کر راکھ بنایا، پھر اس راکھ کو آپ ﷺ کے زخم پر لگایا تو خون رک گیا۔

(۴۹۱) باب مَنْ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ أَذًى أَوْ خَبَثٌ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ ثُمَّ عَلِمَ بِهِ

نمازی کو بعد نماز علم ہو کہ اس کے کپڑوں یا جوتوں پر ناپاکی یا گندگی لگی ہے تو وہ کیا کرے؟

(٤٠٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ:أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ ، فَصَلَّى النَّاسُ فِي نِعَالِهِمْ ، ثُمَّ أَلْقَى نَعْلَيْهِ ، فَأَلْقَى النَّاسُ نِعَالَهُمْ وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قَالَ :((مَا حَمَلَكُمْ عَلَى إِلْقَاءِ نِعَالِكُمْ فِي الصَّلاَةِ)). قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ فَعَلْتَ فَفَعَلْنَا. فَقَالَ :((إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهَا أَذًى ، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ أَذًى ، وَإِلاَّ فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا)). [صحيح۔ احمد ١١٤٦٧، ابن حبان ٢١٨٥]

(۴۰۸۶) ابوسعید ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جوتوں سمیت نماز پڑھائی اور لوگوں نے بھی اپنے جوتوں میں ہی نماز پڑھ لی، پھر آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتار دیے، لوگوں نے بھی اپنے جوتے نماز کی حالت میں ہی اتار دیے۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: نماز کی حالت میں کس چیز نے تمہیں جوتے اتارنے پر ابھارا؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے

رسول! ہم نے آپ کو کرتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی ویسا ہی کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے خبر دی تھی کہ اس میں گندگی ہے، جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو اسے دیکھنا چاہیے، اگر تو وہ اپنے جوتوں میں گندگی دیکھے تو اتار دے، ورنہ جوتوں میں ہی نماز پڑھ لے۔

(٤٠٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ ، فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟)) . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا. قَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا خَبَثًا ، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ ، فَلْيَنْظُرْ فِيهِمَا خَبَثٌ ، فَإِنْ وَجَدَ خَبَثًا فَلْيَمْسَحْهُمَا بِالأَرْضِ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا)).

هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَبْدِ رَبِّهِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.

(ت) وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ مَحْفُوظٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ. [صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۴۰۸۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی اور جوتے اتار دیے، لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے، جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو پوچھا: تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے؟'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے دیکھا کہ آپ نے اتارے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خبر دی کہ جوتوں میں گندگی ہے۔ جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو جوتوں کو الٹ پلٹ کر ان میں گندگی دیکھ لے، اگر ان میں گندگی ہو تو زمین کے ساتھ انہیں رگڑ لے، پھر ان میں نماز پڑھے۔

(٤٠٨٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ الشَّافِعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي نَعْلَيْهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا ، فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ جَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا خَبَثًا ، فَإِذَا جِئْتُمُ الْمَسْجِدَ فَانْظُرُوا فِي نِعَالِكُمْ ، فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا فَلْيَحُكَّهُ)).

(ت) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَقَالَ : قَذَرًا . وَلَمْ يَقُلْ : خَبَثًا . [منکر الاسناد۔ حوالہ مذکورہ]

(۴۰۸۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جوتوں سمیت نماز پڑھائی، پھر ان کو اتار دیا۔ آپ ﷺ سے پوچھا

گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے خبر دی کہ ان میں گندگی ہے۔ جب تم مسجد میں آؤ تو اپنے جوتوں کو دیکھ لیا کرو۔ اگر کوئی چیز لگی ہو تو اسے صاف کر دو۔

(۴۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي فِي رِدَائِهِ وَفِيهِ دَمٌ ، فَأَتَاهُ نَافِعٌ فَنَزَعَ عَنْهُ رِدَاءَهُ ، وَأَلْقَى عَلَيْهِ رِدَاءَهُ ، وَمَضَى فِي صَلاَتِهِ. [حسن]

(۴۰۸۹) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو خون آلود چادر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ نافع رضی اللہ عنہ آئے اور ان سے چادر اتار کر اپنی چادر ان کے اوپر ڈال دی اور وہ نماز میں مصروف رہے۔

(۴۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي رَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا ، فَانْصَرَفَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ ، فَجَاءُ وهُ بِمَاءٍ فَغَسَلَهُ ، ثُمَّ أَتَمَّ مَا بَقِيَ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلاَتِهِ وَلَمْ يُعِدْ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ : وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ رَحِمَهُ اللَّهُ ، وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي مَعْنَى مَا رُوِّينَا ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ وَقَالَ : أَعَادَ الصَّلاَةَ كَانَ عَالِمًا بِمَا كَانَ فِي ثَوْبِهِ أَوْ لَمْ يَكُنْ عَالِمًا كَهَيْئَتِهِ فِي الْوُضُوءِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَأَبِي قِلاَبَةَ ، وَكَأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَغِبَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ لاِشْتِهَارِهِ بِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ ، وَلِذَلِكَ لَمْ يَحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِوَاحِدٍ مِنْهُمْ ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ مُسْلِمٌ فِي كِتَابِهِ مَعَ احْتِجَاجِهِ بِهِمْ فِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ . وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رَغِبَ عَنْهُ لأَنَّهُ جَعَلَ إِعْلاَمَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِيَّاهُ بِذَلِكَ ابْتِدَاءَ شَرْعٍ أَوْ حَمَلَ الأَذَى الْمَذْكُورَ فِيهِ عَلَى مَا يُسْتَقْذَرُ مِنَ الطَّاهِرَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ت) وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلاً ، وَمِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِنَّمَا رَوَاهُ أَبُو حَمْزَةَ الرَّاعِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَبُو حَمْزَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْهُ.

وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا رَوَاهُ فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَفُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ تَرَكُوهُ ، وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ ، وَعَبَّادٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِإِسْنَادٍ لاَ بَأْسَ بِهِ. [صحیح۔ (بخاری، معلّق) باب من لم یر الوضوء الا من المخرجین من القبل والدبر]

(۴۰۹۰) سالم رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، انھوں نے اپنے کپڑوں میں خون دیکھا تو نماز کو چھوڑ دیا اور ان کی طرف اشارہ کیا، وہ پانی لے کر آئے، انھوں نے کپڑے کو دھویا اور باقی نماز مکمل کی اور نماز کو دوبارہ نہیں لوٹایا۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمۃ اللہ کا قدیم قول یہی ہے؛ کیوں کہ انہوں نے ابوسعید اور ابن عمر کی روایات سے دلیل لی ہے، لیکن بعد میں رجوع کر لیا، فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا اسے پہلے سے اپنے کپڑوں میں (ناپاکی کا) علم ہو یا نہ ہو۔ جیسے وضوء کا حکم ہے۔

(۴۰۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَخْلَعْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ إِلاَّ مَرَّةً ، فَخَلَعَ النَّاسُ فَقَالَ :مَا لَكُمْ؟ . قَالُوا :خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا. فَقَالَ :إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا . لَفْظُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَجَّاجِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ق) وَأَمَّا الَّذِي كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ مِنَ الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلاَةِ فِي هَذَا وَفِي الرُّعَافِ ، فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَسْتَأْنِفُ. وَهُوَ الْقِيَاسُ عَلَى الْوُضُوءِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ حاکم ۱/۲۳۵/۴۸۶]

(۴۰۹۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز کی حالت میں جوتے اتار دیے، لوگوں نے بھی جوتے اتار دیے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے جوتے اتارے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو خبر دی کہ ان میں گندگی ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نکسیر اور متلی کی صورت میں پہلی نماز پر ہی بنا کر لیتے اور مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ وہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔ وہ اس مسئلہ کو وضو پر قیاس کرتے تھے۔

(۴۹۲) باب مَا يَجِبُ غَسْلُهُ مِنَ الدَّمِ

کون سا خون دھونا واجب ہے؟

(۴۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَتْنَا أُمُّ يُونُسَ بِنْتُ شَدَّادٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي حَمَاتِي أُمُّ جَحْدَرٍ الْعَامِرِيَّةُ :أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

وَعَلَيْنَا شِعَارُنَا ، وَقَدْ أَلْقَيْنَا فَوْقَهُ كِسَاءً ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ الْكِسَاءَ فَلَبِسَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ لُمْعَةٌ مِنْ دَمٍ. فَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَا يَلِيهَا فَبَعَثَ إِلَيَّ مَصْرُورَةً فِي يَدِ الْغُلاَمِ فَقَالَ :((اغْسِلِي هَذِهِ وَأَجِفِّيهَا ، ثُمَّ أَرْسِلِي بِهَا إِلَيَّ)). فَدَعَوْتُ بِقَصْعَتِي فَغَسَلْتُهَا ثُمَّ أَجْفَفْتُهَا فَأَحَرْتُهَا إِلَيْهِ ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ عَلَيْهِ. (غ) قَوْلُهَا فَأَحَرْتُهَا إِلَيْهِ :يَعْنِي رَدَدْتُهَا إِلَيْهِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۳۸۸]

(۴۰۹۲) ام جحدر عامریہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑے کو حیض کا خون لگ جانے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے ساتھ تھی اور ہمارے جسموں کے ساتھ لگنے والے کپڑے تھے، ان کے اوپر ہم نے چادریں اوڑھی ہوئی تھیں، نبی ﷺ نے صبح کے وقت وہ چادر لی اور اسے اوڑھ لیا، پھر آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کی رنگت خون کی وجہ سے بدلی ہوئی ہے؟ آپ ﷺ نے وہاں سے کپڑا اکٹھا کر کے ایک بچے کے ہاتھ میں میری طرف بھیج دیا اور فرمایا: اس کو دھوا ور خشک کر کے میری طرف بھیج دینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے پیالے میں پانی منگوا کر اسے دھویا اور خشک کر کے نبی ﷺ کو واپس بھیج دیا۔ نبی ﷺ دوپہر کو آئے تو وہی کپڑا اوڑھے ہوئے تھے۔

(۴۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الرَّازِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ :تُعَادُ الصَّلاَةُ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ مِنَ الدَّمِ.

[موضوع۔ العقیلی فی الضعف ۲/۵۶/۴۹۱]

(۴۰۹۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کپڑے کو ایک درہم کے برابر خون لگنے سے نماز کو دوبارہ ادا کیا جائے گا۔

(۴۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ رَأَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ :الدَّمِ قَدْرَ الدِّرْهَمِ . عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ مَجْلِسًا ، فَجَعَلْتُ أَسْتَحْيِي مِنْ أَصْحَابِي أَنْ يَرَوْنِي جَالِسًا مَعَهُ لِكَثْرَةِ مَا فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي الْمَنَاكِيرَ.

(۴۰۹۴) ایضاً

(۴۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ :تَحْفَظُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :تُعَادُ الصَّلاَةُ فِي مِقْدَارِ الدِّرْهَمِ مِنَ الدَّمِ . فَقَالَ :لاَ وَاللَّهِ. ثُمَّ قَالَ :مِمَّنْ؟ قُلْتُ :حَدَّثَنَا

مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ . قَالَ :ثِقَةٌ ، عَمَّنْ؟ قُلْتُ :عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ الْمُزَنِيِّ. قَالَ :ثِقَةٌ ، عَمَّنْ؟ قُلْتُ :عَنْ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ. قَالَ :هَا. قُلْتُ :يَا أَبَا زَكَرِيَّا مَا أُرَى أُتِينَا إِلاَّ مِنْ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ. قَالَ :أَجَلْ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هَذَا لاَ يَرْوِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيمَا أَعْلَمُهُ غَيْرُ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ ، وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ :أَخَافُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مَوْضُوعًا ، وَرَوْحٌ هَذَا مَجْهُولٌ.

[صحیح۔ ابن عدی فی الکامل ۳/۱۳۸/۶۶۰]

(۴۰۹۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کیا کپڑے کو ایک درہم کے برابر خون لگنے سے نماز کو دوبارہ ادا کیا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

(۴۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي دَمِ الْحُبُونِ يَعْنِي الدَّمَامِيلَ. وَكَانَ عَطَاءٌ يُصَلِّي وَهُوَ فِي ثَوْبِهِ.

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ هَكَذَا ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ :هَذَا الْحَدِيثُ لاَ يُعْرَفُ إِلاَّ بِبَقِيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ بَقِيَّةَ وَبَيْنَ ابْنِ جُرَيْجٍ بَعْضُ الْمَجْهُولِينَ أَوْ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ ، لأَنَّ بَقِيَّةَ كَثِيرًا مَا يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحیح۔ ابن عدی فی الکامل ۲/۶۵]

(۴۰۹۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوڑے کے خون لگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے۔

(۴۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ يَذْكُرُهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :مَا كَانَ لإِحْدَانَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فِيهِ تَحِيضُ ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا ، ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِرِيقِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَ :قَالَتْ بِرِيقِهَا فَمَصَعَتْهُ بِظُفُرِهَا. [صحیح۔ بخاری ۳۱۲]

(۴۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے پاس صرف ایک کپڑا ہوتا تھا، اسی میں حیض آ جاتا، اگر کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو لعاب کے ذریعہ تر کر کے اس کو اپنے ناخن سے کھرچ کر صاف کر دو۔

(۴۰۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِ الْبُخَارِيِّ وَمَتْنِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَقَصَعَتْهُ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَقَدْ رَوَاهُ خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ كَمَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فَهُوَ صَحِيحٌ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا.

(٤٠٩٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :مَا كَانَ لإِحْدَانَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ ، وَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ دَمِهِ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِظُفُرِهَا.

وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :قَطْرَةٌ مِنْ دَمٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ.

[صحیح۔ تقد حوالہ مذکورہ]

(۴۰۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس صرف ایک کپڑا ہوتا تھا اور اس میں حیض آ جاتا، اگر حیض کا خون کپڑے کو لگ جاتا تو اپنے لعاب کے ذریعے تر کر کے اس کو اپنے ناخن سے کھرچ کر صاف کر دیتے۔

(٤١٠٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا كَانَ الدَّمُ فَاحِشًا فَعَلَيْهِ الإِعَادَةُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً فَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الدَّمِ الْيَسِيرِ ، وَقَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُمَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ. [صحیح۔ ابن منذر فی الاوسط ۱/۱۷۳-۲/۱۵۳]

(۴۱۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب خون زیادہ ہو تو نماز کا اعادہ ہے، اگر خون کم ہو تو نماز نہیں دوہرائی جائے گی۔

(٤١٠١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ قَالَ :رَآنِي أَبِي انْصَرَفْتُ مِنْ صَلاَةٍ فَقَالَ :لِمَ انْصَرَفْتَ؟ فَقُلْتُ لَهُ :دَمُ ذُبَابٍ رَأَيْتُ فِي ثَوْبِي قَالَ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ وَقَالَ :لِمَ انْصَرَفْتَ حَتَّى تُتِمَّ صَلاَتَكَ؟

(ت) وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامٍ :دَمٌ مِثْلُ الذُّبَابِ.

(ق) وَكَانَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ يَقُولُ :قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ ، وَمَذْهَبُ سَائِرِ الْفُقَهَاءِ بِخِلاَفِهِ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ كَثِيرِ الدَّمِ وَيَسِيرِهِ ، وَرَخَّصَ فِي دَمِ الْبَرَاغِيثِ عَطَاءٌ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَالشَّعْبِيُّ وَطَاوُسٌ. [صحیح]

(۴۱۰۱) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کو چھوڑا تو مجھے میرے باپ نے دیکھ لیا، کہنے لگے: نماز کو کیوں چھوڑا؟ میں نے کہا: میں نے اپنے کپڑوں میں مکھی کا خون دیکھا۔ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ تو نے نماز مکمل کیوں نہیں کی۔

(۴۹۳) باب مَا وُطِءَ مِنَ الْأَنْجَاسِ يَابِسًا
خشک نجاستوں کے رگڑنے کا حکم

(۴۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ)).
وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحيح لغيره۔ مؤطا امام مالك ٤١، احمد ٦/ ٢٩٠]

(۴۱۰۲) ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف کی ام ولد سے روایت ہے کہ انھوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں سوال کیا کہ میں زیادہ دامن چھوڑتی ہوں اور گندے راستوں سے گزرتی ہوں؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعد والا راستہ اس کو پاک کر دیتا ہے۔

(۴۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ ، فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((الطُّرُقُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا)). وَهَذَا إِسْنَادٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ ابن ماجه ٥٣٢]

(۴۱۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم مسجد میں جاتے ہوئے ناپاک راستوں سے گزر کر جاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک راستہ دوسرے راستے کی گندگی کو پاک کر دیتا ہے۔

(۴۹۴) باب النَّجَاسَةِ إِذَا خَفِيَ مَوْضِعُهَا مِنَ الثَّوْبِ
کپڑے کو نامعلوم جگہ پر نجاست لگ جانے کا حکم

(۴۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ اسْتَفْتَى أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الثَّوْبِ يُجَامِعُ فِيهِ الرَّجُلُ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ رَأَيْتَهُ ثُمَّ الْتَبَسَ عَلَيْكَ فَاغْسِلِ الثَّوْبَ كُلَّهُ ، وَإِنْ شَكَكْتَ فِي شَيْءٍ لَمْ تَسْتَيْقِنْهُ فَانْضَحْ

الثَّوْبَ ثُمَّ صَلِّ فِيهِ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: إِنْ عَرَفْتَ مَكَانَهُ فَاغْسِلْهُ، وَإِلاَّ فَاغْسِلِ الثَّوْبَ كُلَّهُ. [ضعيف]

(۴۱۰۴) عبداللہ بن عوف نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مجامعت والے کپڑے کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ کپڑے پر غلاظت دیکھنے کے بعد وہ جگہ بھول جاتے ہیں تو پھر مکمل کپڑا دھوئیں اور اگر آپ کو شک ہے تو کپڑے پر چھینٹے ماریں اور اس میں نماز ادا کریں۔

(۴۹۵) باب غَسْلِ الثَّوْبِ مِنْ دَمِ الْحَيْضِ

حیض کے خون سے کپڑے کا دھونا

(۴۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: إِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ: ((تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاري ۲۲۷]

(۴۱۰۵) اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور پوچھنے لگی: اگر ہم میں سے کسی کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کھرچنے کے بعد دھولے، پھر اسے چھینٹے مار کر اس میں نماز ادا کرلے۔

(۴۱۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ: إِنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)). [صحيح۔ حواله مذكوره]

(۴۱۰۶) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کپڑے کو حیض کا خون لگنے کے بارے میں ایک عورت نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کھرچنے کے بعد دھولے، پھر اسے چھینٹے مار کر اس میں نماز ادا کر۔

(۴۹۶) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ النَّضْحَ الْمَأْمُورَ بِهِ هُوَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي لَمْ يُصِبْهُ الدَّمُ

ایسی جگہ چھینٹے مارنے کا حکم جہاں خون نہ لگا ہو

(۴۱۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ :سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ تَصْنَعُ بِثَوْبِهَا إِذَا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا؟ فَقَالَ : ((إِنْ رَأَتْ فِيهِ دَمًا حَتَّتْهُ ، ثُمَّ قَرَصَتْهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ تَنْضَحُ فِي سَائِرِ ثَوْبِهَا ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ)).

[صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۴۱۰۷) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت کو سنا، وہ آپ ﷺ سے سوال کر رہی تھی کہ جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو وہ اپنے کپڑوں کو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ان میں خون دیکھے تو اسے کھرچ کر دھولے اور اپنے تمام کپڑوں پر چھینٹے مار کر نماز ادا کرے۔

(۴۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا ، فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۸]

(۴۱۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو وہ حیض کے ختم ہونے کے بعد کپڑوں سے خون کو صاف کرتی، پھر انہیں دھونے کے بعد تمام کپڑے پر چھینٹے مار کر نماز ادا کرتی۔

(۴۹۷) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ النَّضْحَ اخْتِيَارٌ غَيْرُ وَاجِبٍ وَأَنَّ الْوَاجِبَ غُسْلُ الدَّمِ فَقَطْ

چھینٹے مارنا پسندیدہ ہے واجب نہیں، واجب صرف خون کا دھونا ہے

(۴۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ بَكَّارِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ :قَدْ كَانَ يُصِيبُنَا الْحَيْضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَلْبَثُ إِحْدَانَا أَيَّامَ حَيْضِهَا ، ثُمَّ تَطْهُرُ فَتَنْظُرُ الثَّوْبَ الَّذِي كَانَتْ تَبِيتُ فِيهِ، فَإِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلْنَاهُ وَصَلَّيْنَا فِيهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ تَرَكْنَاهُ، وَلَمْ يَمْنَعْنَا ذَلِكَ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِ ، وَأَمَّا الْمُمْتَشِطَةُ فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَكُونُ مُمْتَشِطَةً ، فَإِذَا اغْتَسَلَتْ لَمْ تَنْقُضْ ذَلِكَ ، وَلَكِنَّهَا تَحْفِنُ عَلَى رَأْسِهَا ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ، فَإِذَا رَأَتِ الْبَلَلَ عَلَى أُصُولِ الشَّعْرِ دَلَكَتْهُ ، ثُمَّ أَفَاضَتْ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهَا. [ابوداؤد ۳۰۹]

(۴۱۰۹) بکار بن یحییٰ کی دادی فرماتی ہیں کہ میں ام سلمہ کے پاس آئی، ایک قریشی عورت نے ام سلمہ سے سوال کیا تو

آپ ﷺ نے جواب دیا: جب نبی ﷺ کے زمانے میں ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو وہ اپنے حیض کے ایام گزارتی، جب حیض سے پاک ہو جاتی تو اپنے کپڑوں کو دیکھتی، اگر خون لگا ہوتا تو دھو لیا کرتی اور نماز پڑھ لیتی اور اگر خون کپڑوں میں موجود نہ ہوتا تو ہم کو کوئی چیز نماز سے نہ روکتی تھی اور جب ہم غسل کرتیں تو اپنے بالوں کو نہیں کھولتی تھیں۔ صرف اپنے سر پر تین چلو ڈال لیتی، جب بالوں کی جڑوں میں تری محسوس کرتی تو اس کو مل لیتی، پھر تمام جسم پر پانی بہا لیتی۔

(۴۹۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنِ اسْتِعْمَالِ مَا يُزِيلُ الأَثَرَ مَعَ الْمَاءِ فِي غَسْلِ الدَّمِ.

پانی کے ساتھ ایسی چیز کا استعمال درست ہے جو خون کے اثرات ختم کر دے

(۴۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْحَدَّادُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُولُ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ: ((حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ)).

[صحیح۔ احمد ۶/۳۵۵-۳۵۶]

(۴۱۱۰) ام قیس بنت محصن فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کپڑے میں لگے ہوئے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پسلی کی ہڈی سے کھرچ دے، پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈال۔

(۴۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ الشَّيْخُ كَذَا فِي كِتَابِي وَقَالَ غَيْرُهُ آمِنَةُ بِنْتُ أَبِي الصَّلْتِ وَهُوَ الصَّوَابُ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ مَعَكَ فِي وَجْهِكَ هَذَا إِلَى خَيْبَرَ، فَنُدَاوِيَ الْجَرْحَى، وَنُعِينَ الْمُسْلِمِينَ بِمَا اسْتَطَعْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ)). فَخَرَجْنَا مَعَهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدَثَةً، فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقِيبَةَ رَحْلِهِ، فَنَزَلَ إِلَى الصُّبْحِ وَنَزَلْتُ فَإِذَا عَلَى الْحَقِيبَةِ دَمٌ مِنِّي، وَذَلِكَ أَوَّلُ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا، فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بِي وَرَأَى بِيَ الدَّمَ قَالَ: لَعَلَّكِ نُفِسْتِ؟. فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: ((فَأَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ، وَخُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا، فَاغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ وَاغْتَسِلِي، ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ)). فَكَانَتْ لاَ تَطَّهَّرُ مِنْ حَيْضَتِهَا إِلاَّ جَعَلَتْ فِي طَهُورِهَا مِلْحًا، وَأَوْصَتْ بِهِ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ. [ضعیف۔ احمد ۶/۳۸۰]

(۴۱۱۱) بنی غفار کی ایک عورت فرماتی ہیں کہ میں اپنے قبیلے کی عورتوں کے ساتھ مل کر نبی ﷺ کے پاس آئی، ہم نے کہا: اے اللہ

کے رسول! ہم بھی آپ کے ساتھ خیبر جانا چاہتی ہیں تا کہ زخمیوں کو دوا دیں اور اپنی طاقت کے مطابق مسلمانوں کی مدد کریں۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ چلیں اور میں جوان تھی، نبی ﷺ نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے تھیلے یا سامان پر سوار کر لیا۔ صبح کے وقت آپ ﷺ نے پڑاؤ کیا، سواری سے اترے، میں بھی سواری سے اترنے لگی تو میں نے سامان پر خون محسوس کیا، یہ میرا پہلا حیض تھا۔ میں سواری پر بیٹھی رہی اور شرم محسوس کر رہی تھی۔ جب نبی ﷺ نے خون کو دیکھا تو فرمانے لگے: شاید تو حائضہ ہوگئی ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی درستگی کرو اور پانی کا ایک برتن لے کر اس میں نمک ملا لو۔ اس کے ذریعے سامان والا تھیلہ دھو ڈال اور خود بھی غسل کر لے۔ پھر اپنی سواری پر لوٹ جا۔ چناں چہ جب بھی ان کو حیض آتا تو وہ پانی اور نمک کے ساتھ طہارت حاصل کرتیں، انہوں نے وصیت کی کہ مرنے کے بعد غسل بھی نمک اور پانی کو ملا کر دیا جائے۔

(۴۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ یَعْنِی ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ سُحَیْمٍ عَنْ أُمَیَّةَ بِنْتِ أَبِی الصَّلْتِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِی غِفَارٍ قَدْ سَمَّاهَا لِی قَالَتْ: أَرْدَفَنِی رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ یَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَاغْتَسِلِی)).

(۴۱۱۲) ایضاً

(۴۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَتْنِی أُمُّ الْحَسَنِ یَعْنِی جَدَّةَ أَبِی بَكْرٍ الْعَدَوِیِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْحَائِضِ یُصِیبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ، قَالَتْ: تَغْسِلُهُ، فَإِنْ لَمْ یَذْهَبْ أَثَرُهُ فَلْتُغَیِّرْهُ بِشَیْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ. وَقَالَتْ: لَقَدْ كُنْتُ أَحِیضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلاَثَ حِیَضٍ جَمِیعًا، لاَ أَغْسِلُ لِی ثَوْبًا. [ضعیف۔ احمد ۶/۲۵۰]

(۴۱۱۳) معاذہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حیض کے خون کے کپڑے کو لگ جانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: دھو لیا کر، اگر خون کے نشانات زائل نہ ہوں تو زرد رنگ سے تبدیل کر لیا کرو۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ کے پاس مجھے صرف تین مرتبہ حیض آیا اور میں نے اپنا کپڑا نہیں دھویا۔

(۴۹۹) باب ذِكْرِ الْبَیَانِ أَنَّ الدَّمَ إِذَا بَقِیَ أَثَرُهُ فِی الثَّوْبِ بَعْدَ الْغَسْلِ لَمْ یَضُرَّ

خون دھونے کے بعد اس کا اثر کپڑوں پر باقی رہے تو کوئی نقصان نہیں

(۴۱۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیرٍ وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَزِیدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا

عَنِ الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ، وَقَالَ بِشْرٌ فِي حَدِيثِهِ قُلْتُ :أَرَأَيْتِ الثَّوْبَ يُصِيبُهُ الدَّمُ فَأَغْسِلُهُ ، فَلاَ يَذْهَبُ أَثَرُهُ. فَقَالَتِ :الْمَاءُ طَهُورٌ. [صحيح۔ الدارمی ١٠١٢]

(۴۱۱۴) معاذہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑوں پر لگے ہوئے خون کے بارے میں سوال کیا اور بشر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کپڑوں سے خون صاف کر کے بھی نشانات ختم نہ ہوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پانی پاکیزگی کا باعث ہے یا فرمایا: پانی پاک ہے۔

(٤١١٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ :أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ فَيُغْسَلُ ، فَيَبْقَى أَثَرُهُ. فَقَالَتْ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ. [ضعيف]

(۴۱۱۵) حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ حیض کا خون کپڑوں کو لگ جاتا ہے اور دھونے سے بھی نشانات ختم نہیں ہوتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(٤١١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالَ :وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ :أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ مِنَ الثَّوْبِ؟ قَالَ :((يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلاَ يَضُرُّكِ أَثَرُهُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ. [ضعيف]

(۴۱۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خولہ بنت یسار نے نبی ﷺ سے عرض کیا: آپ ﷺ کا کیا خیال ہے اگر کپڑوں سے خون نہ نکلے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے پانی کافی ہے اس کا اثر تجھے نقصان نہ دے گا۔

(٤١١٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَتَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ :لَيْسَ لِي إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ ، وَأَنَا أَحِيضُ فِيهِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ : ((إِذَا طَهُرْتِ فَاغْسِلِي ثَوْبَكِ ، ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)). قَالَتْ :أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ مِنَ الثَّوْبِ؟ قَالَ :((يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلاَ يَضُرُّكِ أَثَرُهُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ. [ضعيف]

(۴۱۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خولہ بنت یسار نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے۔ میں حائضہ ہو جاؤں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو پاک ہو جائے تو اپنا کپڑا دھو لیا کر، پھر اس میں نماز پڑھ۔ عرض کیا: اگر کپڑے سے خون کا اثر زائل نہ ہو تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے پانی کافی ہے، خون کے اثرات نقصان نہیں دیں گے۔

(۴۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ نِمَارٍ قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحِيضُ وَلَيْسَ لِي إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ ، فَيُصِيبُهُ الدَّمُ. قَالَ :((اغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ)). قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ يَبْقَى أَثَرُهُ. قَالَ :((لاَ يَضُرُّ)).

(ج) قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ :الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ. وَلَمْ يُسْمَعْ بِخَوْلَةَ بِنْتِ نِمَارٍ أَوْ يَسَارٍ إِلاَّ فِي هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ. [ضعیف۔ الطبرانی فی الکبیر ٦١٥]

(۴۱۱۸) حضرت خولہ بنت نمار فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے، میں حائضہ ہو جاتی ہوں اور اس کو خون لگ جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دھو اور اس میں نماز پڑھ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس میں خون کے نشانات باقی رہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۵۰۰) باب صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ. وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ ، وَبَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ مسلم ٥١٤]

(۴۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے، میں آپ کے پہلو میں ہوتی تھی اور میں حائضہ تھی۔ میرے اوپر ایک چادر تھی جس کا بعض حصہ نبی ﷺ پر تھا۔

(۴۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى

وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ مِنْهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۳۶۹، ابن ماجہ ۶۱۹]

(۴۱۲۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک چادر تھی اس کا کچھ حصہ آپ کی اہلیہ محترمہ پر تھا اور وہ حائضہ تھی۔

(۴۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَائِضٌ. قَالَ : ((إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۹۸]

(۴۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں آپ کو چٹائی پکڑاؤں۔ میں نے کہا: میں حائضہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۴۱۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْحَائِضِ فِي الثَّوْبِ. [ضعیف]

(۴۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کپڑوں میں حائضہ کو پسینہ آ جائے تو اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۴۱۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحِيضُ فِي دِرْعِهَا ، فَيَكُونُ عَلَيْهَا أَيَّامَ حَيْضَتِهَا فَتَعْرَقُ فِيهِ ، أَتُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَ : نَعَمْ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ دَمٌ، وَكَذَلِكَ الْجُنُبُ يَعْرَقُ فِي ثَوْبِهِ فَيُصَلِّي فِيهِ . [حسن]

(۴۱۲۳) حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر حائضہ عورت کو قمیص میں ایام حیض میں پسینہ آ جائے تو کیا اس قمیص میں وہ نماز پڑھ لے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! اس میں خون نہیں ہے۔ اسی طرح جنبی آدمی جس کو کپڑوں میں پسینہ آ جائے تو وہ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۵۰۱) باب مَا رُوِيَ فِي التَّحَرُّزِ مِنْ ذَلِكَ احْتِيَاطًا

مسئلہ مذکورہ میں احتیاط کا حکم

(٤١٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَارُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ أَشْعَثَ.
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَنْصُورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ يُصَلِّي فِي شُعُرِنَا أَوْ لُحُفِنَا. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : شَكَّ أَبِي. وَفِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ : فِي لُحُفِنَا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ. [منكر]

(۴۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے بدن والے اور اوپر والے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٤١٢٥) رَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ شَقِيقٍ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ يُصَلِّي فِي شُعُرِنَا.
أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ بِذَلِكَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ شَقِيقٍ فِي إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فِي مَلاَحِفِنَا. [ضعيف]

(۴۱۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے بدن کے ساتھ لگنے والے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لاَ يُصَلِّي فِي مَلاَحِفِنَا. قَالَ حَمَّادٌ وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي صَدَقَةَ قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي، وَقَالَ سَمِعْتُهُ مُنْذُ زَمَانٍ وَلاَ أَدْرِي مِمَّنْ سَمِعْتُهُ، وَلاَ أَدْرِي سَمِعْتُهُ مِنْ ثَبْتٍ أَوْ لاَ فَسَلُوا عَنْهُ. [ضعيف تقدم]

(۴۱۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے اوپر والے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۰۲) باب الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ الرَّجُلُ فِيهِ أَهْلَهُ

جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(٤١٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ بَحْرٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ :سَأَلْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قُلْتُ :هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ؟ قَالَتْ :نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى. وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِي طَهَارَةِ عَرَقِهِ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحيح۔ احمد ۲٦٨٥٨- ۲٦۲۲۰، ابن حبان ۲۳۳۱]

(۴۱۲۷) معاویہ بن ابی سفیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ ؓ سے میں نے سوال کیا کہ کیا نبی ﷺ جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! جب آپ ﷺ اس میں غلاظت کو نہ دیکھتے۔

(۵۰۳) باب الْمَذْيِ يُصِيبُ الثَّوْبَ أَوِ الْبَدَنَ

مذی کا حکم جو کپڑوں یا بدن کو لگ جائے

(٤١٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ :كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً ، وَكُنْتُ أُكْثِرُ مِنْهُ الاِغْتِسَالَ ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :((إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ)). قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ؟ قَالَ :((يَكْفِيكَ أَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَتَنْضَحَ بِهَا مِنْ ثَوْبِكَ ، حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَهُ)).

(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَالْمُرَادُ بِالنَّضْحِ الْمَذْكُورِ فِي هَذَا الْخَبَرِ غَسْلُهُ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَثَابِتٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ بِغَسْلِهِ مِنَ الْبَدَنِ. [حسن۔ ترمذی ۱۱۵، ابن حبان ۱۱۰۳]

(۴۱۲۸) سہل بن حنیف فرماتے ہیں: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، جس کی بناء پر میں بہت زیادہ غسل کرتا تھا۔ میں نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے وضو ہی کافی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا کیا کروں جو میرے کپڑوں کو لگ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی کا ایک چلو لے کر اپنے کپڑوں پر چھینٹے مار جہاں پر تو اسے دیکھے، بس یہی کافی ہے۔

(٤١٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً ، وَكَانَتْ عِنْدِي ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ

((إِذَا وَجَدْتَ ذَلِكَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۲-۱۷۸-۲۶۹]

(۴۱۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بہت زیادہ مذی والا تھا، نبی ﷺ کی بیٹی میرے نکاح میں تھی، چناں چہ میں آپ ﷺ سے سوال کرنے میں حیا محسوس کرتا تھا۔ میں نے ایک شخص سے سوال کرنے کا کہا، اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو یہ چیز پائے تو اپنی شرمگاہ کو دھو اور وضو کر۔

(۴۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ الْمِقْدَادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ ، فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: ((يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَأُنْثَيَيْهِ ، وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ)).

(ت) رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمْ. [صحيح لغيره]

(۴۱۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ سے مذی کے بارے میں سوال کرنے کا کہا اور فرمایا: میں حیا کرتا ہوں کہ آپ ﷺ سے سوال کروں۔ مقداد نے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ اور خصیتین کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کرلے۔

(۴۱۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ فِي جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ بِمَدِينَةِ السَّلاَمِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلَ ، وَعَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ ، وَعَنِ الصَّلاَةِ فِي بَيْتِي ، وَعَنِ الصَّلاَةِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ)). وَعَائِشَةُ إِلَى جَنْبِهِ : ((فَأَمَّا أَنَا فَإِذَا كَانَ مِنِّي وَطْءٌ جِئْتُ فَتَوَضَّأْتُ ، ثُمَّ اغْتَسَلْتُ ، وَأَمَّا الْمَاءُ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ ، فَذَلِكَ الْمَذْيُ ، وَكُلُّ فَحْلٍ يُمْذِي ، فَتَغْسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَرْجَكَ وَأُنْثَيَيْكَ ، وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ ، وَأَمَّا الصَّلاَةُ فِي الْمَسْجِدِ وَالصَّلاَةُ فِي بَيْتِي ، فَقَدْ تَرَى مَا أَقْرَبَ بَيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَلأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَلاَةً مَكْتُوبَةً ، وَأَمَّا مُؤَاكَلَةُ الْحَائِضِ فَوَاكِلْهَا)).

[حسن۔ فوائد ابن ...... ۱/۱۲۰/۴]

(۴۱۳۱) عبداللہ بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ غسل کس سے واجب ہوتا ہے اور اس پانی کے بارے میں جو پانی کے بعد ہوتا ہے، اپنے گھر میں نماز پڑھنے، مسجد میں نماز پڑھنے اور حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے۔ جب عائشہ ؓ میرے پہلو میں ہوتی اور میں ان سے وطی کرتا تو میں وضو کرتا پھر غسل کر لیتا۔ پانی کے بعد پانی سے مراد مذی ہے، ہر مرد کو مذی آتی ہے۔ لہٰذا اس سے اپنی شرمگاہ اور خصیتین کو دھو ڈال اور نماز والا وضو کر اور نماز مجھے پسند ہے کہ اپنے گھر میں نفل نماز پڑھوں، مسجد کے قریب ہونے کے باوجود اور حائضہ کے ساتھ مل کر کھاؤں۔

(۵۰۴) باب فِي رُطُوبَةِ فَرْجِ الْمَرْأَةِ

عورت کی شرمگاہ کی رطوبت کا حکم

(۴۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ ذُرَيْحٍ قَاضِي عُكْبَرَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ قَالَ :يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. (ت) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ فَقَالَ :يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(ق) وَإِنَّمَا نُسِخَ مِنْهُ تَرْكُ الْغُسْلِ فَأَمَّا غَسْلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ فَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا نَسَخَهُ.

[صحيح۔ بخاری ۲۹۳، مسلم ۳۴۶]

(۴۱۳۲) ابی بن کعب ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اگر کسی شخص کو عورت سے کوئی ناپاکی وغیرہ لگ جائے پھر وہ سست پڑ جائے تو اسے دھوئے، پھر وضو کر کے نماز پڑھے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور وضو کرے۔

(۴۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :فِيمَا يَفِيضُ مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنَ الْمَاءِ . قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ ثُمَّ يَصُبُّهُ عَلَيْهِ. [ضعيف۔ احمد ۲٤٦٧٥]

(۴۱۳۳) حضرت عائشہ ؓ اس پانی کے متعلق جو مرد اور عورت سے بہہ جاتا ہے فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ایک چلو پانی کا لیتے پھر اس پر ڈال دیتے۔

(۴۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : يَنْبَغِي لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ عَاقِلَةً أَنْ تَتَّخِذَ خِرْقَةً ، فَإِذَا جَامَعَهَا زَوْجُهَا نَاوَلَتْهُ فَيَمْسَحُ عَنْهُ ، ثُمَّ تَمْسَحُ عَنْهَا ، فَيُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبِهِمَا ذَلِكَ مَا لَمْ تُصِبْهُ جَنَابَةٌ.

[صحيح۔ ابن خزيمه ۲۸۰]

(۴۱۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورت کے لیے مناسب ہے کہ جب وہ بالغ ہو جائے تو کپڑے کا ایک ٹکڑا لے، پھر جب اس کا خاوند اس سے مجامعت کرے تو اس کو دے تا کہ وہ اس سے صفائی کرلے، پھر وہ بھی صفائی کرلے، پھر وہ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لے جن کو غلاظت نہیں لگی۔

(۴۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الثَّوْبِ يُجَامِعُ الرَّجُلُ فِيهِ أَهْلَهُ هَلْ يُصَلَّى فِيهِ؟ قَالَتْ : إِنَّ الْمَرْأَةَ تُعِدُّ لِزَوْجِهَا خِرْقَةً فَامْتَسَحَ بِهَا الأَذَى حَتَّى لاَ يُصِيبَ الثَّوْبَ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّ فِيهِ. (ق) وَمَنْ قَالَ بِالْقَوْلِ الآخَرِ احْتَجَّ بِحَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ فِي تَيَمُّمِ الْجُنُبِ ، وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحيح]

(۴۱۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا: کیا کوئی شخص جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورت ایک کپڑے کا ٹکڑا اپنے خاوند کے لیے تیار کرے، تا کہ وہ اس کے ذریعے غلاظت کو صاف کرے اور وہ کپڑوں کو نہ لگے۔ اگر وہ ایسا کرے تو انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لے۔

(۵۰۵) باب الصَّلاَةِ فِي ثِيَابِ الصِّبْيَانِ وَالْمُشْرِكِينَ وَأَنَّ الثِّيَابَ عَلَى الطَّهَارَةِ حَتَّى يُعْلَمَ فِيهَا نَجَاسَةٌ

بچوں اور مشرکین کے کپڑوں میں نماز پڑھنا درست ہے کپڑے پاک ہی ہوتے ہیں جب تک نجاست کا علم نہ ہو

(۴۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ

عَنْ أَبِی قَتَادَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّی وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلأَبِی الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ ، فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا ، وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا. قَالَ يَحْيَى قَالَ :نَعَمْ.
لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ٥١٦]

(۴۱۳۶) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی نواسی ''امامہ بنت زینب'' کو اٹھا کر نماز ادا فرمالیا کرتے تھے، جب آپ ﷺ کھڑے ہوتے تو اسے اٹھالیتے اور جب سجدہ کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے۔

(٤١٣٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِی سَفَرٍ فَقَالَ : يَا مُغِيرَةُ خُذِ الإِدَاوَةَ . فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَوَارَى عَنِّی، فَقَضَى حَاجَتَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهَا فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِی مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ.
(ق) وَالْجُبَّةُ الشَّامِيَّةُ فِی عَصْرِ النَّبِیِّ ﷺ مِنْ نَسْجِ الْمُشْرِكِينَ ، وَقَدْ تَوَضَّأَ وَهِیَ عَلَيْهِ وَصَلَّى.
[صحيح۔ بخاری ٣٦٣]

(۴۱۳۷) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے مغیرہ! برتن پکڑو، میں نے برتن پکڑا اور آپ ﷺ کے ساتھ چلا، آپ ﷺ چلتے چلتے مجھ سے چھپ گئے۔ پھر آپ نے قضائے حاجت کی۔ آپ ﷺ نے تنگ آستینوں والا جبہ پہنا ہوا تھا، آپ ﷺ نے آستین سے ہاتھ نکالنے کی کوشش کی، لیکن وہ تنگ تھی۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ نیچے سے نکالا، میں نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا اور آپ ﷺ نے نماز والا وضو کیا۔ پھر آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا اور نماز ادا کی۔ جبہ شامیہ نبی ﷺ کے زمانہ میں مشرکین کا بنا ہوا ہوتا تھا اور یہ آپ ﷺ پر تھا اور آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔

(٤١٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِی رِدَاءِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى. [ضعيف۔ ابن ابی شيبه ٦٢١٢]

(۴۱۳۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہودیوں اور عیسائیوں کی چادروں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۰۶) باب نَجَاسَةِ الأَبْوَالِ وَالأَرْوَاثِ وَمَا خَرَجَ مِنْ مَخْرَجِ حَيٍّ

پیشاب، گوبر اور زندوں کی شرمگاہ سے خارج ہونے والی گندگی کے احکام

(۴۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ : إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ بِالنَّمِيمَةِ وَالْبَوْلِ . وَأَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِاثْنَيْنِ ، وَجَعَلَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحيح۔ بخاری ۲۱۶-۱۳۶۱-۱۳۷۸-۶۰۵۲-۶۰۵۵]

(۴۱۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو چغلی اور پیشاب کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک تر چھڑی پکڑی، اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور انہیں دونوں قبروں پر گاڑ دیا اور فرمایا: شاید کہ ان کے خشک ہونے تک ان کے عذاب میں تخفیف کر دی جائے۔

(۴۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ : ((إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ)). ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ ، ثُمَّ جَعَلَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً ، قَالَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ قَالَ : ((لَعَلَّهُمَا أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۱۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں کسی بڑے جرم کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، ان میں سے ایک چغلی کھاتا تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا، پھر آپ ﷺ نے تر چھڑی پکڑی اور اس کو دو حصوں میں تقسیم کر کے قبروں پر گاڑ دیا، لوگوں نے کہا: آپ نے یہ کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ ان کے خشک ہونے تک ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے گی۔

(۴۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبَوْلِ)).

وَرَوَاهُ أَبُو يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَزَادَ فِيهِ: فَتَنَزَّهُوا مِنَ الْبَوْلِ. [موقوف]

(۴۱۴۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اکثر عذابِ قبر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(ب) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو۔

(۴۱۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَهْ مَهْ. فَقَالَ: ((دَعُوهُ)). فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ: ((إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لاَ تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلاَ الْقَذَرِ، إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَالصَّلاَةِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ)). أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ رَجُلاً مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَرَشَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ بخاری ۲۱۹-۲۲۱-۶۰۲۵]

(۴۱۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، اچانک ایک دیہاتی آیا اور اس نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے روکنے لگے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ صحابہ نے اسے چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مساجد ہیں، ان میں پیشاب اور گندگی درست نہیں یہ تو اللہ کے ذکر نماز اور قرآن کی تلاوت کے لیے بنائی گئی ہیں یا جیسے نبی ﷺ نے فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا، وہ پانی کا ڈول لے کر آیا اور آپ ﷺ نے اسے پیشاب پر بہا دیا۔

(۴۱۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ: مَهْ مَهْ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لاَ تُزْرِمُوهُ)). فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُتَّخَذْ لِهَذَا الْخَلاَءِ وَالْبَوْلِ وَالْقَذَرِ، إِنَّمَا تُتَّخَذُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى)). ثُمَّ أَمَرَ بَعْضَ أَصْحَابِهِ بِذَنُوبٍ أَوْ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۱۴۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں آیا اور وہاں پیشاب کرنے لگا، نبی ﷺ کے صحابہ نے اسے روکنے کی کوشش کی تو آپ ﷺ نے روکنے سے منع کیا۔ جب وہ فارغ ہوا تو نبی ﷺ نے بلا کر فرمایا: یہ مسجدیں پاخانہ، پیشاب اور گندگی کے لیے نہیں بنائی گئیں، یہ تو قرآن کی تلاوت اور اللہ کے ذکر کے لیے بنائی گئی ہیں، پھر آپ ﷺ کسی صحابی کو حکم دیا

وہ پانی کا ڈول لایا اور آپ ﷺ نے اس پر پانی کو بہادیا۔

(٤١٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : أَتَى النَّبِيُّ ﷺ الْغَائِطَ ، فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ ، وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ ، وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ : ((هَذِهِ رِكْسٌ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۵٦، ترمذی ۱۷]

(۴۱۴۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لیے گئے تو آپ ﷺ نے مجھے تین پتھر لانے کا حکم دیا، میں نے دو پتھر حاصل کر لیے اور تیسرا تلاش کرنے کے باوجود نہ ملا، میں نے گوبر پکڑا اور ان (تینوں) کو نبی ﷺ کے پاس لے آیا، آپ ﷺ نے دو پتھر لے لیے اور گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ ناپاک ہے۔

(٤١٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : الرَّجُلُ مِنَّا يَبْعَثُ نَاقَتَهُ فَيُصِيبُهُ نَضْحٌ مِنْ بَوْلِهَا. قَالَ : اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْهُ. [ضعیف]

(۴۱۴۵) ابومجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم میں سے کوئی شخص اپنی اونٹنی کو اٹھاتا ہے تو اسے پیشاب کے چھینٹے پڑ جاتے ہیں، انہوں نے فرمایا: اسے وہ جگہ دھولینی چاہیے۔

(٤١٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدَّوَابِّ فَإِنَّ بَوْلَهُ يُغْسَلُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ أَنَسٍ فِي قِصَّةِ الْعُرَنِيِّينَ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُمْ أَنْ يَكُونُوا فِي الإِبِلِ ، وَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا عَلَى الضَّرُورَةِ ، كَمَا أُجِيزَ عَلَى الضَّرُورَةِ أَكْلُ الْمَيْتَةِ ، وَحُكْمُ الضَّرُورَاتِ مُخَالِفٌ لِغَيْرِهِ. وَنَحْنُ نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْضِعِهِ مِنَ الْكِتَابِ. [ضعیف]

(۴۱۴٦) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام چوپایوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(٤١٤٧) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلاَ بَأْسَ بِبَوْلِهِ)).

فَهَكَذَا رَوَاهُ سَوَّارٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ. وَخَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ الرَّازِيُّ فَرَوَاهُ كَمَا. [ضعیف]

(۴۱۴۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کا گوشت کھایا جائے اس کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ)).

وَعَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ ضَعِيفَانِ وَسَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ ضَعِيفٌ. وَقِيلَ عَنْهُ :مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِسُؤْرِهِ .وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ ، وَلَا يَصِحُّ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ شَيْءٌ.

[ضعيف]

(۴۱۴۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حلال جانوروں کے پیشاب میں کوئی قباحت نہیں۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ جس کا گوشت کھایا جائے اس کے باقی ماندہ میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(٤١٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ١٩٩٢٣]

(۴۱۴۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کتوں کو قتل کرنے اور کبوتروں کو ذبح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۵۰۷) باب الرَّشِّ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ

شیر خوار بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے کا حکم

(٤١٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ :دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ٥٦٩٣، مسلم ٢٨٧]

(۴۱۵۰) ام قیس بنت محصن فرماتی ہیں کہ میں اپنے شیر خوار بچے کو نبی ﷺ کے پاس لائی، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے مارے۔

(٤١٥١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ : أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ بِابْنٍ صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حِجْرِهِ ، فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرُّمْحِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ بخاري ۲۲۳]

(۴۱۵۱) ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے شیر خوار بچے کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی ﷺ نے اس بچے کو گود میں بٹھایا، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے مارے، لیکن اسے دھویا نہیں۔

(۴۱۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاري ۲۲۲]

(۴۱۵۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔

(۴۱۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ : فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس بچوں کو لایا جاتا۔ آپ ﷺ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور گھٹی دیتے۔ ایک بچہ لایا گیا، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔

(۵۰۸) باب مَا رُوِيَ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ بَوْلِ الصَّبِيِّ وَالصَّبِيَّةِ

بچی اور بچے کے پیشاب میں فرق

(۴۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدٌ

بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ :بَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ :هَاتِ ثَوْبَكَ حَتَّى أَغْسِلَهُ. فَقَالَ :إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الأُنْثَى ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الذَّكَرِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ وَلُبَابَةُ هِيَ أُمُّ الْفَضْلِ. [حسن۔ احمد ۲۶۳۳۶]

(۴۱۵۴) لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ میں نے کہا: کپڑا لاؤ میں دھودوں، آپ ﷺ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جاتے ہیں۔

(٤١٥٥) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ الْفَضْلِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ قِصَّةً ، وَفِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلاَمِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسْنُونُ الْبَنَّاءُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَابُوسُ بْنُ الْمُخَارِقِ. [حسن۔ تقدم]

(۴۱۵۵) ام فضل رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ رضی اللہ عنہا نے ایک قصہ ذکر کیا، اس میں تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھونا اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں۔

(٤١٥٦) وَقَالَ حُمَيْدٌ كَانَ عَطَاءٌ يَعْنِي الْخُرَاسَانِيَّ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ لُبَابَةَ أُمِّ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ حُمَيْدٌ فَذَكَرَهُ.

(۴۱۵۶) ایضاً

(٤١٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ وَقَالَ الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ :كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ :((وَلِّنِي قَفَاكَ)). فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ فَأَسْتُرُهُ ، فَأُتِيَ بِحَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ ، فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ ، فَجِئْتُ أَغْسِلُهُ ، فَقَالَ :((يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ ، وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلاَمِ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَهُوَ أَبُو الزَّعْرَاءِ يَعْنِي يَحْيَى بْنَ الْوَلِيدِ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ :رُشُّوهُ رَشًّا ، فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ

الْجَارِيَةِ ، وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ . [صحیح۔ ابوداؤد ۳۷۶، ابن ماجه ۵۲٦، ابن خزیمه ۲۸۳]

(۴۱۵۷) ابوسمح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا، جب آپ ﷺ غسل کا ارادہ کرتے تو فرماتے: میری طرف گدی پھیرو، میں گدی پھیر کر پردہ کرتا۔ حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو لایا گیا تو اس نے آپ ﷺ کے سینے پر پیشاب کر دیا، میں دھونے کے لیے آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ بچی کے پیشاب کو دھونا چاہیے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں۔

(ب) امام احمد عبدالرحمن بن مہدی سے بیان کرتے ہیں کہ تم چھینٹے مارو کیوں کہ بچی کا پیشاب دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب سے چھینٹے مارے جائیں گے۔

(۴۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ : ((يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ)). [صحیح۔ احمد ۱/۷۶/۵٦۳، ابن خزیمه ۲۸٤]

(۴۱۵۸) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شیر خوار بچے کے پیشاب کے متعلق فرمایا کہ بچی کے پیشاب کو دھونا چاہیے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں۔

(۴۱۵۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَزَادَ قَالَ قَتَادَةُ : هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا ، فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مَوْقُوفًا [صحیح۔ تقدم]

(۴۱۵۹) قتادہ فرماتے ہیں: یہ اس وقت ہے جب تک وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور جب وہ کھانا کھانے لگیں تو دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۴۱٦۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ.

وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ لاَ يَرْفَعُهُ ، وَهِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ يَرْفَعُهُ وَهُوَ حَافِظٌ. قُلْتُ : إِلاَّ أَنَّ غَيْرَ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً.

[صحیح۔ تقدم]

(۴۱۶۰) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچی کے پیشاب کو دھونا چاہیے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہییں جب تک وہ کھانا نہ کھائیں۔

(۴۱۶۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ)). [ضعیف]

(۴۱۶۱) ابن ابی اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۴۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ صُهَيْبٍ الْأَدَمِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَادَرَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَدَائِنِيُّ وَيُعْرَفُ بِابْنِ صَادَرَا حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَاوَنْدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَزْمٍ عَنْ مُعَاذَةَ بِنْتِ حُبَيْشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ جَالِسًا وَفِي حِجْرِهِ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ أَوْ أَحَدُهُمَا ، فَبَالَ الصَّبِيُّ قَالَتْ فَقُمْتُ فَقُلْتُ :أَغْسِلُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِنْ فِعْلِهَا. [ضعیف]

(۴۱۶۲) نبی ﷺ کی اہلیہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور آپ ﷺ کی گود میں حسن وحسین رضی اللہ عنہما یا ان میں سے کوئی ایک بیٹھا تھا، اس نے پیشاب کر دیا۔ میں دھونے کے لیے کھڑی ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۴۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ :أَنَّهَا أَبْصَرَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَصُبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ ، فَإِذَا طَعِمَ غَسَلَتْهُ ، وَكَانَتْ تَغْسِلُ بَوْلَ الْجَارِيَةِ.

وَالأَحَادِيثُ الْمُسْنَدَةُ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ بَوْلِ الْغُلَامِ وَالْجَارِيَةِ فِي هَذَا الْبَابِ إِذَا ضُمَّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَوِيَتْ ، وَكَأَنَّهَا لَمْ تَثْبُتْ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِينَ قَالَ :وَلاَ يَتَبَيَّنُ لِي فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ وَالْجَارِيَةِ فَرْقٌ مِنَ السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ.

وَإِلَى مِثْلِ ذَلِكَ ذَهَبَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ حَيْثُ لَمْ يُودِعَا شَيْئًا مِنْهَا كِتَابَيْهِمَا ، إِلاَّ أَنَّ الْبُخَارِيَّ اسْتَحْسَنَ حَدِيثَ أَبِي السَّمْحِ ، وَصَوَّبَ هِشَامًا فِي رَفْعِ حَدِيثِ عَلِيٍّ ، وَمَعَ ذَلِكَ فِعْلُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَحِيحٌ عَنْهَا مَعَ مَا سَبَقَ مِنَ الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي الرَّشِّ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ. [صحیح۔ ابو داؤد ۳۷۹]

(۴۱۶۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا وہ شیر خوار بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارتی تھیں اور جب وہ کھانا کھانے لگتا تو وہ پیشاب کو دھوتی تھیں اور بچی کے پیشاب کو دھویا کرتی تھیں۔

بچے اور بچی کے پیشاب میں فرق ہے، لیکن امام شافعی کے نزدیک سنت سے ثابت یہ فرق واضح نہ تھا، اس لیے انہوں نے کہہ دیا کہ میرے نزدیک کوئی فرق نہیں۔

(۵۰۹) باب الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

منی کا حکم جو کپڑے کو لگ جائے

(٤١٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لأَجِدُهُ يَعْنِي الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۹۰، ابن خزیمہ ۲۸۸]

(۴۱۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میں نبی ﷺ کے کپڑوں میں منی پاتی تو میں اس کو کھرچ دیتی تھی۔

(٤١٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ : أَنَّ رَجُلاً نَزَلَ بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ ، فَإِنْ لَمْ تَرَهُ نَضَحْتَ حَوْلَهُ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرْكًا فَيُصَلِّي فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۸۸]

(۴۱۶۵) حضرت علقمہ اور اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مہمان آیا، صبح کے وقت وہ اپنے کپڑے دھو رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صرف اتنی جگہ دھو لیتے تو کافی تھا۔ اگر آپ کو وہ جگہ نظر نہیں آ رہی تھی تو اس کے اردگرد چھینٹے مار لیتے۔ میں نبی ﷺ کے کپڑوں میں منی دیکھتی تو اس کو کھرچ دیتی تھی اور آپ ﷺ اس میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٤١٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيُصَلِّي فِيهِ. [صحيح۔ ابو داؤد ٣٧٢]

(۴۱۶۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی اور آپ ﷺ اس میں نماز پڑھ لیتے۔

(٤١٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : رَأَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا أَغْسِلُ أَثَرَ جَنَابَةٍ أَصَابَتْ ثَوْبِي ، فَقَالَتْ : مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ : أَثَرُ جَنَابَةٍ أَصَابَتْ ثَوْبِي. فَقَالَتْ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّهُ لَيُصِيبُ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَا نَزِيدُ عَلَى أَنْ نَفْعَلَ بِهِ هَكَذَا تَعْنِي تَفْرُكُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ.

[صحيح۔ تقدم]

(۴۱۶۷) اسود بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے کپڑوں سے غلاظت کو صاف کر رہا تھا، حضرت عائشہ ؓ نے مجھے دیکھا تو فرمانے لگیں: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میرے کپڑوں کو جنابت لگ گئی تھی۔ آپ ؓ نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے کپڑوں میں جنابت دیکھتی تو میں صرف اسے کھرچ دیا کرتی۔

(٤١٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : ضَافَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا ضَيْفٌ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تَدْعُوهُ ، فَقَالُوا لَهَا : إِنَّهُ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَذَهَبَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : وَلِمَ غَسَلَهُ؟ إِنْ كُنْتُ لأَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ٢٨٨]

(۴۱۶۸) ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ کے پاس ایک مہمان آیا، آپ ؓ نے ان کی طرف پیغام بھیج کر بلایا، کہا گیا: وہ جنبی ہو گیا ہے اور کپڑے دھو رہا ہے۔ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: کیوں دھو رہا ہے! میں تو رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٤١٦٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لأَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۱۶۹) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیتی تھی، پھر آپ ﷺ ان میں نماز پڑھ لیتے۔

(٤١٧٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ : أَنَّهُ أَضَافَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا .فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَتْ :قَدْ رَأَيْتُنِي أَمْسَحُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِذَا جَفَّ حَتَّتُهُ. [ضعيف]

(۴۱۷۰) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو صاف کر دیا کرتی، جب وہ خشک ہو جاتی تو میں سے کھرچ دیتی۔

(٤١٧١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ : كُنْتُ نَازِلاً عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاحْتَلَمْتُ فِي ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَاءِ ، فَرَأَتْنِي جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ، فَبَعَثَتْ إِلَيَّ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ :مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ؟ قَالَ قُلْتُ : رَأَيْتُ مَا يَرَى النَّائِمُ فِي مَنَامِهِ.قَالَتْ : فَهَلْ رَأَيْتَ فِيهَا شَيْئًا؟ قُلْتُ : لاَ.قَالَتْ : فَلَوْ رَأَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لأَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَابِسًا بِظُفُرِي.رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ أَحْمَدَ بْنِ جَوَّاسٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۹۰]

(۴۱۷۱) عبداللہ بن شہاب خولانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ ؓ کے پاس مہمان تھا، میں جنبی ہو گیا تو اپنے کپڑوں کو پانی میں ڈبو دیا۔ حضرت عائشہ ؓ کی لونڈی نے مجھے دیکھ کر آپ ؓ کو خبر دے دی۔ حضرت عائشہ ؓ نے اس کو میری طرف بھیجا۔ پھر فرمایا: تجھے اپنے کپڑوں کے ساتھ ایسا کرنے پر کس چیز نے ابھارا؟ میں نے کہا: میں نے وہ کچھ دیکھا جو سونے والا دیکھتا ہے۔ حضرت عائشہ ؓ نے پوچھا: کیا آپ نے کچھ اثر دیکھا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر تو نے کچھ دیکھا ہوتا تو اسے دھو دیتا۔ مجھے یاد ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے خشک منی کو اپنے ناخنوں سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٤١٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.(ت) وَقِيلَ عَنْ بِشْرِ بْنِ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح لغيره]

(۴۱۷۲) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٤١٧٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ صَدْرِ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا يَغْسِلُ مَكَانَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۴۱۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے یاد ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے میں جنابت کو کھرچ دیتی تھی اور آپ ﷺ اس جگہ کو نہیں دھوتے تھے۔

(٤١٧٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ بِمَكَّةَ إِمْلَاءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْلُتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِهِ بِعِرْقِ الإِذْخِرِ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ.

قَالَ وَقَالَ الْقَاسِمُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَحُتُّهُ فَيُصَلِّي فِيهِ. تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ. [صحیح۔ ابن خزیمہ ٢٩٤-٢٩٥]

(۴۱۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اذخر جڑی بوٹی کے ذریعے اپنے کپڑوں سے منی کو نکال دیتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھ لیتے۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ اپنے کپڑوں میں منی دیکھتے تو کھرچ دیتے، پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے۔

(٤١٧٥) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا يُخْبِرُهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : أَمِطْهُ عَنْكَ قَالَ أَحَدُهُمَا بِعُودِ إِذْخِرٍ ، فَإِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ أَوِ الْمُخَاطِ. هَذَا صَحِيحٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا وَلَا يَصِحُّ رَفْعُهُ. [صحیح]

(۴۱۷۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس منی کے بارے میں جو کپڑوں کو لگ جائے فرماتے ہیں کہ اسے اپنے آپ سے دور کرو ایک راوی بیان کرتے ہیں کہ اذخر لکڑی کے ساتھ صاف کرو، کیوں کہ منی تھوک یا بلغم جیسی ہوتی ہے۔

(٤١٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَحْطَبَةَ حَدَّثَنَا سَرِيٌّ الْخَادِمُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ : ((إِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ أَوِ الْمُخَاطِ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَ.

تَمْسَحُهُ بِخِرْقَةٍ أَوْ إِذْخِرٍ)).

وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ الصَّحِيحُ. [منکر]

(۴۱۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑوں کو لگ جانے والی منی کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منی تھوک یا بلغم جیسی ہوتی ہے۔ تمہیں کافی ہے کہ آپ کپڑے یا اِذخر گھاس سے اسے صاف کر دیں۔

(۴۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ۹۱۹]

(۴۱۷۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتے تھے۔

(۴۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَخْبَرَنِي الْمُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ إِنْ كَانَ رَطْبًا مَسَحَهُ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا حَتَّهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ. [ضعيف]

(۴۱۷۸) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ان کے کپڑوں کو منی لگتی تو اگر وہ تر ہوتی تو صاف کر دیتے اور اگر خشک ہوتی تو کھرچ دیتے۔ پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے۔

(۵۱۰) باب الاِخْتِيَارِ فِي غَسْلِ الْمَنِيِّ تَنَظُّفًا

صفائی کی غرض سے منی کو دھونا مستحب ہے

(۴۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ غَسَلَ مَا أَصَابَ مِنْهُ ثَوْبَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ، وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْبُقَعِ فِي ثَوْبِهِ ذَلِكَ فِي مَوْضِعِ الْغَسْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۲۹]

(۴۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر منی لگتی تو آپ صرف منی والے کپڑے کو دھوتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی طرف چلے جاتے اور میں دھلے ہوئے کپڑوں میں دھبوں کے نشانات دیکھتی۔

(۴۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِي ثَوْبِهِ بُقَعُ الْمَاءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي إِضَافَةِ الْغَسْلِ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَأَضَافَ الْغَسْلَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۱۸۰) سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑوں پر لگ جانے والی منی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو دھو دیتی تھی، پھر آپ ﷺ نماز کی طرف چلے جاتے اور دھلے ہوئے کپڑوں میں دھبے ہوتے۔

(۴۱۸۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ أَيَغْسِلُهُ أَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فِي إِضَافَةِ الْغَسْلِ إِلَيْهِ.

وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ سِيَاقَ الْحَدِيثِ لأَجْلِ طَهَارَةِ عَرَقِ الْجُنُبِ وَأَنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهِ غَسْلُ الثَّوْبِ الَّذِي أَجْنَبَ فِيهِ وَقَدْ يُغْسَلُ الْمَنِيُّ تَنْظِيفًا كَمَا يُغْسَلُ الْمُخَاطُ وَغَيْرُهُ مِنَ الثَّوْبِ تَنْظِيفًا لَا تَنْجِيسًا، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ۵۷۹۹، مسلم ۲۷۴]

(۴۱۸۱) عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے کپڑوں کو لگی ہوئی منی کے بارے میں سوال کیا کہ اسے دھویا جائے یا کپڑوں کو؟ فرمانے لگے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کپڑوں کو دھوتے اور انہیں کپڑوں میں نماز کے لیے چلے جاتے اور میں دھونے کے نشانات آپ کے کپڑوں میں دیکھتی تھی۔

محمد بن بشر کی حدیث کا سیاق اس پر دلالت کرتا ہے کہ جنبی کا پسینہ پاک ہے جن کپڑوں میں وہ جنبی ہوا ہے ان کو دھونا لازم نہیں صرف منی کو صفائی کی غرض سے دھویا جائے جیسے تھوک وغیرہ کپڑے سے صفائی کی غرض سے دھوتے ہیں نجاست کی وجہ سے نہیں۔